تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد نمبر 02 | منگل 18 نومبر 2025ء 24 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 97

معاشرے میں رواداری کو فروغ دینا وقت کا تقاضہ ہے: مریم نواز شریف

رواداری اختیار کریں اور برداشت کے راستے پر چلیں، دنیا پہلے ہی عدم برداشت کے باعث بے شمار مسائل میں الجھی ہوئی ہے، نبی پاکؐ کی زندگی رواداری اور بردباری کا بہترین نمونہ ہے

معاشرہ برداشت اور رواداری کے رویوں کا متلاشی ہے، منفی رویوں سے نہ صرف خاندان بلکہ معاشرے تباہی کی طرف جاتے ہیں، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا برداشت اور رواداری کے فروغ کے عالمی دن پر پیغام

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے برداشت اور رواداری کے فروغ کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ لوگوں کے درمیان باہمی افہام و تفہیم کے (بقیہ نمبر 38)

وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی رابطہ، سینیٹر ڈاکٹر مصدق مسعود ملک اعلیٰ سطحی کلائمیٹ فنانس ڈائیلاگ اسلام آباد سے ایک کلیدی ویڈیو پیغام کے ذریعے، جو برازیل کے ایمزونی شہر بیلیم میں COP30 کے موقع پر منعقد ہوا۔

بانی پی ٹی آئی کہتے رہے ہیں کہ وہ بشریٰ بی بی کو مرشد مانتے ہیں، عمران اسماعیل

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سابق رہنما و سابق گورنر سندھ عمران اسماعیل (بقیہ نمبر 2)

عمران دور پر رپورٹ کی بنیاد انٹرویوز، صرف 10 فیصد مواد سامنے لائے: بشریٰ تسکین

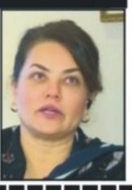
لاہور (بیورو رپورٹ) دی اکانومسٹ کی خصوصی رپورٹ کی شریک مصنفہ بشریٰ تسکین نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: صدر آصف علی زرداری ایوان صدر میں اردن کے شاہ عبداللہ دوم ابن الحسین سے ملاقات کر رہے ہیں۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی، روس نے ثالثی کی پیشکش کر دی

روس نے اس بات پر زور دیا کہ تنازعات کا پائیدار حل صرف مذاکرات اور بات چیت کے ذریعے ممکن ہے

ماسکو (مانیٹرنگ ڈیسک) روس نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتے تناؤ کو کم کرنے کے لیے دونوں ملکوں کو ثالثی کی پیشکش کر دی ہے۔ اس حوالے سے ترجمان روسی وزارت خارجہ ماریا زخارووا نے کریملن میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ خطے میں استحکام کا قیام روس کی اولین ترجیح ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ایران نے بھی پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی میں کمی کے لیے ثالثی کی (بقیہ نمبر 6)

نوجوانوں کو پالیسی سازی میں برابر کا شریک بنایا جائے گا: رانا مشہود

پاکستان نوجوانوں کی تعلیم اور روزگار کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گا

لاہور (بیورو رپورٹ) کامن ویلتھ یوتھ منسٹریل ٹاسک فورس کے اجلاس سے خطاب میں چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد نے کہا کہ پاکستان نوجوانوں کی قیادت میں عالمی سطح پر فعال کردار ادا کرتا رہے گا۔ رانا مشہود احمد نے کہا کہ نوجوان ہماری سب سے (بقیہ نمبر 4)

وزیراعلیٰ کا شجاع آباد ٹریفک حادثے میں 2 بھائیوں سمیت 4 افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے شجاع آباد ٹریفک حادثے میں 2 بھائیوں سمیت 4-افراد (بقیہ نمبر 5)

وزیر ہاؤسنگ پنجاب بلال یاسین کی عمرہ ادائیگی کے بعد حلقے میں آمد

عوام کی محبت اور اعتماد کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، یہ دہائیوں کے انمول رشتے ہیں

لاہور (این این آئی) وزیر ہاؤسنگ پنجاب بلال یاسین کی عمرہ ادائیگی کے بعد حلقے میں آمد کے موقع پر مسلم لیگی کارکنان و رہنماؤں سمیت حلقے کی عوام نے بھرپور استقبال کیا، حلقہ عمائدین نے صوبائی وزیر بلال یاسین کو پھولوں کے ہار پہنائے اور گلدستے پیش کیے، اس موقع پر (بقیہ نمبر 7)

تمام ایس ایچ اوز عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، آئی جی اسلام آباد

اسلام آباد (این این آئی) آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے ہدایت کی ہے کہ تمام ایس ایچ اوز عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، (بقیہ نمبر 8)

نارووال: وفاقی وزیر احسن اقبال کاشتکاروں میں گرین ٹریکٹر کی چابیاں تقسیم کر رہے ہیں۔

جنگ مسلط کرنیوالوں کو مئی جیسا جواب دینگے: فیلڈ مارشل

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور اگر دشمن نے پاکستان پر جنگ مسلط کرنے کی کوشش کی تو اسی طرح جواب دیں گے جیسے مئی میں دیا تھا، جس طرح نبی کریم ﷺ کو اللہ نے کامیابی دی، اسی طرح ہمارے لوگوں کو کامیابی دی

پاکستان پر جب مئی کے مہینے میں جنگ آئی، پاکستان کے سپاہی اللہ کی راہ میں نکلے تھے، جنگ میں اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو سرخرو کیا، پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور دشمن نے اگر پاکستان پر جنگ مسلط کرنے کی کوشش کی تو اسی طرح جواب دیں گے جیسے مئی میں دیا تھا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور اگر دشمن نے پاکستان پر جنگ مسلط کرنے کی کوشش کی تو اسی طرح جواب دیں گے جیسے مئی میں دیا تھا۔ فیلڈ مارشل نے ایوان صدر میں اردن کے بادشاہ کے جانے کے بعد اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح نبی کریم ﷺ کو اللہ نے کامیابی دی، اسی طرح ہمارے لوگوں کو کامیابی دی۔ عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان پر جب مئی کے مہینے میں جنگ آئی، پاکستان کے سپاہی اللہ کی راہ میں نکلے تھے، جنگ میں اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو سرخرو کیا۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ (بقیہ نمبر 10)

موجودہ مشکلات سے نجات کا راستہ توحید و سنت پر عمل ہے، سردار محمد یوسف

ہر بندہ جب اپنے آپ کو درست کرے گا تو پورا معاشرہ بہتر ہوگا' وفاقی وزیر مذہبی امور کی عالمی تبلیغی اجتماع میں شرکت

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے عالمی تبلیغی اجتماع میں شرکت کی، وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے اختتامی دعا میں بھی شرکت کی اور ملک کی سلامتی، عالم اسلام کے استحکام اور مضبوطی کے لیے خصوصی دعا کی۔ وفاقی وزیر سردار محمد یوسف نے (بقیہ نمبر 9)

ڈیجیٹل پاکستان ایکٹ ہمارے ڈیجیٹل وژن کو قانونی تحفظ اور تقویت دیتا ہے، شزا فاطمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل پاکستان ایکٹ ہمارے (بقیہ نمبر 11)

آصف زرداری پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین نہیں ہیں، شازیہ مری

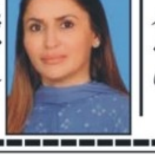
کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی ترجمان شازیہ مری نے انکشاف کیا ہے کہ (بقیہ نمبر 12)

مولانا فضل الرحمان نے مرکزی مجلس شوریٰ کا ہنگامی اجلاس 23 نومبر کو طلب کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمان نے مرکزی مجلس شوریٰ کا ہنگامی (بقیہ نمبر 13)

بشریٰ بی بی فیض حمید کیلئے کام کرتی تھیں: خواجہ آصف

جنرل فیض اور جنرل باجوہ نے اس عورت کو پلانٹ کیا، اب یہ بھی پتا چلنا چاہیے کہ گوگی کہاں سے آئی اور کہاں چلی گئی، انٹرویو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا ہے کہ بشریٰ بی بی سابق انٹیلی جنس سربراہ جنرل فیض حمید کیلئے کام کرتی تھیں، بشریٰ بی بی کی دی گئی معلومات چند روز میں درست ثابت ہو جاتی تھیں، جنرل فیض اور جنرل باجوہ نے اس عورت کو پلانٹ کیا، اب یہ بھی پتہ (بقیہ نمبر 14)

معاشرے میں برداشت، احترام اور ہم آہنگی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، سینیٹر روبینہ خالد

بی آئی ایس پی ہمیشہ کمزور طبقات کے ساتھ کھڑی ہے، محبت، احترام اور یکجہتی ہمارا اصول ہے، چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام

اسلام آباد (این این آئی) چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ معاشرے میں برداشت، احترام اور ہم آہنگی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عالمی یوم برداشت و رواداری پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ معاشرے میں برداشت، احترام اور ہم آہنگی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدم برداشت معاشرے کو کمزور کرتی ہے، رواداری مضبوط معاشرہ تشکیل دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی (بقیہ نمبر 15)

شجاع آباد، مسافر بس کی ٹکر سے 2 موٹر سائیکل سوار 4 افراد جاں بحق جاں

شجاع آباد (این این آئی) شجاع آباد میں ناصر موڑ کے قریب مسافر بس کی ٹکر سے دو موٹر سائیکل سوار چار افراد جاں بحق ہو گئے۔ شجاع آباد میں تیز رفتار مسافر بس کی دو موٹر سائیکل کو ٹکر سے موٹر سائیکل سوار چار افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے جاں بحق ہونے والے (بقیہ نمبر 16)

غیر قانونی امیگریشن کسی صورت برداشت نہیں: وفاقی وزیر داخلہ

ملک کی بدنامی کا باعث بننے والے کسی مسافر کو سفر کی اجازت نہیں دی جائے گی، محسن نقوی کا وزیر اوورسیز چودھری سالک حسین کے ہمراہ لاہور ایئرپورٹ کا دورہ

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ ملک کی بدنامی کا باعث بننے والے کسی مسافر کو سفر کی اجازت نہیں دی جائے گی، غیر قانونی امیگریشن کسی صورت برداشت نہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اوورسیز پاکستانیز چودھری سالک حسین نے لاہور ایئرپورٹ کا اچانک دورہ کیا جو دو گھنٹے تک جاری رہا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے امیگریشن کاؤنٹرز پر رش اور سست روی دیکھ کر شدید ناراضگی (بقیہ نمبر 29)

بشریٰ بی بی کے بیٹے موسیٰ مانیکا کے وارنٹ گرفتاری جاری، گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم

موسیٰ مانیکا 17 جولائی 2025 کو اپنے گھر پر معمولی تنازع کے دوران گھریلو ملازم پر تشدد کے کیس میں مرکزی ملزم ہیں

پاکپتن (این این آئی) خاور مانیکا اور بشریٰ بی بی کے چھوٹے بیٹے موسیٰ مانیکا کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے گئے۔ گزشتہ روز سینئر سول جج مسعود احمد فریدی نے خاور مانیکا اور بشریٰ بی بی کے چھوٹے بیٹے موسیٰ مانیکا کی عدالت میں بار بار غیر حاضری پر ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے۔ موسیٰ مانیکا 17 جولائی 2025 کو پاکپتن کے پیر غنی علاقے میں اپنے گھر پر ایک معمولی تنازع کے دوران گھریلو ملازم پر تشدد کے کیس میں مرکزی ملزم ہیں۔ جج نے پاکپتن صدر (بقیہ نمبر 17)

مسلمان سے شادی کرنے والی خاتون سکھ یاتری کو واپس بھارت بھیجے جانے کا امکان

خاتون کو بعد میں اسپاؤس ویزا پر دوبارہ یہاں آنے کے لیے کہا جا سکتا ہے' میڈیا رپورٹ

لاہور (این این آئی) گرو نانک کی جنم دن کی تقریب میں شرکت کے لیے پاکستان آکر مسلمان شخص سے شادی کرنے والی بھارتی خاتون سکھ یاتری سربجیت کور کو ویزا ختم ہونے کے باعث ممکنہ طور پر واپس بھارت بھیجا جا سکتا ہے تاکہ وہ اسپاؤس ویزا پر واپس آسکیں گی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 13 نومبر کو آنے والے بھارتی سکھ یاتری اپنے ملک واپس روانہ ہو گئے تھے لیکن سربجیت کور لاپتہ ہو گئی تھی، بعد میں معلوم ہوا کہ انہوں نے 4 نومبر کو اپنے آنے کے ایک دن (بقیہ نمبر 18)

لاہور: آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور پی ایم ایس امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے پنجاب پولیس کے افسران اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کر رہے ہیں۔

پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر اسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے: احسن اقبال

ملکی ترقی مضبوط اداروں، قومی وحدت سے مشروط ہے، شہداء ہماری شان اور ماتھے کا جھومر ہیں' وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر اسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسیحی کمیونٹی کی ایک روزہ دعائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ ملکی ترقی مضبوط اداروں اور قومی وحدت سے مشروط ہے، شہداء ہماری شان اور ماتھے کا جھومر ہیں، دشمنانِ پاکستان کو (بقیہ نمبر 19)

چنیوٹ: وفاقی وزیر بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ فاسٹ یونیورسٹی کے 84 ویں سالانہ کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں۔

سپریم کورٹ میں آئندہ ہفتے کا ججز روسٹر جاری

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ پرنسپل سیٹ پر آئندہ ہفتے آٹھ بینچ مقدمات کی سماعت کریں گے، ججز روسٹر جاری کر دیا گیا۔ سپریم کورٹ میں آئندہ ہفتے کا بینچ نمبر ایک چیف جسٹس یحییٰ آفریدی اور جسٹس محمد علی مظہر پر مشتمل ہوگا، بینچ نمبر دو میں جسٹس منیب اختر اور جسٹس عرفان سعادت خان، بینچ تین میں (بقیہ نمبر 30)

پنجاب میں نواز شریف کینسر ہسپتال اس مرض کے شکار مریضوں کیلئے امید کی نئی کرن ثابت ہوگا، شیخ نعیم طاہر

سرگودھا (این این آئی) مسلم لیگ ن علما و مشائخ ونگ سرگودھا ڈویژن کے سیکرٹری اطلاعات شیخ نعیم طاہر نے کہا کہ پنجاب میں نواز شریف کینسر ہسپتال اس مرض کے شکار مریضوں کے لئے امید کی نئی کرن ثابت ہوگا جس کی تعمیر آخری مراحل پر ہے۔ ذرائع کے مطابق مسلم لیگ ن علما و مشائخ ونگ سرگودھا ڈویژن کے سیکرٹری اطلاعات شیخ نعیم طاہر نے کہا کہ پنجاب کے بڑے (بقیہ نمبر 31)

لاہور: صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین فیکٹری میں تیار ہونے والی الیکٹرک بائیک کا جائزہ دے رہے ہیں۔

ساہیوال، سفاکیت کی انتہا، رقم لینے کیلئے آئی پولیس ملازم کی بیوہ کو پیٹرول چھڑک کر زندہ جلا دیا گیا

جنت بی بی اپنی زمین کے ٹھیکے کی رقم لینے حق نواز کے گھر گئی، جھگڑے کے بعد خاتون کو آگ لگائی دی گئی

ساہیوال (این این آئی) ضلع ساہیوال میں زمین کے ٹھیکے کی رقم لینے کیلئے گھر آنے والی پولیس ملازم کی بیوہ کو پیٹرول چھڑک کر زندہ جلا دیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 2 روز قبل نواحی گاؤں 70 فور آر میں پولیس ملازم کی بیوہ کو پیٹرول چھڑک کر آگ لگا دی گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پولیس ملازم کی بیوہ جنت بی بی 2 روز ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد دم توڑ گئی۔ ایف آئی آر کے مطابق جنت بی بی اپنی زمین کا ٹھیکہ لینے حق نواز کے گھر گئی، جھگڑے کے (بقیہ نمبر 32)

چیئرپرسن وزیراعلیٰ انسپکشن کا ٹی ایچ کیو سانگلہ ہل کا دورہ

ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ، مریضوں، تیمارداروں سے ملاقات کی

لاہور (این این آئی) چیئرپرسن وزیراعلیٰ پنجاب انسپکشن، سرویلنس و مانیٹرنگ ڈائریکٹوریٹ بریگیڈیئر (ر) بابر علاؤالدین نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سانگلہ ہل کا دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ سابق گورنر گلگت بلتستان و سابق وفاقی وزیر چودھری برجیس طاہر اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ بریگیڈیئر بابر نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا، مریضوں اور ان (بقیہ نمبر 20)

عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، ایس پی انوسٹی گیشن سرگودھا ڈویژن

سرگودھا (این این آئی) ایس پی انوسٹی گیشن جاوید اختر جتوئی نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جس کو پورا کرنے کے لیے پولیس ہر لمحہ کوشاں ہیں اس لئے علاقہ میں گشت کے نظام کو موثر بنایا جائے تاکہ معاشرہ میں امن و امان کی فضا (بقیہ نمبر 21)

چوہدری شافع حسین نے رائے ونڈ میں الیکٹرک رکشہ پلانٹ کا افتتاح کر دیا

انڈسٹریل اسٹیٹس میں حاصل کئے گئے پلاٹوں پر پالیسی کے مطابق صنعتی یونٹس نہ لگانے والوں کے پلاٹ کینسل کئے جا رہے ہیں

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین نے جولٹا الیکٹرک فیکٹری رائے ونڈ میں تھری ویلر الیکٹرک وہیکلز پلانٹ کا افتتاح کیا، افتتاح کے بعد پلانٹ میں الیکٹرک رکشہ کی تیاری کے مختلف مراحل کا مشاہدہ کیا۔ سابق وفاقی وزیر و سی ای او جولٹا الیکٹرک/ پاکزون ڈاکٹر محمد امجد نے صوبائی وزیر کو پیداواری مراحل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ (بقیہ نمبر 22)

لاہور تعطیل کے روز بھی دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں دوسرے نمبر پر رہا

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور تعطیل کے روز بھی دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں دوسرے نمبر پر رہا۔ ماحولیاتی ویب سائٹ کے مطابق شہر میں سموگ کی اوسط شرح 429 ریکارڈ کی گئی، راوی روڈ کے علاقے کا اے کیو آئی 1198، لوئر مال کا 810 اور ایف سی کالج کے اطراف کا ایئر کوالٹی انڈیکس 706 ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ پاکستان میں گوجرانوالہ سب سے (بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد: چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے دولت مشترکہ کے یوتھ وزارتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ترمیم پارلیمنٹ کا حق ہے، مزید کرنا پڑی تو کریں گے: طلال چوہدری

پنجاب کے گیارہ حلقوں میں الیکشن سیکورٹی کے حوالہ سے تمام انتظامات مکمل ہیں، صوبائی فورسز کے علاوہ دیگر کو بھی بلایا جا سکتا ہے

فیصل آباد (بیورو رپورٹ) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چودھری نے کہا ہے کہ ترمیم پارلیمنٹ کا حق ہے، ججز کے استعفے سیاسی ہیں، ان لوگوں نے پارلیمنٹ کو میونسپل کارپوریشن بنا دیا تھا۔ فیصل آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے طلال چودھری نے کہا کہ ملک کا آئین پارلیمنٹ اور عوام کی مرضی کا ہوگا، سپریم کورٹ سوموٹو پر حکومت کو گھر بھیج دیتی تھی، جس کو چاہیں ہٹا دیں جس کو مرضی لے آئیں، یہ آپ کا کام نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ (بقیہ نمبر 33)

ایچ ایس اے 15 ویں انٹرنیشنل ہیلتھ کانفرنس 18 نومبر کو ہوگی، وزیر صحت مصطفیٰ کمال افتتاح کریں گے

انٹرنیشنل کانفرنس میں صحت عامہ میں پائیدار اصلاحات، تحقیق اور پالیسی میں نئی جہتیں متعارف کرائی جائیں گی، وائس چانسلر اکیڈمی

اسلام آباد (این این آئی) ہیلتھ سروسز اکیڈمی (ایچ ایس اے) کے زیر اہتمام پاکستان میں عالمی سطح کی 15 ویں انٹرنیشنل پبلک ہیلتھ کانفرنس 18 نومبر کو اسلام آباد میں منعقد ہوگی جبکہ وائس چانسلر اکیڈمی شہزاد علی خان نے کہا ہے کہ انٹرنیشنل کانفرنس میں صحت عامہ میں پائیدار اصلاحات، تحقیق اور پالیسی میں نئی جہتیں متعارف کرائی جائیں گی۔ یہاں جاری بیان کے مطابق (بقیہ نمبر 25)

ضلعی انتظامیہ قصور شہر کی تاریخ کو محفوظ بنانے کیلئے متحرک

قصور (این این آئی) ضلعی انتظامیہ قصور شہر کی تاریخ کو محفوظ بنانے کیلئے متحرک، ڈپٹی کمشنر قصور عمران علی کی زیر صدارت قصور آرکائیوز پراجیکٹ کے حوالے سے اجلاس کا انعقاد، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، (بقیہ نمبر 23)

لاہور، کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان ڈویژنل اجلاس میں انسداد ڈینگی، گندم بوائی اہداف اور انسداد سموگ کارروائیوں کا جائزہ لے رہی ہیں۔

تبلیغی اجتماع میں آیا شخص دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق

رائے ونڈ (این این آئی) عالمی تبلیغی اجتماع کے دوسرے مرحلے میں شرکت کے لئے آیا ہوا تبلیغی کارکن دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔ متوفی کی شناخت محمد شکیل کے نام سے ہوئی ہے جو کراچی سے تبلیغی اجتماع میں شرکت کیلئے آیا ہوا تھا۔ قانونی کارروائی کے بعد متوفی کی میت (بقیہ نمبر 27)

پاکستان اور قطر کے درمیان اقتصادی، دفاعی اور زرعی تعاون کے نئے دور کا آغاز

دونوں ممالک کے سربراہان کا مشترکہ فوجی مشقوں، دفاعی ٹیکنالوجی اور مہارت کے تبادلے کے لیے اقدامات پر زور

دوحہ (این این آئی) پاکستان اور قطر کے درمیان اقتصادی، دفاعی اور زرعی تعاون کے نئے دور کا آغاز ہو گیا ہے۔ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پیش رفت ممکن ہوئی، جس کا مقصد دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط بنانا اور سرمایہ کاری و ٹیکنالوجی کے تبادلے کو فروغ دینا ہے۔ حال ہی میں صدر پاکستان آصف علی زرداری کی دوحہ میں قطر کے نائب وزیراعظم اور وزیر دفاع شیخ سعود سے اہم ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں دفاعی شعبے، زراعت اور سرمایہ کاری میں (بقیہ نمبر 26)

پشاور، ایف آئی اے کی کارروائی، جعلی دستاویزات حاصل کرنے والے میں ملوث 5 افغان شہری گرفتار

گرفتار ملزمان میں علی خان، اجمل، قاسم، احمد اور حمزہ شامل، ملزمان سے افغان دستاویزات اور پاکستانی شناختی کارڈ برآمد

پشاور (این این آئی) ایف آئی اے کے انسداد انسانی اسمگلنگ سرکل پشاور نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی شناختی دستاویزات حاصل کرنے میں ملوث 5 افغان شہریوں کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق گرفتار کیے گئے افغان شہری غیر قانونی طور پر پاکستان میں مقیم تھے، افغان شہریوں کو دوبگری میں واقع ایک نجی ہوٹل سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق (بقیہ نمبر 36)

سرگودھا، تاوان کے عوض نوجوان کا اغواء، 2 پولیس ملازمین سمیت 6 ملزمان گرفتار

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں تاوان کے عوض نوجوان کو اغوا کرنے والے 2 پولیس ملازمین سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کر کے پولیس مصروف تفتیش ہے اور واردات میں ملوث دونوں پولیس ملازمین کو معطل کر کے محکمانہ تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔ ذرائع (بقیہ نمبر 34)

بھارتی چیف آف ڈیفنس اسٹاف کا ملکی دفاعی صنعت پر عدم اعتماد اور برہمی کا اظہار

یہ ہماری صنعتی صلاحیت کا نقصان ہے، آپ کو مقامی صلاحیت کے بارے میں سچ بولنا ہوگا، خطاب

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے وقت پر معاہدے پورے نہ کرنے پر اپنے ملک کی دفاعی صنعت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے عدم اعتماد ظاہر کیا۔ ایک تقریب سے خطاب میں بھارتی چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے کہا کہ (بقیہ نمبر 37)

سندھ میں ڈینگی، ایک شخص کراچی اور 2 افراد حیدرآباد میں جاں بحق

کراچی (این این آئی) سندھ میں ڈینگی سے مزید 3 مریض جاں بحق ہو گئے۔ محکمہ صحت سندھ کے مطابق ڈینگی سے ایک شخص (بقیہ نمبر 35)

لاہور: صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین کو مرادا ادائیگی کے بعد حلقے میں آمد پر لیگی کارکنان مبارکباد دے رہے ہیں۔

انٹرمیڈیٹ تک معیاری تعلیم بنیادی شرط ہے: قیصر احمد شیخ

پاکستان اور کوریا کے پانچ سالہ منصوبوں کی مثالیں ہمارے لیے قابل مطالعہ ہیں، تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں، وفاقی وزیر

چنیوٹ (این این آئی) پاکستان اور کوریا کے پانچ سالہ منصوبوں کی مثالیں ہمارے لیے قابل مطالعہ ہیں، تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں، انٹرمیڈیٹ تک معیاری تعلیم بنیادی شرط ہے، پاکستانی طلبہ میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، درست سمت دیں گے تو دنیا میں آگے بڑھیں گے۔ فاسٹ یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے قیصر احمد شیخ نے کہا کہ ہمارے گریجویٹس پر ملک کی ترقی کی بڑی ذمہ داری ہے، (بقیہ نمبر 28)

دبئی میں محمد طاہر پراچہ کی صحافتی خدمات کا اعتراف: دبئی میں پشتو اعلیٰ اعزاز

بیرونِ ملک مقیم پشتون اور پاکستانی کمیونٹی کے مسائل کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا

ھنگو) بیورو رپورٹ) دبئی میں محمد طاہر پراچہ کی صحافتی خدمات کا اعتراف: دبئی میں پشتو اعلیٰ اعزاز حاصل) متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کے لیے ایک نمایاں کامیابی کا لمحہ، جب صحافت کے ممتاز نام اور ٹل۔ پشاور۔ تنظیم۔ کے رکن۔ اور صحافی جناب محمد طاہر پراچہ کو ان کی طویل اور بے مثال صحافتی خدمات کے اعتراف میں ایک اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ پروقار تقریب دبئی میں پشتو ادبی تولنہ (ادبی تنظیم) یا پریس کلب کی جانب سے منعقد کی گئی، جہاں عرب امارات میں پشتو زبان کی صحافت کے فروغ میں طاہر پراچہ صاحب کے کردار کو سراہا گیا۔ تقریب میں پاکستانی اور اماراتی کمیونٹی کی اہم شخصیات، صحافی برادری اور ادبی حلقوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ محمد طاہر پراچہ نے کئی دہائیوں سے دیارِ غیر میں رہتے ہوئے نہ صرف پشتو صحافت کو فعال رکھا بلکہ بیرونِ ملک مقیم پشتون اور پاکستانی کمیونٹی کے مسائل کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی غیر جانبدارانہ رپورٹنگ اور مستقل مزاجی نے میڈیا میں ایک نمایاں مقام بنایا ہے۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے طاہر پراچہ صاحب نے کہا کہ

یہ اعزاز صرف ان کا نہیں بلکہ تمام محنتی پاکستانی صحافیوں کی کاوشوں کا اعتراف ہے۔ انہوں نے متحدہ عرب امارات میں میڈیا کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے پر یو اے ای حکومت کا شکریہ ادا کیا

منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مسلسل جاری ہیں

اسی سلسلے میں ایس ایچ او تھانہ کلایہ جمیل خان نے ڈی ایس پی لوئر محبوب خان کی نگرانی میں ناکہ بندی کے دوران ایک اہم کامیابی حاصل کی

ھنگو) محمد خالق اورکزئی سے) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی کی خصوصی ہدایت پر منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں ایس ایچ او تھانہ کلایہ جمیل خان نے ڈی ایس پی لوئر محبوب خان کی نگرانی میں ناکہ بندی کے دوران ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ کارروائی کے دوران پولیس پارٹی نے ایک ڈبل کیبن پک اپ کو روک کر تلاشی لی، جس میں ڈرائیور/ ملزم کپتان ولد خالد سکنہ ضلع خیبر کو گرفتار کیا گیا۔ تلاشی کے دوران گاڑی کی فرنٹ سیٹ کے نیچے بنائے گئے خفیہ خانوں سے 14 ہزار 400 گرام (14.4 کلوگرام) برآمد کی گئی۔ کارروائی کے دوران ڈرائیور کپتان ولد خالد سکنہ ضلع خیبر کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ گاڑی کو بھی تحویل میں لیکر مزید تفتیش شروع کردی گئی۔ ڈی پی او اورکزئی شوکت علی نے پولیس پارٹی کی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلع اورکزئی کو منشیات سے پاک کرنا ہمارا اولین مشن ہے ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی

باس کرو باس کرو بہت ھوگی خدا کیلئے یہ جنگ قتل اوغرات بند کری

اپنوں کے خلاف باتیں مت کرو، نفرت نہیں محبت پھیلاؤ۔ یاد رکھو، جب تم تنازع اور نفرت پیدا کرتے ہو تو غیر لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں

کرم) بیورو رپورٹ) باس کرو باس کرو بہت ھوگی خدا کیلئے یہ جنگ قتل اوغرات بند کری اس می تمام فائدہ غیر ملکوں کو ھوتا ھے ضلع کرم کے تمام قوم سے گزارش ھے کہ وہ اج کل گندہ سوشل میڈای پر یقین نہ کری سب فیملی کے لیے ایک اہم پیغام: خاندان تب مضبوط بنتا ہے جب سب ایک دوسرے کا سہارا بنیں، اس اھم بیان صحافی محمد خالق اورکزئی۔ نے تمام۔ کرم۔ خاص کر اہلسنت۔ اور شعیہ قوم کو ایک پیغام دی کے مقابلہ نہیں۔ اپنوں کے خلاف باتیں مت کرو، نفرت نہیں محبت پھیلاؤ۔ یاد رکھو، جب تم تنازع اور نفرت پیدا کرتے ہو تو غیر لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور رشتے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ زمین اور دولت ختم ہوسکتی ہے مگر رشتے دوبارہ نہیں ملتے۔ بڑا وہ نہیں جو اکیلا آگے نکل جائے، بڑا وہ ہے جو سب کو ساتھ لے جائے۔ اتفاق میں برکت ہے، محبت میں عزت ہے، اور صلح میں سکون۔ صحافی محمد خالق اورکزئی نے ضلع کرم کے لوں گوں سے عاجزانہ سول ھے کہ باس اس طرح جو بھی خندان ھے وہ اپس می میل جولکر اتفاق کری وارنہ حکومت سے گزارش ھے کہ کرم کے دونوں اقوم جن می ٹل سے پاراچنار تک اور اس کے اس پاس جو علاقے ھے سخت سے سخت سکورٹی رکی تا کی کوئی بھی ایک دوسری کو اچھی سکون کے ساتھ باقی زندگی گزری) کب تک ہم اپنے نوجوانوں کی لاشیں اٹھاتے رہیں گے ہمارے علاقے کے باہمت، باصلاحیت اور تعلیم یافتہ نوجوان مسلسل نشانہ بن رہے ہیں۔ اور صحافی محمد خالق اورکزئی۔ مطالبہ کر رہے ہیں کہ حکومت اور سیکیورٹی ادارے کو چاہے کہ سب پر نظر رکی کیونکہ اج کل موبائل پر صرف پوسٹ شئر کر کے ھلات خراب کررھا ھے اور اس طرح گندہ لگوں لوگوں کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کریں کیونکہ کے پی کے۔ کے ساتھ ساتھ ضلع کرم۔ اب قتل گاہ بن چکا ہے ضلع کرم میں زیادہ تر جرگے صرف آور صرف سوشل میڈیا پر

وائرل ہونے کے لیے ہوتے ہیں نہ کہ آمن وامان کے لیے میں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ ہر روز اپنے ویڈیو کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا کہا تک پہنچا خدا کے واسطے اپنے علاقے کے ترقی کے بارے میں سوچیں یہ غلط فہمیاں دور کریں ایک بات بول نے سے پہلے سو بار سوچ کریں

کوئی رشتہ نہ تھا، مگر رشتہ بن گیا

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی۔ قلمِ حق

ایک انسان ایک بلند عمارت کی چھت کے خطرناک کنارے پر کھڑا تھا، اس کے قدم لرز رہے تھے اور اس کی آنکھوں میں وہ خاموش ہنگامہ موجود تھا جو لفظوں سے بیان نہیں ہوسکتا، جیسے زندگی کی مسلسل تھکن اور نہ ختم ہونے والی آزمائشوں نے اسے اس موڑ پر لا کھڑا کیا ہو جہاں امید کا چراغ بجھتا ہوا محسوس ہو۔ شہر کی گہما گہمی میں لوگ اکثر ایسے مناظر کو محض اتفاق سمجھ کر آگے بڑھ جاتے ہیں، مگر اس دن وہاں ایسے انسان موجود تھے جنہوں نے اس لمحے کو ایک تماشہ بننے سے روک لیا، انہوں نے وقت اور رفتار کے دھارے کو تھام لیا اور اسے انسانیت کے اعلیٰ ترین امتحان میں بدل دیا۔ یہ لوگ نہ ایک دوسرے کے جاننے والے تھے اور نہ اس شخص سے کسی رشتے میں جڑے ہوئے تھے، مگر دل کی وہ آواز جو دکھ کو پہچانتی ہے، تکلیف کو سنتی ہے اور انسانیت کو جگاتی ہے، انہوں نے اسی آواز پر لبیک کہا اور آگے بڑھے۔ ایک شخص نہایت نرمی اور احتیاط کے ساتھ اس کے قریب آیا، جیسے کسی نازک دل کے پاس جاتے وقت سانسوں کو بھی دھیمی رفتار اختیار کرنا پڑتی ہے، اس نے ہاتھ اس کے سینے پر رکھا تا کہ وہ پیچھے کی خطرناک سمت میں نہ جھک جائے، اور یہ ہاتھ صرف روکنے کے لیے نہیں بلکہ زندگی کی طرف واپس بلانے کے لیے تھا۔ دوسرے شخص نے آگے بڑھ کر اپنے بازو اس کے کندھوں کے گرد لپیٹ دیے، جیسے وہ کہہ رہا ہو کہ اب تمہیں یہ جنگ اکیلے نہیں لڑنی ہوگی، ہم تمہاری سانسوں کے ساتھ ہیں، ہم تمہاری کمزوری کے لمحے میں تمہیں سہارا دینے کے لیے یہاں کھڑے ہیں۔ ایک اور شخص نے اس کے پاؤں مضبوطی سے پکڑ لیے تا کہ اگر اس کا ذہن ہار ماننے لگے تو بھی اس کا جسم زندگی کے ساتھ جڑا رہے، یہ گرفتیں صرف جسمانی نہیں تھیں بلکہ دل کے اندر امید کی ٹوٹی ہوئی ڈوری کو مضبوط کرنے والی تھیں۔ وہ لمحہ کسی لیکچر، کسی نصیحت یا کسی بڑے فلسفے کا محتاج نہیں تھا، وہاں ضرورت محض ایک خاموش موجودگی کی تھی، ایک دھڑکتے دل کی تھی، ایک انسانی لمس کی تھی جو لفظوں کے بغیر زندگی لوٹا دیتا ہے۔ وہ شخص آنسوؤں میں ڈوبا ہوا لرز رہا تھا، اس کی آنکھوں میں سالوں کے دکھ، ناکامیوں کی گہرائی اور چپ چاپ سہی جانے والی تھکن کی پوری کہانی لپٹی ہوئی تھی، شاید اسے لگا تھا کہ اب کوئی نہیں جو اسے سن سکے، مگر ان ہاتھوں نے اسے بتایا کہ وہ ابھی بھی اہم ہے۔ ہم اکثر کہتے ہیں کہ دنیا خود غرض ہے، مگر ایسے مناظر ثابت کرتے ہیں کہ انسان کے اندر روشنی ابھی زندہ ہے، وہ محض دب جاتی ہے، ختم نہیں ہوتی، اور جب کسی کی چیخ خاموشی میں بدل جائے تو یہ روشنی خود بخود جاگ اٹھتی ہے۔ انسان کے دل میں محبت کا بیج پیدائش سے رکھا جاتا ہے، اسے کوئی کتاب نہیں سکھاتی، کوئی استاد نہیں پڑھاتا، یہ ہمارے وجود کی جڑ میں ہے اور وہ اس وقت پھوٹتا ہے جب کسی دوسرے کو گرنے سے بچانا ہو۔ لوگوں کے چہروں پر خوش مزاجی چھپی ہوسکتی ہے، مگر دل کی تھکن خاموش رہ کر بھی چیختی ہے، اور وہ چیخ صرف وہی دل سن سکتا ہے جس میں ابھی انسانیت باقی ہو۔ ہم مصروف زمانے کے لوگ ہیں، ذمہ داریوں، روزگار اور فکر کے چکروں میں گھومتے رہتے ہیں، لیکن جب کوئی انسان کسی دوسرے کے لیے اپنا وقت، اپنا جسمانی زور اور اپنی پوری توجہ وقف کر دے، تو یہی وہ لمحہ ہے جب انسانیت اپنی اصل صورت میں جلوہ دکھاتی ہے۔ "اور ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی اور پرہیزگاری میں تعاون کرو۔" (سورۃ المائدہ، آیت 2) یہ آیت صرف مسجد کے کسی گوشے میں پڑھنے کے لیے نہیں، بلکہ زندگی کے ہر اس مقام کے لیے ہے جہاں انسان کا قدم ڈگمگا جائے، جہاں امید کمزور ہو جائے، جہاں دل بکھرنے لگے، وہاں اللہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو سہارا دینے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ "مومن آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں، اگر جسم کے کسی حصے کو تکلیف پہنچے تو پورا جسم بے چینی اور تکلیف محسوس کرتا ہے۔" (صحیح بخاری، حدیث 6011) یہ جذبہ اسی دن ان اجنبیوں کے اندر زندہ تھا، انہوں نے اس شخص کو نہیں جانا تھا، اس کا ماضی نہیں دیکھا تھا، اس کی غلطیاں نہیں گنی تھیں، انہوں نے صرف درد دیکھا اور بے اختیار اس کی طرف بڑھ گئے، اور یہی ایمان کی سچائی ہے۔ انسانیت کا اصل حسن یہی ہے کہ وہ سوال نہیں کرتی، فیصلہ نہیں سناتی، شرط نہیں رکھتی، وہ بس گرتے ہوئے کو تھام لیتی ہے، اور یہی تھامنا کسی کی پوری زندگی بدل سکتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ جو لوگ دوسروں کو مضبوط رکھتے رہتے ہیں، وہ بھی کسی دن تھک سکتے ہیں، اور اس دن اگر انہیں ایک ہاتھ، ایک جملہ، ایک لمس یا ایک موجودگی مل جائے تو وہ بچ جاتے ہیں۔ ہر انسان کے چہرے کے پیچھے ایک کہانی ہوتی ہے، ہر خاموشی کے اندر ایک پکار ہوتی ہے، اور ہر بکھرے لفظ کے اندر مدد کی درخواست چھپی ہوتی ہے، ہمیں صرف سننے کی ضرورت ہے۔ دنیا مقابلے کی جگہ نہیں، یہ سہارا دینے کی جگہ ہے، یہ وہ مقام ہے جہاں ہم ایک دوسرے کی زندگیوں کو تھامتے ہیں، چاہے لمحہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ وہ لوگ جو اس شخص کو زندگی کی طرف واپس لانے کے لیے کھڑے تھے، وہ کوئی مشہور شخصیت نہیں تھے، وہ عام انسان تھے، مگر ان کے دل میں ایسی عظمت تھی جو کسی بادشاہت سے زیادہ بلند ہوتی ہے۔ ہم اس دنیا میں صرف اپنے لیے نہیں آئے، ہم ایک دوسرے کے لیے آئے ہیں، ایک دوسرے کو گرنے سے روکنے کے لیے، ایک دوسرے کی سانسوں کو بچھڑنے سے بچانے کے لیے۔ اور جب کوئی تھک جائے، ٹوٹ جائے، یا ہار ماننے لگے، ہمیں اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنا چاہیے: تم اکیلے نہیں۔ ہم یہاں ہیں۔ اور ہم تمہیں گرنے نہیں دیں گے۔ کیونکہ جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو صرف ایک انسان نہیں بچتا، بلکہ پوری انسانیت زندہ رہتی ہے۔

زراعت کی ترقی کے لئے کسان کا ہاتھ تھامنا ہوگا: مسرت جمشید چیمہ

پاکستان خوراک کی مد میں اربوں ڈالر کے درآمدی بل کا متحمل نہیں ہوسکتا' سینئر رہنما پی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کی سینئر رہنما مسرت جمشید چیمہ نے کہا ہے کہ زراعت کی ترقی کے لئے کسان کا ہاتھ تھامنا ہوگا، زراعت میں بھی ویلیو ایڈیشن پر توجہ مرکوز کی جائے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پیداواری لاگت بڑھنے سے لاگت بھی پوری نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے کسان متنفر ہو رہا ہے، جس قدر ممکن ہو سکے کسان کو سبسڈی دی جائے، اگر خوراک کا بحران پیدا ہوگیا تو پاکستان خوراک کی مد میں اربوں ڈالر کے درآمدی بل کا متحمل نہیں ہوسکتا

بھکر کے علاقے بلبلی میں باپ کی بیٹوں سے شدید رنجش، بیٹوں کی 8 قیمتی بکریاں ذبح کر ڈالیں

باپ اولاد کے لیے سایہ، رحمت اور شفقت کا پیکر ہوتا ہے، مگر اس واقعے نے معاشرتی اقدار اور خاندانی رشتوں کی حرمت کو مجروح کر ڈالیں

جنڈانوالا (این این آئی) بھکر کے علاقے بلبلی میں باپ کی بیٹوں سے شدید رنجش نے ایک افسوسناک اور چونکا دینے والا واقعہ جنم دے دیا۔ باپ کی شفقت، محبت اور حفاظت کا تصور ہمارے معاشرے میں ہمیشہ سے ایک مضبوط اور مقدس رشتہ سمجھا جاتا ہے، مگر بلبلی میں پیش آنے والا یہ واقعہ اس رشتے کی تمام روایات الٹ دیتا ہے۔ علاقہ بلبلی کے رہائشی لال بلبلی ولد ڈیوایا قوم بلبلی نے معمولی گھریلو رنجش پر اپنے ہی سگے بیٹوں کی لاکھوں روپے مالیت کی 8 قیمتی بکریاں رات کی تاریکی میں ذبح کر ڈالیں اور موقع سے فرار ہوگیا۔ بعد ازاں اس نے خود فون کر کے بیٹوں کو بکریاں چیک کرنے کا کہا، اور جب انہوں نے دیکھا تو تمام بکریاں ذبح شدہ حالت میں پڑی تھیں۔ بیٹوں نے فوری طور پر 15 پر کال کر کے پولیس کو اطلاع دی۔

وزیر تعلیم آزاد کشمیر دیوان علی چغتائی پیپلز پارٹی میں شامل

مظفر آباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر کے وزیر تعلیم سکولز دیوان علی چغتائی نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ آزاد جموں و کشمیر میں وزیر اعظم انوار الحق کے خلاف تحریک عدم اعتماد میں پیپلز پارٹی کو مزید ایک رکن کی حمایت مل گئی، وزیر اعظم انوار الحق کے اتحادی رکن دیوان چغتائی نے بھی علیحدگی اختیار کر کے پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ دیوان علی چغتائی نے پیپلز پارٹی سیاسی امور کی نگران فریال تالپور سے ملاقات کے بعد شمولیت کا اعلان کیا۔

ٹرانسپورٹ الائنس کا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر گہری تشویش کا اظہار

کراچی (این این آئی) سابق رکن سندھ اسمبلی اور صدر پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس ملک شہزاد اعوان نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس پر شدید ردعمل دیا ہے۔ ایک وڈیو بیان جاری کرتے ہوئے ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی ہم پوری ٹرانسپورٹ برادری مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات، ٹول ٹیکسز، اور ود ہولڈنگ ٹیکس میں مسلسل اضافہ کر رہی ہے۔

پشاور: 35ویں نیشنل گیمز مشعل کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں شریک خواتین و دیگر عہدیداروں کا ٹارچ کے ہمراہ گروپ فوٹو

زراعت ترقی کرے گی تو معیشت کا پہیہ چلے گا: ہمایوں اختر خان

آئی ٹی کے ذریعے ملک کی تقدیر بدلی جا سکتی ہے' سابق وفاقی وزیر کی وفد سے گفتگو

فیصل آباد/تاندلیانوالہ (این این آئی) سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ہنر سکھانے کے منصوبے شروع ہونے چاہئیں، آئی ٹی کے ذریعے ملک کی تقدیر بدلی جا سکتی ہے، حلقے میں ہنر سکھانے اور آئی ٹی کے اداروں کے قیام کیلئے ہر ممکن کوششیں جاری ہیں، این اے 97 میں ترقی تو در کنار بنیادی سہولیات کا بھی فقدان ہے لیکن ہم نے ہر طرف پھیلی محرومیوں کو ترقی اور خوشحالی سے بدلنے کا بیڑہ اٹھا لیا ہے

گروپ آف کالجز، کوٹ مومن کیمپس کوٹ مومن کا واحد ادارہ جو طلبہ کو معیاری آن لائن ایجوکیشن کی مکمل سہولت فراہم کر رہا ہے

کوٹ مومن کی تاریخ میں پہلی بار جدید سمسٹر سسٹم متعارف کروایا گیا

رائز گروپ آف کالجز، کوٹ مومن کیمپس کوٹ مومن کا واحد ادارہ جو طلبہ کو معیاری آن لائن ایجوکیشن کی مکمل سہولت فراہم کر رہا ہے۔ کوٹ مومن کی تاریخ میں پہلی بار جدید سمسٹر سسٹم متعارف کروایا گیا ہے، جو پاکستان کی اعلیٰ معیار کی یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہے۔ طلبہ کے لیے فری لیپ ٹاپ سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے تا کہ وہ اپنی تعلیم بہترین انداز میں جاری رکھ سکیں۔ رجسٹریشن کے لیے آج ہی رائز کالج وزٹ کریں۔

لوئر کرم میں ترقیاتی کاموں کا آغاز ہو چکا ہے

اِن شاءاللہ آپ لوگوں کے ساتھ جو وعدے کیے گئے تھے

کرم) محمد خالق اورکزئی سے) لوئر کرم میں ترقیاتی کاموں کا آغاز ہو چکا ہے۔ اِن شاءاللہ آپ لوگوں کے ساتھ جو وعدے کیے گئے تھے، وہ ضرور پورے کیے جائیں گے۔ ہر وی سی میں اِن شاءاللہ عملی طور پر ترقی کر کے دکھائیں گے۔ پی ٹی آئی کا ایک ہی مقصد ہے کہ عوام کا حق، عوام کو ہی ملے۔ نیا جوش، نیا عزم ترقی ہر گاؤں، خوشحالی ہر گھر! عوامی ایم پی اے عمران خان سونامی سنٹرل کرم میں ترقیاتی کاموں کا آغاز ہو چکا ہے۔ اِن شاءاللہ آپ لوگوں کے ساتھ جو وعدے کیے گئے تھے، وہ ضرور پورے کیے جائیں گے۔ ہر وی سی میں اِن شاءاللہ عملی طور پر ترقی کر کے دکھائیں گے۔ پی ٹی آئی کا ایک ہی مقصد ہے کہ عوام کا حق، عوام کو ہی ملے۔ نیا جوش، نیا عزم ترقی ہر گاؤں،

خوشحالی ہر گھر عوامی ایم پی اے عمران خان سونامی (pk.95

معمر خاتون کی فریاد پر فوری ایکشن، اسسٹنٹ کمشنر تلہ گنگ سلیمان منشاء محلہ غرب پہنچ گئے، سیوریج کا مسئلہ حل

معمر خاتون کی جانب سے سیوریج کے سنگین مسئلے کی شکایت پر اسسٹنٹ کمشنر نے بروقت ایکشن لیتے ہوئے محلہ غرب کا دورہ کیا

تلہ گنگ (آفتاب ملک سے) عوامی شکایات کے فوری حل اور فلاح عامہ کے لیے اسسٹنٹ کمشنر تلہ گنگ سلیمان منشاء کی عملی اقدامات جاری ہیں۔ معمر خاتون کی جانب سے سیوریج کے سنگین مسئلے کی شکایت پر اسسٹنٹ کمشنر نے بروقت ایکشن لیتے ہوئے محلہ غرب کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ معمر خاتون نے بتایا کہ کافی عرصے سے سیوریج کا مسئلہ درپیش تھا جس کی وجہ سے اہلِ محلہ شدید مشکلات کا شکار تھے۔ شکایت کے بعد اسسٹنٹ کمشنر سلیمان منشاء نے نہ صرف فوری طور پر موقع پر پہنچ کر مسئلے کا معائنہ کیا اور متعلقہ محکمہ کو ہدایات جاری کرتے ہوئے سیوریج لائن کی مرمت اور نکاسی آب کو بحال کرایا۔ مقامی رہائشیوں نے اسسٹنٹ کمشنر سلیمان منشاء کے فعال کردار اور عوام دوستی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے بروقت اقدامات سے علاقہ مکینوں کو بڑی پریشانی سے نجات ملی۔ شہریوں نے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ عوامی مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہے گی۔

سید مزمل حسین کی مولانا مظفر علی شاہ کی مرقد مبارک پر حاضری۔ زبردست خراج عقیدت

یاد رہے کہ ان کا انتقال کچھ دن قبل ہوا تھا

سید مزمل حسین کی مولانا مظفر علی شاہ کی مرقد مبارک پر حاضری۔ زبردست خراج عقیدت۔ کالم نگار سید مزمل حسین نے گزشتہ روز گھوڑا گلی مری میں خطہ کوہسار مری، پوٹھوہار اور آزاد کشمیر کے روحانی پیشوا سید مظفر علی شاہ صاحب کی مرقد مبارک پر حاضری دی۔ اس موقع پر سید مزمل حسین نے کہا کہ مولانا مظفر علی شاہ صاحب نے زندگی بھر امت مسلمہ میں اتحاد بین المسلمین کے مشن کے لیے کام کرتے رہے۔ وہ علاقے بھر میں اپنی میانہ روی کے باعث ھر دل عزیز تھے۔ سید مزمل حسین نے مولانا مظفر علی شاہ صاحب کے اتحاد بین المسلمین کے مشن کو معاشرے کے لیے ضروری قرار دیا۔ اخر میں انہوں نے مرحوم کے لئے بلندی درجات کی بھی دعا کی۔ یاد رہے کہ ان کا انتقال کچھ دن قبل ہوا تھا۔

دی نالج سکول جہلم سے وابستہ خاندان میں سانحہ

اپسما قیادت اور اراکین کی بھرپور شرکت

اپسما جہلم کے تحصیل صدر چوہدری مظہر اقبال صاحب (دی نالج سکول بلال ٹاؤن کیمپس) کی والدہ محترمہ اور چوہدری رمیز صاحب (دی نالج سکول محمدی چوک کیمپس) کی دادی جان رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نمازِ جنازہ آج صبح 11 بجے سٹی ہاؤسنگ سوسائٹی، جی بلاک میں ادا کی گئی، جس میں اپسما کے ممبران، معززین علاقہ اور سماجی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکت کرنے والوں میں سرپرستِ اعلیٰ ملک افتخار حسین، صدر پروفیسر شریف ساجد، جنرل سیکرٹری چوہدری تاثیر محمود، وسیم افضل، دینہ سے ریحان اکرم بھٹی، محمد ریاض، فیاض احمد، سوہاوہ سے چوہدری طارق محمود، ایجوکیشن آفس سے ڈی ای او شہزاد احمد، چوہدری عامر افضل چشتی اور دیگر اہلِ علاقہ شامل تھے۔ اپسما جہلم اور تعلیمی برادری نے مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی ہے۔

جہلم: الباقیو انٹرنیشنل پبلشنگ ادارے کا اپسما جہلم کے اعزاز میں ورکنگ لنچ

سید علی حمزہ بخاری نے آج سیکنڈ وائف ہوٹل جی ٹی روڈ جہلم میں آل پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ اتھارٹی (اپسما) جہلم کابینہ کے اعزاز میں ورکنگ لنچ کا اہتمام کیا

جہلم (نمائندہ خصوصی) الباقیو انٹرنیشنل پبلشنگ ادارے کے نیشنل سیلز منیجر شاہد علی اور مارکیٹنگ منیجر سید علی حمزہ بخاری نے آج سیکنڈ وائف ہوٹل جی ٹی روڈ جہلم میں آل پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ اتھارٹی (اپسما) جہلم کابینہ کے اعزاز میں ورکنگ لنچ کا اہتمام کیا۔ تقریب میں اپسما جہلم کے سرپرست اعلیٰ ملک افتخار حسین، صدر پروفیسر شریف ساجد، جنرل سیکرٹری چوہدری تاثیر محمود، میڈیا سیکرٹری ریاض احمد چوہدری، ابرار احمد محمد عامر ایڈوائزر سید شکیل شاہ، وومن ونگ جنرل سیکرٹری میم نازیہ عزیز میم سعدیہ شمسی میم فوزیہ تحصیل صدر جہلم چوہدری مظہر اقبال جنرل سیکرٹری وسیم افضل صدر دینہ ریحان اکرم بھٹی محمد ریاض سید وقار شاہ میم نجمہ کیانی اور سوہاوہ سے چوہدری طارق محمود نے شرکت کی۔ اس موقع پر نیشنل سیلز منیجر شاہد علی

نے ادارے کی 25 سالہ کارکردگی، جدید تعلیمی نظام، ڈیجیٹل ایجوکیشن کی ضرورت اور ابتدائی جماعتوں میں ریڈنگ اسکلز کی تربیت کے حوالے سے مفصل بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ الباقیو انٹرنیشنل پبلشر جدید ڈیجیٹل لرننگ، بچوں کی ذہنی، ساجی اور اخلاقی تربیت اور ایکٹیویٹی بیسڈ لرننگ پروگرامز کے ذریعے تعلیمی معیار بہتر بنانے میں کردار ادا کر رہا ہے۔ تقریب کے آخر میں اپسما قیادت اور ادارے کی ٹیم کے درمیان تعلیمی تعاون اور مستقبل کے مشترکہ اہداف پر گفتگو ہوئی۔

مشہور و معروف سینئر قانون دان ایڈوکیٹ طیب شیرازی اور آل پاکستان کھنڈوعہ اتحاد کے چیئرمین ڈاکٹر نصیر احمد کھنڈوعہ کی ملاقات

سالٹ رینج میڈیا کلب کے سینئر ممبران ریحان بلوچ اور قاسم علی وکی بھی موجود تھے

مشہور و معروف سینئر قانون دان ایڈوکیٹ طیب شیرازی اور آل پاکستان کھنڈوعہ اتحاد کے چیئرمین ڈاکٹر نصیر احمد کھنڈوعہ کی ملاقات۔ تحصیل پنڈدادن خان کی مشہور و معروف شخصیات ایڈوکیٹ طیب شیرازی اور ایکس چیئرمین یو سی گولپور، چیئرمین آل پاکستان کھنڈوعہ اتحاد، پاکستان ٹیلی ویژن نیوز پنڈدادنخان کے نمائندہ ڈاکٹر نصیر کھنڈوعہ کی ملاقات سینئر قانون دان، زیرک رہنما طیب شیرازی کے چیمبر پنڈدادنخان میں ہوئی۔ یہ ملاقات ایک اتفاقیہ تھی لیکن سیر حاصل گفتگو تھی دونوں رہنماؤں کی کمٹمنٹ فلاحی و اجتماعی کاموں پہ

مرکوز تھی خاص کر ایڈوکیٹ طیب شیرازی نے ڈاکٹر نصیر کھنڈوعہ کی اپنی یونین کونسل گولپور کے تعمیراتی کاموں کو سراہا سالٹ رینج میڈیا کلب کے سینئر ممبران ریحان بلوچ اور قاسم علی وکی بھی موجود تھے

بیرسٹر چوہدری تیمور نواز جٹ کی کھیوڑہ آمد پر شاندار عوامی استقبال، سافٹ بال چیمپئن شپ میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت

شرکاء نے پتیاں نچھاور کرتے ہوئے، پھولوں کی مالا پہنا کر اور ڈھول کی تھاپ پر بیرسٹر تیمور جٹ کا پرجوش استقبال کیا

کھیوڑہ (سرفراز عباس) تحصیل پنڈدادنخان کے نوجوانوں کی مقبول آواز اور معروف سیاسی و سماجی رہنما بیرسٹر چوہدری تیمور نواز جٹ کی کھیوڑہ آمد پر شاندار عوامی استقبال کیا گیا۔ شرکاء نے پتیاں نچھاور کرتے ہوئے، پھولوں کی مالا پہنا کر اور ڈھول کی تھاپ پر بیرسٹر تیمور جٹ کا پرجوش استقبال کیا، جس سے محفل کا ماحول مزید دیدہ زیب ہوگیا۔ بعد ازاں انہوں نے راجہ الیون سافٹ بال ٹیسٹ چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب میں مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ تقریب کے دوران انہوں نے شاندار کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور نقد انعامات تقسیم کیے اور نوجوان کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ بیرسٹر تیمور جٹ نے بہترین انتظامات پر آرگنائزرز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کھیلوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی۔ چیمپئن شپ میں تابی الیون واڑہ بلند خان

نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایونٹ اپنے نام کر لیا۔

تحصیل پنڈ دادنخان کے سرکاری دفاتر بغیر ملازمین کے چلنے لگے سائلین دربدر دھکے کھانے پر مجبور

تحصیل پنڈ دادنخان میں میونسپل کمیٹی، محکمہ مال، محکمہ بلڈنگ سمیت متعدد سرکاری محکموں کے دفاتر میں ملازمین کی عدم موجودگی معمول بنتی جا رہی ہے

پنڈ دادنخان (نمائندہ خصوصی) تحصیل پنڈ دادنخان میں میونسپل کمیٹی، محکمہ مال، محکمہ بلڈنگ سمیت متعدد سرکاری محکموں کے دفاتر میں ملازمین کی عدم موجودگی معمول بنتی جا رہی ہے۔ اکثر دفاتر میں یا تو ملازمین تعینات ہی نہیں، اور اگر تعینات ہیں تو ڈیوٹی پر آنے کے بجائے فیلڈ میں ہونے کا مؤقف اپنا لیا جاتا ہے۔ دفاتر میں آنے والے سائلین گھنٹوں انتظار کے بعد بھی متعلقہ عملے سے نہ مل پانے پر دربدر دھکے کھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر سوموار کے روز بڑی تعداد میں ملازمین کاغذات میں تو حاضر دکھائے جاتے ہیں لیکن حقیقت میں دفاتر سے غائب ہوتے ہیں۔ اسی طرح جمعہ کے روز ورکنگ آورز مکمل ہونے سے پہلے ہی بیشتر ملازمین گھروں کو روانہ ہو جاتے ہیں، جس کے باعث ہفتہ، اتوار اور سوموار تین دن مکمل طور پر عوام کا کام رکا رہتا ہے۔ دیگر دنوں میں بھی میٹنگز، فیلڈ دوروں، ہائیکورٹ پیشیوں اور عدالتوں میں حاضری کا بہانہ بنا کر سائلین کو ٹال دیا جاتا ہے۔ عوام کا وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ ہے کہ پسماندہ ترین تحصیل پنڈ دادنخان کے سرکاری دفاتر میں ملازمین کی حاضری یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

مضافاتی علاقے ہوں یا چھوٹے شہر تحصیل پنڈ دادنخان میں راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ یونٹ کی کارکردگی نہ ہونے کے برابر عوام نے ان کیمرہ شکایات کے انبار لگا دیے

پنڈ دادنخان اور گردونواح میں صفائی کے نام پر کروڑوں روپیہ سالانہ وصول کرنے والی راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے محترمہ مریم نواز کے ستھرا پنجاب خواب کو مذاق بنا کے رکھ دیا

پنڈ دادنخان (سلیم باگڑی+سرفراز عباس) پنڈ دادنخان اور گردونواح میں صفائی کے نام پر کروڑوں روپیہ سالانہ وصول کرنے والی راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے محترمہ مریم نواز کے ستھرا پنجاب خواب کو مذاق بنا کے رکھ دیا گلیوں بازاروں مین سڑکوں پر جگہ جگہ کوڑا ہر وقت موجود بلدیاتی اداروں کی حدود میں جھاڑو اور صفائی نہ ہونے سے گزرنے والی ٹریفک کے باعث اڑنے والی مٹی اور گرد وں غبار میں گزرنا دوبھر کر دیا جبکہ گلیوں میں جھاڑو جو کہ میونسپل کمیٹی کے زیر اہتمام ہفتہ میں ایک ادھ دفعہ لگا دی جاتی تھی اب شہری اس سے بھی محروم ھیں نالیوں کی پوزیشن یہ ہے کہ ان میں صرف ایک سٹک کی مدد سے شاپر وغیرہ کو صاف کر دیا جاتا ہے کوڑا کرکٹ گندگی نکالنے کے بجائے مکینوں سے پانی چلوا کر نالیوں کے اسی کوڑے کو آگے کر دیا جاتا ہے دوسری جانب شہر میں نو تعمیر شدہ سڑک جس کی تعمیر ہونے پر شہریوں نے سکھ کا سانس لیا تھا اس پر سے گزرنے والی ٹریفک کے باعث گرد و غبار اس قدر اڑتا ہے کہ یہاں سے گزرنا محال ہو جاتا ہے اور سائیڈوں میں بیٹھے ہوئے کاروباری طبقے دکاندار اور ٹھیلا بان کے علاوہ خریداروں کو بھی سانس ناک کان گلے کی بیماریوں میں مبتلا کیا جا رہا ہے ویسٹ مینجمنٹ کمپنی پنجاب کے ذمہ داران مقامی و ضلعی انتظامیہ اور محترمہ مریم نواز سے گزارش ہے کہ راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی پنڈ دادنخان یونٹ کے معاملات کو دیکھا جائے اور ان کو ایگریمنٹ کے مطابق سڑکوں نالیوں گلیوں محلوں کی صفائی اور پانی کے چھڑکاؤ پر پابند کیا جائے

غزل و صوفی گائیک اقدس ہاشمی اور ادبستان کے ڈائریکٹر و اینکر پرسن آکاش علی مغل آف کوٹ پھپھرا تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم نے لوک ورثہ اسلام آباد میں منعقدہ سالانہ لوک میلہ میں شرکت کی

لوک میلہ ہمیشہ کی طرح اس سال بھی پاکستان کی رنگا رنگ ثقافت کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے

جلالپور شریف (کرم شہزاد مغل)۔ قومی و بین الاقوامی ادبی و ثقافتی تنظیم ادبستان کے بانی اور معروف غزل و صوفی گائیک اقدس ہاشمی اور ادبستان کے ڈائریکٹر و اینکر پرسن آکاش علی مغل آف کوٹ پھپھرا تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم نے لوک ورثہ اسلام آباد میں منعقدہ سالانہ لوک میلہ میں شرکت کی، جہاں انہوں نے پنجابی زبان و ادب کی ترویج کے حوالے سے اپنی خدمات پیش کیں تفصیلات کے مطابق ہر سال نومبر میں منعقد ہونے والے دس روزہ میلے میں تمام صوبوں کے پویلینز سجائے جاتے ہیں، جو پاکستان کی بھرپور ادبی و ثقافتی نمائندگی پیش کرتے ہیں۔ اقدس ہاشمی نے حسبِ روایت اس برس بھی اپنی آواز کا جادو جگایا اور عارفانہ پنجابی صوفیانہ کلام پیش کیے جنہیں شرکاء نے بے حد سراہا۔ اس موقع پر آکاش علی مغل آف کوٹ پھپھرا تحصیل پنڈ دادنخان نے کہا کہ لوک میلہ پاکستان کی ثقافتی یکجہتی کا بہترین مظہر ہے، جہاں ملک بھر سے لوگ ایک دوسرے کی ثقافتوں کو جاننے اور سمجھنے کا موقع پاتے ہیں۔ انہوں نے ادبستان کے کردار پر بات کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کا مقصد ہمیشہ سے مختلف زبانوں اور ثقافتی روایتوں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرنا ہے۔ اقدس ہاشمی نے میڈیا

سے گفتگو میں کہا کہ لوک میلہ ہمیشہ کی طرح اس سال بھی پاکستان کی رنگا رنگ ثقافت کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، جس سے ہم آہنگی اور باہمی یگانگت کو فروغ ملتا ہے۔

سینیٹر روبینہ خالد کا عالمی یومِ برداشت و رواداری کے موقع پر خصوصی پیغام

معاشرے میں برداشت، احترام اور ہم آہنگی کا فروغ وقت کی ضرورت

اسلام آباد (افضل زیشان گوندل) معاشرے میں برداشت، احترام اور ہم آہنگی کا فروغ وقت کی ضرورت؛ رواداری ایک مضبوط اور پُرامن معاشرے کی بنیاد ہے؛ بی آئی ایس پی صرف مالی معاونت نہیں بلکہ معاشرتی ہم آہنگی کو بھی فروغ دیتا ہے؛ بی آئی ایس پی رنگ، نسل، مذہب، زبان اور ثقافت سے بالاتر مستحق افراد کی مدد کرتا ہے؛ ایسا پاکستان تشکیل دیں گے جو یکجہتی، امن اور احترام کی عملی تصویر ہو؛ بی آئی ایس پی انسانی مساوات اور سماجی انصاف کے بنیادی نظریہ کے تحت ہمیشہ پسماندہ طبقات کی مدد جاری رکھے گا چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے عالمی یومِ برداشت و رواداری کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ معاشرے میں برداشت، احترام اور ہم آہنگی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدم برداشت کسی بھی معاشرے کو کمزور کرتی ہے جبکہ رواداری ایک مضبوط اور پُرامن معاشرتی ڈھانچے کی بنیاد ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا مقصد صرف مالی معاونت نہیں بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور انسانی احترام کے جذبے کو فروغ دینا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی رنگ، نسل، مذہب، زبان اور ثقافتی فرق سے بالاتر ہو کر کمزور اور مستحق طبقات کی مدد جاری رکھے ہوئے ہے اور یہ اصول انسانی مساوات اور سماجی انصاف کے بنیادی نظریے کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اختلاف رائے کو برداشت کرنا جمہوری اقدار کی مضبوطی کی علامت ہے۔ نفرت، تقسیم اور شدت پسندی کے خاتمے کے لیے رواداری اور باہمی احترام کو اپنانا ناگزیر ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ آج ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ ایک ایسا پاکستان تشکیل دیں گے جو یکجہتی، امن، احترام اور قبولیت کی عملی تصویر ہو۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی ہمیشہ پسماندہ طبقات کے ساتھ کھڑا رہے گا کیونکہ محبت، یکجہتی اور انسانی احترام ہمارا بنیادی اصول ہے۔

گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت جہلم کے کسانوں میں ٹریکٹروں کی تقسیم

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت جہلم میں کسانوں میں ٹریکٹر تقسیم کیے گئے

اسلام آباد جہلم (افضل زیشان گوندل) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت جہلم میں کسانوں میں ٹریکٹر تقسیم کیے گئے۔ وزیر مملکت برائے خزانہ اور ریلویز بلال اظہر کیانی نے جہلم کی تحصیلوں جہلم، دینہ اور سوہاوہ کے 39 کسانوں میں گرین ٹریکٹر تقسیم کیے۔ ان میں سے 10 کسانوں کا تعلق تحصیل جہلم، 10 کا تعلق تحصیل دینہ اور 19 کا تعلق تحصیل سوہاوہ سے ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ہر ٹریکٹر پر 10 لاکھ روپے کی خصوصی سبسڈی فراہم کی ہے۔ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف سستی قیمت پر کسانوں کو ٹریکٹرز دے کر پنجاب میں زراعت کو ترقی دے رہی ہیں۔ وزیر مملکت نے اس بات پر زور دیا کہ کسانوں کو جدید زرعی مشینوں کی فراہمی پنجاب میں زراعت کو جدید بنائے گی اور ای۔میکنائزیشن کا عمل پنجاب میں زراعت کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی ترقی، زراعت اور پاکستان کی ترقی ہے، کیونکہ زراعت پاکستان اور صنعتی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سوپر سیڈرز، بیلرز اور کوٹا مشینوں جیسے جدید آلات کے استعمال سے فصل جلانے اور سموگ پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ جدید زراعت کے فروغ میں بڑی مدد مل رہی ہے۔ بلال اظہر کیانی نے حکومت کے دیگر عوامی فلاحی منصوبوں کا بھی ذکر کیا، جن میں ستھرا پنجاب، کسان کارڈ، للہ جہلم روڈ کی جلد تعمیر، ڈی ایچ کیو جہلم میں نئے بلاک اور صحت کی سہولیات کی فراہمی، دینہ میں ٹی ایچ کیو کا قیام اور لاہور سیالکوٹ موٹروے سے جہلم کو لنک کرنا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور ملک کی معاشی ترقی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، اور وہ اور وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف عوام کی خدمت کے لیے دن رات مخلصانہ کوششیں کر رہے ہیں۔ وزیر مملکت نے یہ بھی بتایا کہ دینہ اور سوہاوہ میں گیس کی فراہمی کے دیرینہ مطالبے کو جلد پورا کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں اور وہ اس سلسلے میں وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر علی پرویز سے خصوصی درخواست کریں گے۔

قوم کو متحد ہو کر ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا ہوگا

مرکزی علماء کونسل ضلع جہلم 29 نومبر کو مرکزی قائدین کا شاندار استقبال کیا جائے گا

پنڈ دادن خان (عمران حیدر بگی سے) قوم کو متحد ہو کر ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا ہوگا مرکزی علماء کونسل ضلع جہلم 29 نومبر کو مرکزی قائدین کا شاندار استقبال کیا جائے گا علماء کرام 29 نومبر کو منعقد ہونے والی سالانہ سیرۃ النبی کانفرنس کے تمام تر انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ حکیم قاری شبیر احمد عثمانی تفصیلات کے مطابق مرکزی علماء کونسل ضلع جہلم کے ایک خصوصی اجلاس میں علماء کرام نے ملک میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی پر گہرے رنج اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے امن وامان اور ملکی سلامتی پر حملہ قرار دیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام نے کہا کہ پوری قوم کو متحد اور متفق ہو کر ملک دشمن عناصر اور بالخصوص فتنۃ الخوارج کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا ہو گا دہشت گردی کے خلاف افواج پاکستان کی جدوجہد اور قربانیاں قابل تحسین ہیں ان حالات میں پوری قوم کو پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر بیداری کا ثبوت دینا ہوگا اجلاس میں 29 نومبر کو جامع مسجد نور سکھا میں منعقد ہونے والی سالانہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی علماء کونسل پاکستان کے مرکزی قائدین کی آمد پر بھرپور اور شاندار استقبال کیا جائے گا اجلاس کے آخر میں حالیہ دہشت گردی میں شہید ہونے والے شہریوں، افواج پاکستان کے غیور جوانوں کے درجات کی بلندی اور ملکی سلامتی کے لئے دعا کی گئی اور فتنۃ الخوارج کے خلاف لازوال قربانیوں اور جدو جہد پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا گیا اجلاس میں حکیم قاری شبیر احمد عثمانی، مولانا قاری اشرف، مولا انس الرحمن، قاری البصار ایوب، قاری عاصم عرفان، مولانا محمد مدثر، قاری عمران، ماسٹر محمد مبارک، مولانا حکیم زبیر الحسن، شاکر علی، مولانا مرتضیٰ تنویر اور قاری محمد صدیق نے شرکت کی۔

مجلس وحدت المسلمین ضلع راولپنڈی کے نومنتخب صدر علامہ سید عوان علی شاہ کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد کا سلسلہ جاری

مولانا غلام حسین علوی، صدر مجلس وحدت المسلمین تحصیل چک بیلی خان کی سربراہی میں ایک وفد نے خصوصی طور پر ملاقات کر کے نومنتخب صدر کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی

راولپنڈی نمائندہ خصوصی چک بیلی خان (آفتاب ملک) مجلس وحدت المسلمین ضلع راولپنڈی کے نومنتخب صدر علامہ سید عوان علی شاہ کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں مولانا غلام حسین علوی، صدر مجلس وحدت المسلمین تحصیل چک بیلی خان کی سربراہی میں ایک وفد نے خصوصی طور پر ملاقات کر کے نو منتخب صدر کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ وفد نے مولانا غلام حسین علوی کی جانب سے نیک تمناؤں اور مکمل تعاون کا پیغام پہنچاتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ علامہ سید عوان علی شاہ کی قیادت میں ضلع راولپنڈی میں وحدت، بیداری اور خدمتِ ملت کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔ مولانا غلام حسین علوی نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ علامہ سید عوان علی شاہ کی انتخابی کامیابی ملت کے لیے خوش آئند ہے اور یقینی طور پر وہ اپنی بصیرت اور متحرک قیادت کے ذریعے ضلع میں مثالی خدمات سرانجام دیں گے۔ آخر میں مولانا غلام حسین علوی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نومنتخب صدر کو دین و ملت کی مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں ہر میدان میں کامیابیوں سے نوازے۔

اسسٹنٹ کمشنر تلہ گنگ سلیمان منشاء کی ہدایت پر ستھرا پنجاب ٹیم کا فوری ایکشن، ایئر مارشل نور خان چوک کی صفائی اور دھلائی مکمل

ستھرا پنجاب ٹیم نے ایئر مارشل نور خان چوک کی مکمل صفائی اور واشنگ کا عمل مکمل کر دیا

تلہ گنگ (آفتاب ملک سے) عوامی شکایات کے فوری ازالے کی عملی مثال پیش کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر تلہ گنگ سلیمان منشاء کی ہدایت پر ستھرا پنجاب ٹیم نے ایئر مارشل نور خان چوک کی مکمل صفائی اور واشنگ کا عمل مکمل کر دیا۔ صفائی کے بعد چوک کی صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی، جس پر شہریوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ تلہ گنگ کے ملک ارشد کوٹگلہ نے ایئر مارشل نور خان چوک کی خراب صفائی کی صورتحال کی نشاندہی کرتے ہوئے اس معاملے کو اسسٹنٹ کمشنر کے نوٹس میں لایا تھا، جس پر انتظامیہ نے نہ صرف فوری ایکشن لیا بلکہ عملی کام کروا کر عوامی توقعات پر بھی پورا اترا۔ صفائی مکمل ہونے پر اہلیانِ تلہ گنگ نے انتظامیہ اور خصوصاً اسسٹنٹ کمشنر تلہ گنگ سلیمان منشاء کا شکریہ ادا ہوتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات شہر کو صاف، بہتر اور خوبصورت بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ شہریوں نے امید ظاہر کی کہ اسی جذبے کے ساتھ شہر کے دیگر مقامات پر بھی صفائی اور بلدیاتی امور کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

ہیلتھ کارنر

جدید طبی تحقیقات

ملیریا کی اہم دوا بھی بے اثر ہوگئی

ملیریا کا باعث بننے والے جرثومے کی ایسی نئی نسل دریافت ہوئی ہے جس پر ملیریا کی عام دواؤں کا اثر نہیں ہوتا۔سائنس دانوں نے یہ جرثومہ کمبوڈیا سے دریافت کیا ہے اور یہ دنیا میں پائے جانے والی دوسری اقسام سے جینیاتی طور پر مختلف ہے۔ان جانداروں پر ملیریا کی

سب سے اہم دوا آرٹیمی سینن کا اثر نہیں ہوتا۔اس خطے میں دوا کے خلاف مدافعت کی اطلاعات سب سے پہلے 2008 میں آئی تھیں۔اس کے بعد سے یہ مسئلہ جنوب مشرقی ایشیا کے دوسرے حصوں تک پھیل گیا ہے۔یہ تحقیق سائنسی جریدے نیچر جینیٹکس میں شائع ہوئی ہے۔تحقیق کے مرکزی مصنف ڈاکٹر اولیو میوتو آکسفورڈ یونیورسٹی اور تھائی لینڈ کی ماہیدول یونیورسٹی میں پڑھاتے ہیں۔وہ کہتے ہیں،اس طفیلیے نے اپنے اندر مدافعت پیدا کرنے کی زبردست صلاحیت سے پچھلے چند عشروں کے دوران ہماری سب سے موثر دوا کو ناکارہ کر کے رکھ دیا ہے۔

اس وقت آرٹیمی سینن بہت اچھے طریقے سے کام کرتی ہے۔یہ ملیریا کے خلاف ہمارا بہترین ہتھیار ہے اور ہم اسے اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہیں گے۔سائنس دان کہتے ہیں کہ مغربی کمبوڈیا ملیریا کے خلاف مدافعت کا گڑھ ہے۔اگرچہ اس کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی کہ 1950 کے عشرے ہی وہاں طفیلیوں نے ملیریا کی مختلف ادویات کے خلاف مدافعت پیدا کی ہے۔اس کے بعد سے یہ مسئلہ ایشیا اور افریقہ کے مختلف حصوں تک پھیل گیا ہے۔اب سائنس دانوں کو خدشہ ہے کہ آرٹیمی سینن کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوگا۔یہ دوا دنیا بھر میں ملیریا کے خلاف بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہے،اور جب اسے دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر مریض کو دیا جائے تو یہ مرض کا چند دنوں میں خاتمہ کر سکتی ہے۔اس تحقیق کے لیے سائنس دانوں نے دنیا بھر سے ملیریا پھیلانے والے جرثومے پلازموڈیم فیلسی پیرم کے 800 جینومز (مکمل ڈی این اے) کا تجزیہ کیا۔ڈاکٹر میوتو کہتے ہیں،جب ہم نے کمبوڈیا کے جرثوموں کے ڈی این اے کا تقابل دوسرے ممالک سے ملنے والے جرثوموں سے کیا تو معلوم ہوا کہ کمبوڈیا میں ایک نئی نسل نمودار ہوگئی ہے جو اور کہیں نہیں پائی جاتی۔سائنس دان کہتے ہیں کہ انھیں فی الحال یہ معلوم نہیں کہ ڈی این اے میں وہ کیا تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جنھوں نے آرٹیمی سینن کے خلاف مدافعت کو جنم دیا ہے۔تاہم اگر یہ پتہ چل جائے تو اس سے ان نسلوں کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد ملے گی۔اقوام متحدہ کے ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ ملیریا کے جرثوموں کے اندر مدافعت پیدا کرنے سے روکنا ان کا اہم مقصد ہے۔ادارے کے مطابق 2017 میں ملیریا کے ہاتھوں ساڑھے چھ لاکھ سے زائد لوگ ہلاک ہوئے۔افریقہ سب سے متاثرہ براعظم ہے جہاں 90 فیصد سے زیادہ اموات واقع ہوتی ہیں۔

سافٹ ڈرنکس سے ذیابیطس کا خطرہ

یورپ کے سائنسدان ذیابیطس سے حفاظت کے لیے شیریں مشروب سے پرہیز کا مشورہ دیتے ہیں'ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ آپ خواہ ایک شیریں سافٹ ڈرنک پئیں یا اس سے زیادہ اس کا تعلق آپ کی بعد کی زندگی سے ہے کیونکہ اس سے ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔یورپی سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ ایک مہینے میں ایک کین یا بوتل یا اس سے کم کے مقابلے روزانہ ایک کین یا بوتل سافٹ ڈرنک پینے سے 20 فیصد تک ذیابیطس کے ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔عالمی جریدے ڈائبی ٹالوجیا میں شائع یہ رپورٹ اس سے قبل کیے گئے امریکی مطالعے کی عکاسی کرتی ہے۔ذیابیطس کی روک تھام کے لیے کام کرنے والی ایک رضا کار تنظیم کا کہنا ہے کہ شکر آمیز خوراک یا مشروب کو کم کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس میں نسبتاً زیادہ حرارے (کیلوریز) ہوتی ہیں اور اس سے وزن میں اضافہ ہوسکتا ہے۔یہ تازہ تحقیق برطانیہ، جرمنی، ڈنمارک، اٹلی، سپین، سویڈن، فرانس اور نیدرلینڈز کے سائنس دانوں نے کی ہے۔اس کے تحت قریب تین لاکھ 50 ہزار افراد سے ان کی روزانہ کی خوراک کے بارے میں معلومات حاصل کی گئی ہے تاکہ یورپ میں وسیع پیمانے پر خوراک اور کینسر کے تعلق پر روشنی پڑ سکے۔امپیریئل کالج لندن کی ڈورا رومو گیورا اس تحقیق کی رہنمائی کر رہی ہیں۔انھوں نے بات کرتے ہوئے کہا: شکر آمیز سافٹ ڈرنکس سے ذیابیطس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور ایک دن میں آپ جتنے زیادہ سافٹ ڈرنک پئیں گے اسی مناسبت سے ذیابیطس کا خطرہ بڑھے گا۔انھوں نے شکر آمیز ہلکے مشروب کے اثرات کے بارے میں وسیع معلومات فراہم کرنے پر زور دیا۔مصنوعی طور پر میٹھی بنائی گئی سافٹ ڈرنکس سے ذیابیطس کے مرض کا تعلق ہے لیکن قد اور وزن کے اعشاریے بی ایم آئی سے اس کا تعلق نظر نہیں آتا۔بہر حال سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ پھلوں کے رس پینے اور ذیابیطس کے مرض میں کوئی تعلق نہیں پایا گیا۔ان نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے یو کے ڈائبی ٹیز میں تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر میتھیو ہوبس نے کہا، شکر آمیز سافٹ ڈرنکس اور ٹائپ دوم کے ذیابیطس میں تعلق ضرور ہے اگرچہ بی ایم آئی کو نظر انداز نہ بھی کیا جائے۔انھوں نے کہا کہ اس تحقیق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خطرہ صرف ضرورت سے زیادہ کیلوریز پر ہی منحصر نہیں۔انھوں نے کہا، ہم تو پہلے سے ہی شکر آمیز غذا اور مشروب میں احتیاط کی تجویز کرتے رہے ہیں کیونکہ میٹھی چیزوں میں عام طور پر کیلوریز زیادہ ہوتی ہیں اور وزن بڑھانے کا سبب بنتی ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ ٹائپ دوم ذیابیطس سے محفوظ رہنے کے لیے یہ اہم ہے کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ صحت مند وزن ہی اس سے بچنے کا واحد طریقہ ہے۔

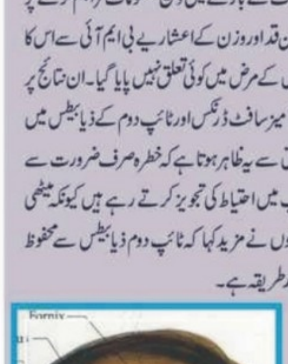

مستقبل میں دماغ کے سرطان کا علاج ممکن ہو سکے گا

ایک نئی تحقیق بتاتی ہے کہ مستقبل میں دماغ کے سرطان کے مرض میں مبتلا مریض کے جسم میں موجود چربی سے خاص خلیے یا سٹیم سیلز نکال کر انہیں دماغ کے سرطان کے علاج کے لیے استعمال کیا جانا ممکن ہو سکے گا۔یہ مستند تحقیق ابھی اپنے ابتدائی مراحل میں ہے۔دماغ کے سرطان یا برین ٹیومر کے لیے انگریزی میں glioblastoma کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔یہ مرض زیادہ تر مرد حضرات کو اپنا نشانہ بناتا ہے۔اور جن افراد میں اس مرض کی تشخیص ہو جاتی ہے وہ تشخیص کے بعد ایک برس سے زیادہ نہیں جی پاتے۔جان ہاپکنز یونیورسٹی سے منسلک نیورو سرجن الفریڈو نی جوسا کہتے ہیں، بدقسمتی سے ہم سرطان کو ٹھیک نہیں کر سکتے۔اس کے لیے ہمیں مختلف اور جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لینا پڑتا ہے۔نیورو سرجن الفریڈو نی جوسا اور ان کے ساتھی ڈاکٹرز دماغ میں ٹیومر کی سرجری کے بعد بھی سرطان کے خلیوں سے بچنے کے لیے دوا یا علاج کی غرض سے تحقیق کر رہے ہیں۔کئی برسوں سے ڈاکٹرز ایک خاص خلیے mesenchymal پر تحقیق کر رہے ہیں جو ان کے نزدیک مستقبل میں کینسر کے علاج میں کارگر ثابت ہو سکے گا۔ڈاکٹر الفریڈو نی جوسا کہتے ہیں، اس خلیے کی مدد سے انسانی دماغ میں کینسر کے خلیوں کی جانچ کر کے انہیں پکڑنا ممکن ہوگا۔جنہیں ہم سائنسی زبان میں Trojan horses کہتے ہیں۔اس سلسلے میں ڈاکٹر الفریڈو نی جوسا نے اپنے ساتھی ڈاکٹروں کے ہمراہ مختلف جانوروں پر تحقیق شروع کر دی ہے۔لیکن ان کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں ابھی مکمل کامیابی حاصل کرنے میں کم از کم تین سے پانچ برس لگیں گے۔

کولیسٹرول پر قابو پانے کیلئے تازہ سبزیاں بہترین غذا

تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ چکنائی سے پاک تازہ سبزیاں جسم کو ہشاش بشاش اور ہلکا پھلکا رکھتی ہیں۔زندگی میں فٹ رہنے کی خواہش مند اس کے ذریعے اپنے بڑھتے ہوئے کولیسٹرول پر بھی قابو پا سکتے ہیں۔مناسب غذا ایک طرف تو انسان کو بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے جبکہ دوسری طرف بہت سی ممکنہ بیماریوں سے بچاؤ میں بیحد معاون اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ہری بھری اور تازہ سبزیوں کا سلاد ہر شخص کھانے کے ساتھ پسند کرتا ہے۔بہتر ذائقے کے ساتھ ساتھ سلاد بھرپور غذائیت کا خزانہ ہوتا ہے۔غذائیت سے بھرپور سلاد اور سبزیاں نظام ہاضمہ درست اور دن بھر کی پروٹین اور وٹامن کی ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ تازہ سبزیوں سے بنے سلاد کے استعمال سے دل کی بیماریوں اور بلڈ پریشر کے خطرات کو کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

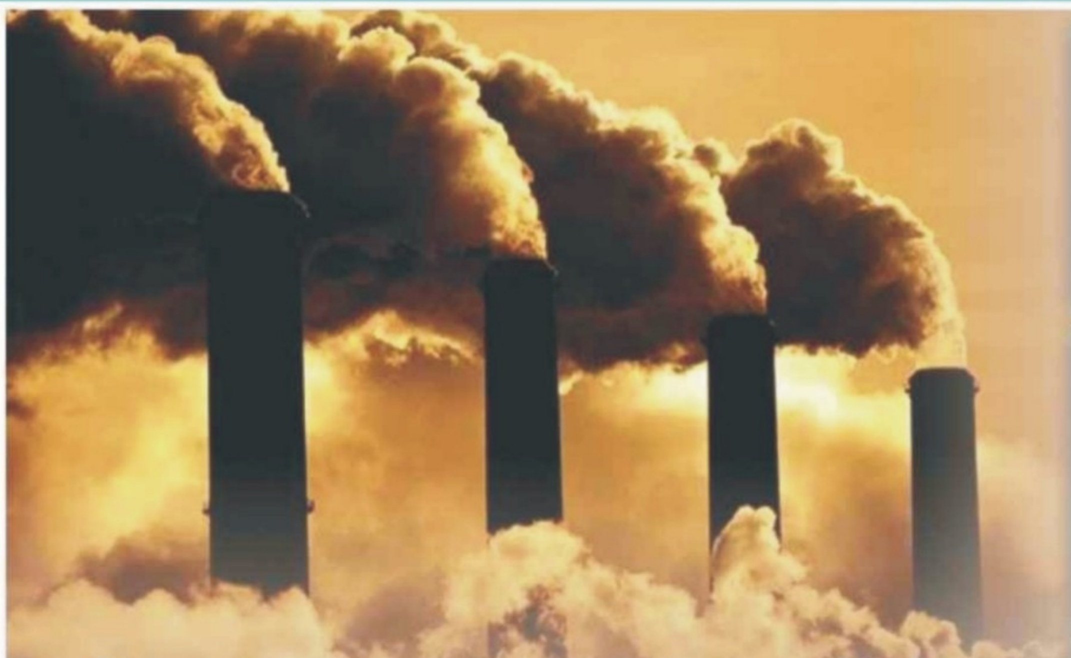

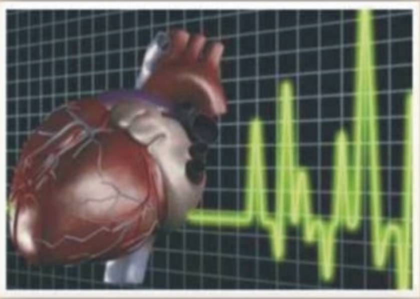

فضائی آلودگی: پاکستان کے بڑے شہروں میں شرح خطرناک سطح پر

براعظم ایشیا کی بڑی آبادیوں میں عالمی ادارہ صحت کی مقررہ حد سے کہیں زیادہ فضا زہریلی ہو رہی ہے، جس کے باعث 6 لاکھ کے لگ بھگ اموات واقع ہو رہی ہیں، امراض قلب و پھیپھڑوں کے مریضوں میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے

ڈاکٹر عابد شیرازی

عالمی ادارہ صحت نے فضائی آلودگی کو صحت کے لئے ایک بڑا خطرہ قرار دیا ہے۔ادارے کے اندازے کے مطابق اس آلودگی کی وجہ سے دنیا میں ہر برس بیس لاکھ بے وقت اموات واقع ہوتی ہیں۔ایک تحقیقی رپورٹ سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے کہ فضائی آلودگی سے نشہ آور دوا کوکین کے استعمال کے مقابلے میں ہارٹ اٹیک کا تناسب زیادہ رہتا ہے۔الکوحل' اور جسمانی تھکن کے مقابلے میں فضائی آلودگی کی وجہ سے اموات کی شرح بہت بڑھ گئی ہے۔طبی سائنسدانوں کے مطابق یوں تو غصے اور بھنگ کے استعمال سے سینے اور سانس کے نظام میں تعدیے کی شرح زیادہ رہتی ہے اور اس سے قبل کے حملوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے'لیکن ہارٹ اٹیک کا اصل سبب فضائی آلودگی ہے'جو بھاری ٹریفک یعنی موٹروں'بسوں اور ٹرکوں کے علاوہ فیکٹریوں کی چمنیوں وغیرہ سے خارج ہونے والے زہر آلود دھوئیں سے وجود میں آتی ہے'رپورٹ کے مطابق انسانی صحت کو نقصان سے بچانے کے لئے سب سے زیادہ ضرورت فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کی ہے۔کیونکہ اس کی وجہ سے دل کی صحت کو سخت خطرات لاحق رہتے ہیں۔قلب کو لاحق دیگر تمام خطرات کے مقابلے میں آلودہ فضاء سرفہرست ہے۔بیلجئم کے تحقیق کار نے ایسی ایک تحقیقی سرگرمی کے بعد جو رپورٹ مرتب کی اس میں توقع ظاہر کی ہے کہ اس تحقیق کے بعد معالجین انسانی آبادی کو لاحق خطرات کے بارے میں زیادہ توجہ اور غور و فکر سے کام لیں گے۔ان کے مطابق معالجین عام طور پر علاج کے دوران انفرادی سطح پر غور و فکر کرنے کے عادی ہوتے ہیں'حالانکہ دور حاضر میں لاحق خطرات عام ہیں اور آج کروڑوں انسانوں پر بڑھتے پھیلتے خطرات صحت عامہ کی بہتری اور تحفظ کی زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔36 مختلف تحقیقی رپورٹس کے بعد ماہرین طب نے اندازہ لگایا ہے کہ انسانوں کو لاحق خطرات صحت میں سب سے اہم خطرہ فضائی آلودگی سے ہے۔دیگر تمام خطرات کے مقابلے میں آلودگی قلب کے لئے زیادہ نقصان دہ ہے۔رپورٹ کے مطابق آلودگی کے بعد جسمانی تھکن' غصہ' کوکین کا استعمال' تمباکو نوشی' بھنگ' چرس اور سینے کے تعدیے والے امراض ترتیب وار قلب کے لئے مضر و مہلک ثابت ہوتے ہیں۔دیگر نشوں کے مقابلے میں کوکین حملہ قلب کا اہم سبب ہوتی ہے'جو انفرادی نوعیت کا خطرہ ہے'جبکہ فضائی آلودگی چونکہ لاکھوں انسانوں کو متاثر کرتی ہے'اس لئے یہ سب سے بڑی دشمن قلب ثابت ہوتی ہے۔اس خطرے سے تحفظ کا ایک یقینی اقدام فضائی آلودگی پر قابو پانا ہے۔گزشتہ برس شائع شدہ ایک رپورٹ کے مطابق خاص طور پر ایشیا کے بڑے شہروں کی فضا میں عالمی ادارہ صحت کی مقرر کردہ حد سے کہیں زیادہ آلودگی شامل ہو رہی ہے'جس کے نتیجے میں ان شہروں میں ہر برس پانچ لاکھ تیس ہزار کے لگ بھگ اموات واقع ہو رہی ہیں۔ایک رپورٹ کے مطابق تمباکو نوشی بھی فضائی آلودگی کا ایک سبب ہے لیکن اس رپورٹ میں اگرچہ دوسروں کے چھوڑے ہوئے تمباکو کے دھوئیں کے سونگھنے سے متاثر ہونے والے افراد کا تناسب شامل نہیں ہے'تاہم یہ ایک بڑا خطرہ صحت ہے۔اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ جن ممالک میں عوامی مقامات پر تمباکو نوشی ممنوع قرار دی گئی ہے وہاں حملہ قلب کی شرح میں نمایاں کمی بھی آئی ہے۔پابندی کے پہلے ہی برس برطانیہ میں قلب کے حملوں میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی' وہاں ایسے مریضوں کی تعداد کم ہونے سے ملک کے علاج کے اخراجات میں 8.4 ملین پاؤنڈ کی کمی ہوگئی۔اگر پاکستان کی بات کریں تو پاکستان کے تقریباً تمام بڑے شہر فضائی آلودگی کا شکار ہیں خاص طور پر کراچی' لاہور' حیدر آباد' فیصل آباد' پشاور ۔ان شہروں میں فضائی آلودگی کا تناسب ملک کی دیگر شہروں کی نسبت زیادہ ہے۔اس کے علاوہ پبلک مقامات پر تمباکو نوشی کے حوالے سے ملک میں قانون تو موجود ہے لیکن قانون پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان میں امراض قلب کی شرح بڑھ رہی ہے اس سے وہ شخص تو متاثر ہے ہی جو تمباکو نوشی کرتا ہے اس کے علاوہ تمباکو کا دھواں دوسرے لوگوں کو بھی شدید متاثر کر رہا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک میں قانون پر سختی سے عمل کیا جائے اس سے ایک تو صحت کا بجٹ بھی کافی حد تک کم ہوسکتا ہے اس کے علاوہ لوگوں کی صحت بھی بہتر ہوسکتی ہے۔آلودگی کے حوالے سے قوانین پر سختی سے عمل درآمد کی اشد ضرورت ہے ورنہ آئے روز نہ صرف امراض قلب بلکہ فضائی آلودگی کی وجہ سے دیگر امراض کی شرح بھی بڑھتی رہے گی۔

صاف وشفاف پانی کا مناسب استعمال اچھی صحت کا ضامن

پانی جسم کی بنیادی ضرورت ہے۔اعضا، اعصاب، نسوں، پٹھوں، غرض جسم کے ہر ہر حصے کیلئے پانی کی موجودگی ناگزیر ہے۔جسم کا 75 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے۔دماغ میں 85 فیصد، خون میں 90 فیصد، پٹھوں میں 75 فیصد، گردوں میں 82 فیصد اور ہڈیوں میں 22 فیصد پانی پایا جاتا ہے۔مختلف اعضاء اور گلینڈز کا نظام اسی پانی کے اچھے اوصاف ہونے پر منحصر ہے۔عموماً ایک بالغ شخص روزانہ 2.5 لیٹر پانی کا اخراج مختلف ذریعوں سے کرتا ہے۔اگر جسم سے کل پانی کا 5 فیصد خارج ہو جائے تو اس کے اثرات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔بڑوں میں تھکن اور سست روی، اس کمی کی اہم علامات ہیں، جب کہ بچوں میں ڈی ہائیڈریشن کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔اگر جسم میں پانی کی کمی کی کیفیت مستقل رہے، یا وقتاً فوقتاً رہے تو اس کے اثرات چہرے کی جھریوں، ہمہ وقت تکان اور عمر سے بڑا نظر آنے کی صورت میں بھی ظاہر ہو سکتے ہیں، بلکہ دیگر کئی امراض کا خطرہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔اگر جسم میں پانی کا تناسب بگڑ جائے، تو دل کو اپنا کام کرنے میں دشواری ہونے لگتی ہے، گردے، خون کی صفائی کا کام درست طور پر نہیں کر پاتے ہیں اور بعض اوقات اپنا بوجھ جگر یا دوسرے اعضاء پر بھی ڈال دیتے ہیں۔پانی کے عدم توازن سے مستقل تناؤ، قبض اور جلد کے خشک و بے رونق رہنے کی شکایت بھی پیدا ہو سکتی ہے، پیشاب کی نالی میں انفیکشن ہو سکتا ہے، نکسیر پھوٹ سکتی ہے اور کھانسی، سر درد اور سائنس جیسے مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔آپ کے جسم کو روزانہ پانی کی کتنی مقدار درکار ہے، اس کے جانچ کیلئے ایک پیمانہ موجود ہے۔اپنے وزن کو چربی کے پھیلاؤ سے بچائیں۔دن بھر میں کم از کم بارہ سے سولہ گلاس پانی کی عادت ڈالیں۔

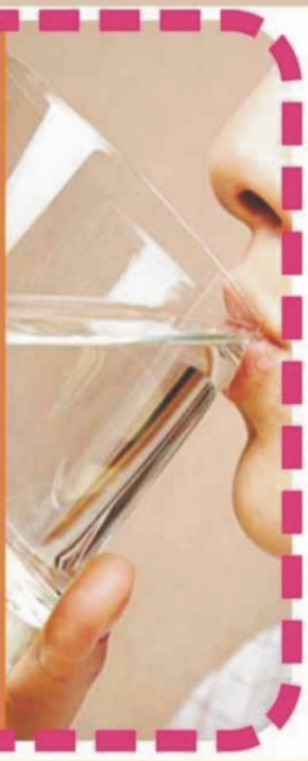

لیموں۔۔۔۔۔۔صحت کیلئے قدرت کا بے مثال تحفہ

ضیاء الرحمٰن

سنگترے اور چکوترے کی قبیل سے ہی تعلق رکھنے والا لیموں اس قدر خوبیوں کا مالک ہے کہ اس کا اگر پابندی سے استعمال کیا جائے تو اس کے بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔عربی و فرانسیسی لفظ لیم سے جنم لینے والا لفظ لیموں کے بارے میں تو یہاں تک کہا جاتا ہے کہ اگر لیموں میں بیج نہ ہوتے تو یہ آب حیات ہوتا۔یہ پھل شاید سب سے زیادہ اقسام لئے ہوئے ہے۔لیموں چھوٹا یا بڑا ہو سکتا ہے۔اس کا چھلکا پتلا یا موٹا، نرم یا سخت بھی ہو سکتا ہے۔اس کے سینٹر میں بہت ہی خوشبودار ضروری تیل ہوتے ہیں۔ایک اچھے لیموں کی خوشبو بہت عمدہ ہوتی ہے اور ارد گرد کے ماحول کو مہک دار بناتی ہے۔اس کا ہلکا پیلا، رسیلا، کھٹا گودا کسی بھی کھانے کے ذائقہ کو بڑھاتا ہے۔اس کا تعلق رسیلے پھلوں سے ہے۔اس کی مختلف قسمیں ہیں۔دیگر تمام رس دار پھلوں کی طرح اس کے گودے میں پیلا رسدار کھٹا جز شامل ہوتا ہے۔یہ وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے۔

غذائی اقدار اور خصوصیات لیموں کا پودہ ایک درمیانے سائز والا پودہ ہے۔یہ سمندر کی سطح سے 5,577,43 فٹ اور پر گرم موسم والے علاقوں میں اگایا جاتا ہے۔اس کے پتے پھول اور چھلکا تیل سے بھرپور ہوتا ہے۔اس میں لیمن بام، میں چینگ اور فلیونائڈرز موجود ہوتے ہیں اس میں پیکٹن اور بیجوں میں لیمونن پایا جاتا ہے۔

غذائی حقیقت : غذائی حقیقت لیموں کی قسم کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔اس کے گودے میں 5 فیصد تک سٹرک ایسڈ اور 90 فیصد تک پانی ہو سکتا ہے۔اس کے نائٹرو جینس جزو بہت کم ہیں۔حالانکہ کسی ایک میں یہ دوسروں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہو سکتے ہیں۔شوگر ایک کمپوزیشن میں بھی اس خاص خصوصیات ہیں۔شوگر اس میں سکروز کے طور پر موجود رہتی ہے۔اس کے کھانے کے قابل حصے کا 8 فیصد گلوکوز ہوتا ہے اور اس کے اہم غذائی اجزاء میں وٹامن سی اور پوٹاشیم شامل ہیں۔

فوائد

☆ گلے کے انفیکشن کے لئے گرم پانی میں ملائے گئے لیموں کے رس سے ہر 2 گھنٹے کے بعد غرارے کریں۔ ☆ اپنے جسمانی عمل کو بہتر کرنے اور وزن کم کرنے کے لئے لیموں پانی میں چینی ڈال کر پئیں۔

☆ جن لوگوں کے برشنگ کے بعد مسوڑھوں سے خون نکلتا ہے وہ اس ٹپ کا استعمال کر سکتے ہیں۔لیموں کے چھلکے کو کاٹیں اور اس کے اندرونی سفید حصے سے مسوڑھوں کو رگڑیں۔روزانہ ایسا کچھ منٹوں کے لئے کریں۔کچھ ہی دنوں میں اس کا اچھا نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا۔ ☆ اضافی کیلوریز کے لئے 3 لیموؤں کے رس میں شہد ملا کر ہر کھانے سے پہلے پئیں۔کیلوریز کم ہوں گی۔ ☆ معمولی قبض سے چھٹکارہ پانے کیلئے آدھے لیموں کے رس کو ایک گلاس پانی میں ملا کر صبح صبح پئیں۔ ☆ لیموں تازہ اجوائن اور پودینے سے تیار ایک فیشل سونا سے آپ مہاسے کے مسائل کو دور کر سکتی ہیں۔اڑھائی لیٹر پانی میں 20 گرام تازہ اجوائن 10 گرام کٹا ہوا پودینہ اور ایک لیموں ٹکڑوں میں کٹا ہوا ابال لیں۔ابلنے کے بعد اسے آنچ پر سے اتار لیں اور 10 منٹ کے لئے اس کی بھاپ چہرے پر لیں۔ ☆ بخار کم کرنے کے لئے لیموں کو ٹکڑوں میں کاٹیں اور انہیں پاؤں کے نیچے لگائے رکھیں۔ ☆ لیموں آنتوں کو صاف کرتا ہے۔اس لئے یہ بخار کے معاملات میں بہت اہم ہے کیونکہ یہ ٹائفس اور کولیرا کے جراثیموں کو تباہ کرتا ہے۔ ☆ بخار والے مریضوں کو لیموں پانی دیں۔اس سے پیاس بجھتی ہے اور ٹمپریچر کم ہوتا ہے۔ ☆ ڈائریا روکنے کے لئے لیموں کے 2 ٹکڑوں میں چینی ملائیں اور ایک کپ ابلے ہوئے پانی میں ڈالیں۔کچھ دیر تک اسے انفیوژن میں رکھیں اور ہر آدھے گھنٹے پر اس کا استعمال کریں۔ڈائریا کے لئے یہ فائدہ مند ہے۔ ☆ لیموں کا ست دل کو طاقت دیتا ہے اور یہ ہماری خون کے نظام کے لئے بہت زبردست ہے۔یہ اسے صاف کرتا ہے۔دن کے تینوں کھانوں کے بعد لیموں پانی کے استعمال سے آرٹیریو سکلیروسس میں بھی بہت فائدہ ملتا ہے۔ ☆ لیموں کے پھولوں میں پراگ ذرہ بھرپور مقدار میں ہوتے ہیں۔ان ہارمونل میں ویجی ٹیبلز، وٹامنز اور قیمتی معدنیات موجود ہوتے ہیں۔ایک کپ پانی میں لیموں کے پھولوں کا ایک چمچہ ڈال کر چائے تیار کریں۔اسے 2 منٹ تک ابلنے دیں۔یہ ٹانک آپ کو سکون دیتا ہے اگر آپ سونے سے پہلے اس کا استعمال کریں گے تو آپ کو اچھی نیند میں مدد ملے گی

افغانستان اور دہشت گردی

دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر حسین اندرابی نے اگلے روز ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران واضح کیا ہے کہ پاکستان نے کبھی کابل میں کسی بھی حکومت سے بات چیت سے انکار نہیں کیا، تاہم پاکستان کسی بھی دہشت گرد گروہ چاہے وہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) ہو یا کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) سے مذاکرات نہیں کرے گا۔

ترجمان دفتر خارجہ کا مزید کہنا تھا کہ افغان طالبان پاکستان مخالف تنظیموں کو معاونت فراہم کر رہے ہیں جب کہ طالبان نے پاکستان میں پشتون نیشنلزم کو ہوا دینے کی کوشش بھی کی۔ پاکستان میں پشتونوں کی تعداد افغانستان سے زیادہ ہے، لہٰذا پشتون شناخت کے نام پر پروپیگنڈا گمراہ کن ہے۔

ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی میں نمایاں اضافہ ہوا۔

ترجمان دفتر خارجہ نے افغان طالبان رہنماؤں کے بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تجارت کیسے اور کس سے کرنی ہے، یہ ہر ملک کا انفرادی فیصلہ ہوتا ہے، افغانستان کے ساتھ تجارت یا ٹرانزٹ ٹریڈ تبھی ممکن ہے جب وہاں دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کا مکمل خاتمہ ہوگا، تجارت انسانی جانوں کے ضیاع سے زیادہ اہم نہیں، وانا اور اسلام آباد حملوں میں ملوث افغان دہشت گردوں پر کابل حکومت کو جواب دینا ہوگا۔

افغانستان کے اقتدار پر قابض افغان طالبان جو کچھ کر رہے ہیں، وہ اب کسی سے ڈھکا چھپا نہیں رہا ہے۔ پاکستان میں جتنی بھی دہشت گردی کی وارداتیں ہوئی ہیں، ان میں کسی نہ کسی حوالے سے افغانستان اور افغان باشندے شامل رہے ہیں۔

پاکستان کے ساتھ مخاصمت کی تاریخ بھی بہت پرانی ہے۔ قیامِ پاکستان کے فوراً بعد ہی افغانستان نے پاکستان کے خلاف منفی پراپیگنڈہ اور جارحانہ اقدامات شروع کر دیئے تھے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کو تسلیم نہ کرنے سے لے کر ڈیورنڈ لائن کو متنازعہ بنانے تک، افغانستان کا وطیرہ چلا آ رہا ہے۔

پاکستان کے صوبے خیبرپختونخوا اور بلوچستان کے وہ علاقے جو افغانستان کے ساتھ ساتھ ہیں، وہاں افغان حکومت نے منفی پراپیگنڈے کا آغاز قیامِ پاکستان کے فوراً بعد ہی شروع کر دیا تھا۔

کبھی پشتونستان اسٹنٹ اور کبھی سرحد کے آر پار بسنے والے پشتونوں کو ایک بنا کر پیش کرنے کا پراپیگنڈہ بھی کیا گیا لیکن وقت نے ثابت کیا کہ یہ پراپیگنڈے کسی بھی طرح پاکستان کی وحدت اور قومی یکجہتی کو توڑ نہیں سکے۔ سردار داؤد کے دور میں اس پراپیگنڈے میں بہت شدت آئی اور اس کے بعد بھی معاملات جوں کے توں ہی چلے آئے ہیں۔ افغانستان طویل خانہ جنگی کا شکار رہا ہے۔ اصولی طور پر تو افغانستان کی حکومتوں کو اپنے ملک کی عوام کی فلاح و بہبود اور تعمیر و ترقی کے بارے میں منصوبہ بندی کر کے اس پر عملدرآمد کرانا چاہیے۔

لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ کسی بھی افغان حکومت نے افغانستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کام نہیں کیا بلکہ اپنی ناکامیوں اور کوتاہیوں اور کرپشن کو چھپانے کے لیے پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ کیا اور افغان عوام کو یہ بتانے کی کوشش کی کہ افغانستان کی غربت اور بدحالی کا ذمے دار پاکستان ہے۔

اسی دوران پاکستان سے ہٹ کر خصوصی طور پر پنجاب کو نشانہ بنانے کے امر کا آغاز ہوا۔ افغانستان اڑھائی لاکھ مربع کلومیٹر کا خاصا بڑا ملک ہے۔ اس ملک میں کئی نسلی گروہ اور ثقافتی گروہ آباد ہیں۔

ہر کی اپنی اپنی زبان اور رسم و رواج ہے۔ اس لیے افغانستان کسی ایک قبیلے، قوم یا برادری کا ملک نہیں ہے۔ اس میں چند بڑے لسانی اور ثقافتی گروہوں کے علاوہ بیسیوں چھوٹے چھوٹے قبیلے بھی صدیوں سے آباد چلے آ رہے ہیں۔

افغانستان میں سماجی ارتقاء کی رفتار بھی بہت سست رہی ہے۔ عالمی طاقتوں کی مداخلتوں نے اس ملک میں ترقی کا راستہ روکے رکھا ہے۔ بدقسمتی سے اس علاقے کے ہر گروپ کے اپنے اپنے مفادات رہے ہیں اور ہر گروپ اپنے اپنے مفادات کے لیے مختلف طاقتوں کے زیرنگیں رہا یا ان کے لیے آلہ کار کے طور پر کام کرتا رہا۔

بیسویں صدی کے وسط کے دوران افغانستان میں باقاعدہ حکومتوں کا سلسلہ چلا۔ اس دوران ایک دو شہروں میں خصوصاً کابل میں سماجی اور ثقافتی ارتقاء خاصا بلند رہا اور یہ شہر ایک خوشحال اور آزاد خیال طبقے کی نمائندگی کرتا رہا لیکن باقی افغانستان بدستور قبائلی نظام اور غربت کے شکنجے میں پھنسا رہا۔

کسی بھی حکومت نے کوئی ایسی منصوبہ بندی نہیں کی جس سے گراس روٹ لیول پر ترقی ممکن ہو سکے۔ اس لیے اس ملک میں کوئی حکومتی سسٹم ڈویلپ نہیں ہو سکا۔ جو تھوڑا بہت سسٹم موجود بھی تھا وہ افغان وار کے دوران ختم ہو گیا اور اس کے بعد رہا سہا انفرااسٹرکچر باہمی خانہ جنگی کی نذر ہو گیا۔

اب طالبان دوبارہ اقتدار میں آ گئے ہیں۔ پاکستان میں بہت سے حلقوں کا خیال تھا کہ طالبان کا تعلق چونکہ زمین سے ہے اس لیے وہ افغانستان کے عوام کی ترقی کے لیے زیادہ بہتر کردار ادا کریں گے۔

پاکستان میں بعض حلقوں کا یہ بھی خیال تھا کہ طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد افغانستان میں بھارت کا اثرورسوخ کم ہوگا اور پاکستان میں دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا لیکن یہ ساری توقعات وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہوتی گئیں۔

طالبان جب بگرام میں داخل ہوئے تو انھوں نے جیلیں کھول دی تھیں۔ ان جیلوں میں بند قیدی فرار ہو گئے تھے۔ حامد کرزئی اور اشرف غنی کے دورِ حکومت میں جو دہشت گرد گرفتار کر کے جیلوں میں ڈالے گئے تھے، انھیں طالبان نے رہا کر دیا۔

اشرف غنی انتظامیہ ان گرفتار دہشت گردوں کو پاکستان کے ساتھ بلیک میلنگ کے لیے استعمال کرتی رہی۔ پاکستان کا مطالبہ رہا ہے کہ ایسے دہشت گرد جن کا تعلق پاکستان سے ہے، انھیں پاکستان کے حوالے کیا جائے لیکن اشرف غنی انتظامیہ بھی ڈبل گیم کر رہی تھی۔

اس نے انھیں بلیک میلنگ کے لیے جیلوں میں بند کیے رکھا لیکن جب امریکن فوجیں افغانستان سے نکلیں اور طالبان نے کابل کا اقتدار سنبھالا تو جیلوں میں بند ٹی ٹی پی کے تمام لوگوں کو رہا کر دیا گیا۔

اب یہی لوگ برسرعام پاکستان میں دہشت گردی کی وارداتیں کرا رہے ہیں۔ ٹی ٹی پی کے لوگ افغانستان میں آزادانہ نقل و حرکت کر رہے ہیں، وہاں آزادانہ طور پر کاروبار کر رہے ہیں اور مختلف تقریبات کی صدارتیں بھی کر رہے ہیں۔

ان حقائق کے باوجود افغان طالبان کہتے ہیں کہ ہماری سرزمین پاکستان میں دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہو گی۔ اب طالبان کی عبوری حکومت نے پاکستان کے ساتھ باہمی تجارت بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔

طالبان حکومت کی یہ غلط کیلکولیشن ہے کہ وہ تجارت بند کر کے شاید پاکستان کو معاشی طور پر کوئی نقصان پہنچا لیں گے۔ افغانستان کے ساتھ تجارت میں پاکستان کی کل برآمدات کا حصہ بہت معمولی نوعیت کا ہے۔

اس لیے پاکستان کو تجارت بند ہونے سے کسی قسم کا کوئی مالی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ افغانستان میں استعمال ہونے والی زیادہ تر اشیاء پاکستان سے جاتی ہیں۔ پاکستان سے تجارت بند کرنے سے نقصان افغانستان کا ہی ہوگا۔

ویسے بھی افغانستان کی سرحد اسمگلنگ اور غیرقانونی تجارت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ بلیک منی پاکستان میں بہت سے مسائل پیدا کر رہی ہے۔ اصولی طور پر تو پاک افغان سرحد کو مکمل طور پر بند ہونا چاہیے۔

خاص طور پر پیدل اور روٹ ٹرانسپورٹ کے ذریعے پاکستان میں داخلے کی مکمل طور پر ممانعت ہونی چاہیے۔ تجارت بھی کرنی ہے تو وہ صرف قانونی تجارت ہونی چاہیے۔

پاکستان نے افغانستان کے ساتھ تجارت بند کرنے کا کبھی اعلان نہیں کیا اور نہ ہی کبھی یہ کہا ہے کہ پاکستان افغانستان کی حکومت کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مذاکرات نہیں کرے گا۔

افغانستان کی حکومت کو ایک ذمے دار حکومت کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ موجودہ عبوری حکومت کے اکابرین کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ افغانستان کی عوام کے نمائندہ نہیں ہیں۔

موجودہ عبوری حکومت ووٹ کے ذریعے اقتدار میں نہیں آئی ہے۔ افغانستان کی حکومت کو سب سے پہلے سسٹم کو ڈویلپ کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔

رہ گئی کدھر کو صبح

جاوید قاضی

ستائیسویں ترمیم؟ ایسی کیا وجوہات تھیں کہ اتنی عجلت میں ستائیسویں ترمیم پیش کی گئی اور پاس بھی کر دی گئی؟ بلاول بھٹو نے ایک ٹوئٹ کیا، وزیراعظم شہباز شریف ان کے دروازے تک جا پہنچے، بہت سی ترامیم کی بات کی گئی مگر بقول بلاول بھٹو کہ انھوں نے بہت کم ترامیم پر اپنی رضامندی دی اور چونکہ آئینی عدالت کا وعدہ بے نظیر بھٹو نے بھی کیا تھا، سو اس وعدے کو پورا کیا گیا۔

کیا یہ ممکنات میں سے ہے کہ سینتالیس صفحوں پر مبنی، ستائیسویں ترمیم دونوں جماعتوں کے مابین صرف چند ملاقاتوں میں طے پا گئی۔

سیلاب آنے کے بعد مریم نواز نے جس طرح سے سندھ حکومت کے لیے بیانیہ بنایا، اس سے ایسا لگ رہا تھا کہ دونوں جماعتوں کے درمیان حکومتی اتحاد شاید چند دنوں تک ہی قائم رہے گا اور پھر وجوہات کیا ہیں کہ ان تمام تلخیوں اور نا اتفاقی کے باوجود یہ اتحاد قائم ہے اور اسی راز کی پردہ داری ہے۔

بانی پی ٹی آئی کی مخالفت نے اس اتحاد کو جوڑا ہوا ہے۔ بانی پی ٹی آئی آج کل انقلابی سیاست کر رہے ہیں۔ پہلی مرتبہ ایک سابق وزیراعظم اس حد تک جا چکے ہیں اور پسِ آئینہ ایک اور حقیقت بھی ہے نو مئی واقعات کا ٹرائل ڈیڑھ سال سے چل رہا ہے اور اس فیصلے کا اعلان بھی جلد ہی متوقع ہے۔

چھبیسویں آئینی ترمیم کی آئینی پٹیشن، آئینی بینچ کے فل کورٹ میں سنی جا رہی ہے اور اس پٹیشن کو وہ لوگ سن رہے ہیں جو خود چھبیسویں ترمیم سے مستفیض ہوئے ہیں۔

چھبیسویں آئینی ترمیم کا کیس یہ ہے کہ یہ ترمیم آئین کی روح کے منافی ہے، اس سے عدلیہ کی آزادی ختم ہوتی ہے اور یہ بھی کہ یہ ترمیم آئینی ڈھانچے کے خلاف ہے۔

غور طلب بات یہ ہے کہ چھبیسویں ترمیم بھی عدلیہ سے متعلق تھی اور ستائیسویں ترمیم کا آدھا حصہ بھی عدلیہ کے ہی متعلق ہے۔

اس ترمیم کا مزید آدھا حصہ آرٹیکل 243 کے متعلق ہے۔ مجھے ابھی ان تمام ترامیم کا بغور مطالعہ کرنا ہے اور اس کے بعد کوئی حتمی رائے دی جا سکتی ہے۔

آئین کے آرٹیکل 175 میں ترمیم کر کے آئینی عدالت بنائی گئی ہے۔ اس ترمیم نے ایک سال کے اندر ہی چھبیسویں ترمیم کے بہت سے حصوں کو ختم کر دیا ہے۔

اب بظاہر چارٹر آف ڈیموکریسی کے وعدے کو پورا کرتے ہوئے امریکا کے نظام کی طرح آئینی بینچ کو سپریم کورٹ سے الگ کر کے، آئینی عدالت بنا دی گئی ہے۔ تو کیا یہ عدالتیں، صوبائی سطح پر ہائی کورٹ سے ایک الگ حیثیت اختیار کریں گی؟

ابھی یہ بھی دیکھا جائے گا۔ وفاقی آئینی عدالت میں تمام جج صاحبان، جوڈیشل کونسل کی سفارشات پر آئیں گے جہاں اس وقت حکومتی اتحاد کا کوئی مسئلہ نہیں۔

اٹھارہویں ترمیم کے بعد اس وقت کے چیف جسٹس نے سوموٹو کے زور پر اور وکلاء تحریک کے زور پر، حکومت کو مجبور کیا کہ وہ اٹھارہویں ترمیم کو وہ چلنے نہیں دیں گے، اگر انیسویں ترمیم کر کے عدلیہ کے ججوں کے تقرر میں پارلیمنٹ رول کو ختم نہیں کیا گیا۔

بالآخر انیسویں ترمیم لائی گئی اور اس ترمیم کے توسط سے چیف جسٹس صاحبان عدلیہ کی آزادی کے نام پر اپنی مرضی کے ججز لے کر آئے جیسا کہ جسٹس ثاقب نثار، جسٹس بندیال اور بہت سے ججز جن کے فیصلے ہم سب کے سامنے ہیں، جنھوں نے اپنے فیصلے لکھتے ہوئے خود آئین کو تحریر کیا۔ پھر ان جج صاحبان کے خلاف انقلاب تو لازمی آنا تھا۔

جنرل مشرف نے اپنے دورِ حکومت میں جن ججز کو ہٹانے کی کوشش لیکن وکلاء تحریک نے اس تبدیلی کو ناکام بنایا۔ 2007 جنرل مشرف کے دور میں جن جج صاحبان کی تقرریاں ہوئیں، ان کو معزول چیف جسٹس نے بحالی کے بعد قلم کی جنبش نے چلتا کیا۔

چھبیسویں ترمیم کا کیس، جس کی سماعت اس وقت آئینی بینچ میں ہو رہی ہے وہ ادھوری رہ گئی۔ تحریک انصاف اور ان کی جماعت کے وکلاء اچھا کام کر رہے تھے اور اس حوالے سے ایک مجموعی رائے پیدا ہو رہی تھی۔

کورٹ کی تمام پروسیڈنگ براہِ راست نشر کی جا رہی تھی، مگر یہی کام پی ٹی آئی، پارلیمنٹ میں نہیں کر پائی کہ اس پر ایک بحث ہوتی کہ یہ ترمیم آئین کی روح کے منافی ہے۔

اس جماعت کا رویہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر انارکی طرز کا ہے اور آج جو ہم دیکھ رہے ہیں، وہ اسی طرزِ عمل کا نتیجہ ہے۔ حزبِ اختلاف کی نشستوں پر اگر وہ جمہوری انداز میں بیٹھتے جس طرح سے بے نظیر بھٹو کو مجبور کر کے ستائیس سیٹوں کے ساتھ بٹھایا گیا تھا، مگر وہ یہ اپوزیشن نہ کر سکی۔

انھوں نے جو طرزِ عمل اپنایا اس نے نہ صرف جمہوریت بلکہ آئین کو بھی سنگین نقصان پہنچایا۔ جس طرح وکلاء تحریک کے بعد لاہور

کیا طالبان افغانستان کو مزید برباد کرنا چاہتے ہیں؟

عثمان دموہی

بنگلہ دیش کے بھارت کے ہاتھ سے نکل جانے کے بعد مودی حکومت سخت تذبذب کا شکار تھی کہ اس کی یہ ناکامی اس کی انتخابی مہم جوئی پر اثرانداز ہو کر اس کی عوامی حمایت کو کم نہ کر دے۔ ایسے میں مودی نے طالبان کا انتخاب کیا کہ وہ بی جے پی کی ڈوبتی ہوئی ساکھ کو بچا سکتے ہیں۔

کہاں تو مودی ہی کیا تمام ہی بی جے پی کے رہنما طالبان کو قاتل، جاہل اور دہشت گرد قرار دیتے تھے اور کہاں انھوں نے انھیں اپنے گلے لگا لیا، کیونکہ وہ دیکھ رہے تھے طالبان کے تعلقات پاکستان کے ساتھ روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں، چنانچہ بھارتی سیکریٹری خارجہ کو کابل بھیجا گیا جس نے طالبان کو کوئی بڑی لالچ دینے کے ساتھ ساتھ ان کے حوصلوں کو بڑھایا، ساتھ ہی طالبان وزیر خارجہ کو دہلی کا دورہ کرنے کی دعوت دے دی۔

طالبان تو چاہتے ہی یہی تھے کہ پاکستان کے خلاف کوئی ان کی مدد کرے۔ حالانکہ پاکستان ان سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں کر رہا تھا اور ان کی تجارت کا راستہ بھی بند کرنا نہیں چاہتا، صرف کالعدم ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کو پاکستان پر حملے کرنے سے روکنا چاہتا ہے، مگر طالبان کو یہ بات بہت ناگوار گزری، شاید اس لیے کہ کالعدم ٹی ٹی پی نے طالبان کی اوپر سے لے کر نچلی سطح تک کی تنظیموں میں اپنی جڑیں مضبوط کر لی ہیں۔

اس کے دہشت گرد افغان حکومت میں بھی موجود ہیں، چنانچہ طالبان ان کی مخالفت کیسے کر سکتے ہیں۔ پاکستانی حکومت طالبان سے پہلے بھی کئی دفعہ کالعدم ٹی ٹی پی کے خلاف ایکشن لینے کے لیے کہہ چکی ہے مگر وہاں سے جو جواب آیا وہ بہت ہی حیرت انگیز تھا کہ ٹی ٹی پی نے انھیں کابل میں اقتدار تک پہنچانے میں مدد کی ہے چنانچہ وہ اس کے خلاف کیسے کوئی کارروائی کر سکتے ہیں۔

اس سے تو ظاہر ہوا کہ پاکستان نے مغربی ممالک اور خصوصاً امریکا کو افغانستان سے نکالنے کے لیے جو کوششیں کی، وہ سب بے کار تھیں۔ اب تو انھیں پاکستان کے بجائے ٹی ٹی پی کی قربانیاں اور ہمدردیاں یاد ہیں۔ انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ پاکستان نے انھیں امریکی چنگل سے نجات دلانے کے لیے امریکا سے بھی مخاصمت مول لی تھی۔

امریکی وزراء برابر پاکستان کے خلاف بیان دیتے رہے حتیٰ کہ خود صدر ٹرمپ نے پاکستان کو طالبان کا ساتھ دینے پر دھمکیاں دیں اور پھر پاکستان کی امداد بھی بند کر دی۔ امریکی حکومت کی پوری کوشش تھی کہ کسی طرح پاکستان کو طالبان کی حمایت سے روکا جائے مگر پاکستان نے امریکا جیسے اہم اور اپنے اسٹرٹیجک پارٹنر تک کی پرواہ نہیں کی۔

دوسری طرف بھارت مسلسل طالبان کے خلاف کرزئی اور اشرف غنی حکومتوں کی مدد کرتا رہا۔

بھارت ان دونوں حکومتوں کی مدد سے پاکستان میں دہشت گردانہ حملے کراتا رہا۔ اسی زمانے میں ڈیورنڈ لائن کے مسئلے کو پھر زندہ کر دیا گیا۔ پاکستان نے ڈیورنڈ لائن کو ہمیشہ پاک افغان بارڈر کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

یہ افغانستان کی بدقسمتی ہے کہ وہاں کبھی کوئی پائیدار حکومت قائم نہیں رہی ہے۔ یہاں قائم ہونے والی تمام حکومتیں کسی نہ کسی بیرونی طاقت کی طفیلی رہی ہیں۔ یہ ماضی میں تیمور لنگ، چنگیز خان، سکندر اعظم وغیرہ کی سلطنتوں کا حصہ رہا ہے۔

اس پر ایرانی بادشاہوں نے بھی قبضہ کیا۔ روس کے زیر تسلط بھی رہا۔ انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے سے قبل بھی روسی حکومت افغانستان پر قبضہ کرنے کی خواہاں تھی جسے انگریزوں نے ناکام بنا دیا تھا کیونکہ انھیں ڈر تھا کہ روس افغانستان کے بعد برصغیر کو بھی اپنا ہدف بنا کر ان کا کھیل خراب کر سکتا ہے۔

مغلیہ دور میں یہ ہندوستان کا حصہ رہا۔ بابر اور اس کے خاندان کی کئی قبریں کابل میں ہی ہیں۔ انگریز افغانستان پر قبضہ کرنے کے بعد اس پہاڑی اور غیر ترقی یافتہ علاقے سے خود دست بردار ہو گئے تھے البتہ 1893 میں اس وقت کے افغان منتظم امیر عبدالرحمن سے ایک سرحدی معاہدہ طے کیا جس کے تحت ڈیورنڈ لائن کو افغانستان اور ہندوستان کے درمیان باقاعدہ سرحد تسلیم کیا گیا۔

اس معاہدے پر انگریزوں کی جانب سے سیکریٹری خارجہ سر ہنری ڈیورنڈ نے دستخط کیے تھے چنانچہ انھی کے نام سے یہ سرحد مشہور ہو گئی۔ اس کے بعد افغانستان میں کئی حکومتیں بدلیں مگر کسی بھی حکمران نے اس حد بندی کو نہیں چھیڑا۔

جب تقسیم ہند کا مطالبہ زور پکڑا اور پاکستان کے قیام کی راہ ہموار ہو گئی تو انگریز رہنماؤں نے افغانستان کے اس وقت کے امیر امان اللہ خان کو ورغلا کر ڈیورنڈ لائن کا مسئلہ کھڑا کر دیا، ساتھ ہی پختونستان کا شوشہ بھی چھوڑ دیا جسے سرحدی گاندھی کے ذمے کر دیا گیا۔

14 اگست 1947 کو پاکستان وجود میں آ گیا مگر افغان حکومت نے پاک افغان سرحد کو متنازعہ بنانے کے لیے پراپیگنڈا شروع کر دیا۔ حالانکہ 1948 میں افغانستان نے پاکستان سے سفارتی تعلقات قائم کر لیے جس کا مطلب تھا کہ انھوں نے پاکستان کے ساتھ ساتھ ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد بھی تسلیم کر لیا ہے۔

مگر وہ بدستور ڈیورنڈ لائن کو متنازعہ بنانے کے لیے پراپیگنڈا کرتے رہے جس پر 1952 میں دولت مشترکہ کے وزیر مسٹر بیکر نے وضاحت کی کہ ڈیورنڈ لائن ایک مستقل سرحد ہے جو عالمی قوانین کے مطابق ہے اور یہ بھی وضاحت کی گئی کہ نئے ملک کے وجود میں آنے کے بعد تمام سابقہ معاہدے اور ذمے داریاں اسے منتقل ہو جاتی ہیں، اس طرح ڈیورنڈ لائن کو متنازعہ نہ بنایا جائے۔

1976 میں اس وقت کے افغان حکمران سردار داؤد پاکستان کے دورے پر آئے تو انھوں نے ڈیورنڈ لائن کو مستقل سرحد تسلیم کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ سردار داؤد کی اس پیشکش سے ہی ڈیورنڈ لائن کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ اس میں کتنی جان ہے۔

بس یہ ایک شوشہ ہے جو پاکستان کو دباؤ میں لانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے مگر طالبان ہی کیا، افغانستان کے تمام رہنما یہ سمجھ لیں کہ اگر وہ اپنے ملک کو یوں ہی کسی کے حق میں اور کسی کے خلاف استعمال کرتے رہے تو یہ ہمیشہ ہی ایک غیر ترقی یافتہ اور دہشت گرد ملک بنا رہے گا، نیز عالمی طاقتیں اور بھارت جیسا مسلم دشمن ملک اسے اپنے مفاد میں بربادی سے دوچار کرتا رہے گا۔

بنگلہ دیش کے بھارت کے ہاتھ سے نکل جانے کے بعد مودی حکومت سخت تذبذب کا شکار تھی کہ اس کی یہ ناکامی اس کی انتخابی مہم جوئی پر اثرانداز ہو کر اس کی عوامی حمایت کو کم نہ کر دے۔ ایسے میں مودی نے طالبان کا انتخاب کیا کہ وہ بی جے پی کی ڈوبتی ہوئی ساکھ کو بچا سکتے ہیں۔

کہاں تو مودی ہی کیا تمام ہی بی جے پی کے رہنما طالبان کو قاتل، جاہل اور دہشت گرد قرار دیتے تھے اور کہاں انھوں نے انھیں اپنے گلے لگا لیا، کیونکہ وہ دیکھ رہے تھے طالبان کے تعلقات پاکستان کے ساتھ روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں، چنانچہ بھارتی سیکریٹری خارجہ کو کابل بھیجا گیا جس نے طالبان کو کوئی بڑی لالچ دینے کے ساتھ ساتھ ان کے حوصلوں کو بڑھایا، ساتھ ہی طالبان وزیر خارجہ کو دہلی کا دورہ کرنے کی دعوت دے دی۔

طالبان تو چاہتے ہی یہی تھے کہ پاکستان کے خلاف کوئی ان کی مدد کرے۔ حالانکہ پاکستان ان سے کوئی لڑائی جھگڑا نہیں کر رہا تھا اور ان کی تجارت کا راستہ بھی بند کرنا نہیں چاہتا، صرف کالعدم ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کو پاکستان پر حملے کرنے سے روکنا چاہتا ہے، مگر طالبان کو یہ بات بہت ناگوار گزری، شاید اس لیے کہ کالعدم ٹی ٹی پی نے طالبان کی اوپر سے لے کر نچلی سطح تک کی تنظیموں میں اپنی جڑیں مضبوط کر لی ہیں۔

اس کے دہشت گرد افغان حکومت میں بھی موجود ہیں، چنانچہ طالبان ان کی مخالفت کیسے کر سکتے ہیں۔ پاکستانی حکومت طالبان سے پہلے بھی کئی دفعہ کالعدم ٹی ٹی پی کے خلاف ایکشن لینے کے لیے کہہ چکی ہے مگر وہاں سے جو جواب آیا وہ بہت ہی حیرت انگیز تھا کہ ٹی ٹی پی نے انھیں کابل میں اقتدار تک پہنچانے میں مدد کی ہے چنانچہ وہ اس کے خلاف کیسے کوئی کارروائی کر سکتے ہیں۔

اس سے تو ظاہر ہوا کہ پاکستان نے مغربی ممالک اور خصوصاً امریکا کو افغانستان سے نکالنے کے لیے جو کوششیں کی، وہ سب بے کار تھیں۔ اب تو انھیں پاکستان کے بجائے ٹی ٹی پی کی قربانیاں اور ہمدردیاں یاد ہیں۔ انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ پاکستان نے انھیں امریکی چنگل سے نجات دلانے کے لیے امریکا سے بھی مخاصمت مول لی تھی۔

امریکی وزراء برابر پاکستان کے خلاف بیان دیتے رہے حتیٰ کہ خود صدر ٹرمپ نے پاکستان کو طالبان کا ساتھ دینے پر دھمکیاں دیں اور پھر پاکستان کی امداد بھی بند کر دی۔ امریکی حکومت کی پوری کوشش تھی کہ کسی طرح پاکستان کو طالبان کی حمایت سے روکا جائے مگر پاکستان نے امریکا جیسے اہم اور اپنے اسٹرٹیجک پارٹنر تک کی پرواہ نہیں کی۔

دوسری طرف بھارت مسلسل طالبان کے خلاف کرزئی اور اشرف غنی حکومتوں کی مدد کرتا رہا۔

بھارت ان دونوں حکومتوں کی مدد سے پاکستان میں دہشت گردانہ حملے کراتا رہا۔ اسی زمانے میں ڈیورنڈ لائن کے مسئلے کو پھر زندہ کر دیا گیا۔ پاکستان نے ڈیورنڈ لائن کو ہمیشہ پاک افغان بارڈر کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

دنیا کو انسانوں کی ضرورت ہے، سپر پاورز کی نہیں

زاہدہ حنا

یہ کیسا زمانہ ہے کہ جہاں زمین پر بسنے والا ہر انسان خوف کے سائے میں جیتا ہے۔ کوئی فلسطین میں اپنے بچوں کے جسم کے ٹکڑے ڈھونڈ رہا ہے، کوئی یوکرین میں ملبے کے نیچے دفن اپنے خواب تلاش کر رہا ہے اور کوئی سوڈان میں بھوک اور جنگ کے درمیان اپنی آخری سانسوں سے امید کا چراغ روشن رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔

دنیا کے ایک کونے میں جنگ کے طبل بج رہے ہیں، تو دوسرے کونے میں سفارت کاری کے نام پر سرد تجارتی سودے ہو رہے ہیں۔ کہیں امن کے نعرے ہیں، مگر ان کے پیچھے بارود کی مہک چھپی ہے۔

انسانیت کے علمبردار خود کو مہذب کہنے والے ملک وہ عالمی ادارے جو کبھی امن اور انصاف کے ضامن کہلاتے تھے، آج خاموش ہیں بلکہ خاموش نہیں شاطر ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کہاں خاموشی اختیار کرنی ہے اور کہاں شور مچانا ہے۔

فلسطین میں مرنے والا بچہ اگر کسی سپر پاور کا دوست ہوتا تو شاید دنیا کی آنکھیں اشک بار ہوتیں مگر چونکہ وہ ایک غیر اہم قوم کا بچہ ہے، اس کے خون کا حساب کوئی نہیں مانگتا۔ یہی حال یوکرین کا ہے جہاں اسلحے کے تاجر امن کے پیامبر بنے بیٹھے ہیں۔

وہ ایک ہاتھ سے جنگ بھڑکاتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے امن کی قرارداد پیش کرتے ہیں۔ ان کے لیے جنگ ایک انسانی المیہ نہیں بلکہ ایک منافع بخش کاروبار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زمین پر امن کے بجائے جنگ کا بازار گرم ہے۔

اقوام متحدہ جو کبھی مظلوم اقوام کے لیے امید کی کرن تھی، آج بے بس، کمزور اور بے اثر نظر آتی ہے۔ اس کی قراردادیں کاغذ کے ٹکڑے بن کر رہ گئی ہیں۔ وہ ادارہ جسے انسانوں کے دکھ درد مٹانے کے لیے بنایا گیا تھا، اب طاقتور ممالک کے مفادات کی نگران ایجنسی بن چکا ہے۔

غریب ممالک کے لیے قانون کچھ اور ہے اور امیروں کے لیے کچھ اور کوئی سپر پاور اگر دوسرے ملک پر حملہ کرے تو اسے دفاع کہا جاتا ہے لیکن اگر کوئی کمزور ملک اپنی آزادی کے لیے کھڑا ہو جائے تو اسے دہشت گردی قرار دے دیا جاتا ہے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دنیا کو مزید سپر پاورز کی نہیں، انسانوں کی ضرورت ہے۔ وہ انسان جو مذہب نسل زبان یا سرحد سے بالاتر ہو کر دوسرے انسان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھے۔

مگر افسوس آج کا انسان مشین بن گیا ہے۔ اس کے دل میں خبر کی گونج تو سنائی دیتی ہے مگر احساس کی لرزش نہیں، اس کے ہاتھ میں موبائل ہے مگر ضمیر کہیں گم ہو چکا ہے۔

سرمایہ داری نے انسان کو ایک عدد میں بدل دیا ہے۔ ایک ایسا عدد جو خرید و فروخت کے قابل ہے۔ کسی ملک کا تیل، کسی خطے کی زمین، کسی قوم کے بچے، سب بازار میں بولی لگانے کی اشیاء بن گئے ہیں۔

انسانی حقوق کی بات صرف وہاں ہوتی ہے جہاں منڈی کے مفادات خطرے میں ہوں۔ جہاں منافع یقینی ہو وہاں ظلم بھی استحکام کہلاتا ہے۔

دنیا کے یہ سپر پاور ممالک دراصل خوف کے قلعے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی طاقت ظلم پر کھڑی ہے اس لیے وہ ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ سچ نہ بولا جائے۔

کہیں قلم توڑ دیا جاتا ہے کہیں زبان خاموش کرا دی جاتی ہے اور جب کوئی شاعر کوئی لکھنے والا کوئی عام مزدور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے تو اسے ریاست کا دشمن غدار یا دہشت گرد کہا جاتا ہے۔ لیکن تاریخ کا سب سے بڑا اسبق یہی ہے کہ طاقت مٹ جاتی ہے، انسان باقی رہتا ہے۔

ہٹلر، موسولینی، فرانکو اور ان جیسے کتنے ہی سپر پاورز آئے اور گئے مگر ان کے ظلم کے خلاف کھڑے ہونے والے انسان آج بھی زندہ ہیں، ان کے الفاظ، ان کے خواب، ان کے گیت، اب بھی سڑکوں دیواروں اور کتابوں میں زندہ ہیں۔

ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ انسانیت کا فلسفہ بندوق سے نہیں ضمیر سے جنم لیتا ہے۔ امن کی بنیاد طاقت سے نہیں انصاف سے پڑتی ہے، اگر انصاف غائب ہو تو امن صرف ایک دکھاوا ہے۔ وہ امن جو فلسطین کے ملبے پر کھڑا ہے یوکرین کی لاشوں کے سائے میں سانس لے رہا ہے یا سوڈان کی بھوک میں مر رہا ہے، وہ امن نہیں وہ جرم ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ان سپر پاورز کے دھوکے سے باہر نکلیں جو خود کو دنیا کے نجات دہندہ کہتے ہیں مگر دراصل ہر جنگ کے پیچھے انھی کا ہاتھ ہوتا ہے۔ ہمیں اپنی انسانیت واپس لینی ہوگی وہ انسانیت جو نہ مشرقی تھی، نہ مغربی نہ لال تھی نہ نیلی بلکہ صرف انسانیت تھی۔

ہوسکتا ہے کہ ہماری آواز کمزور ہو مگر یہی کمزور آواز تاریخ میں سب سے گونج دار ثابت ہوتی ہے۔ یہی آواز دنیا کو یاد دلاتی ہے کہ بندوق کے سائے میں کبھی امن نہیں پنپتا اور شاید کسی دن جب یہ زمین زخموں سے بھر جائے گی تب کوئی نیا سورج طلوع ہوگا، ایک ایسا سورج جس کی روشنی میں عام انسان امن اور چین سے جی رہا ہوگا اور اس دن دنیا کو سپر پاورز کی نہیں، صرف انسانوں کی ضرورت ہوگی۔

دوسری طرف بینجمن نیتن یاہو ہے جسے 21 نومبر 2024 میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے مرتکب ہونے پر اس کے گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے، مگر اب تک وہ نہ صرف آزاد گھوم رہا ہے بلکہ اس کی طاقت میں اضافہ ہی ہوا ہے۔

یہ تمام صورتحال اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ سپر پاور ممالک کے معاملات اور ترجیحات کچھ اور ہیں اور رہیں گی۔ ان فیصلوں سے دنیا کی آبادی کتنی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، اس سے انھیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

اسلحے کی خرید و فروخت ان کے لیے صرف کاروبار ہے۔ دنیا کو جنگ میں دھکیلنے سے ان کے کاروبار کو نفع حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے جنگ یا اس کی تباہ کاری سے ان کو رتی برابر بھی فرق نہیں پڑتا۔

یہ کیسا زمانہ ہے کہ جہاں زمین پر بسنے والا ہر انسان خوف کے سائے میں جیتا ہے۔ کوئی فلسطین میں اپنے بچوں کے جسم کے ٹکڑے ڈھونڈ رہا ہے، کوئی یوکرین میں ملبے کے نیچے دفن اپنے خواب تلاش کر رہا ہے اور کوئی سوڈان میں بھوک اور جنگ کے درمیان اپنی آخری سانسوں سے امید کا چراغ روشن رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔

دنیا کے ایک کونے میں جنگ کے طبل بج رہے ہیں، تو دوسرے کونے میں سفارت کاری کے نام پر سرد تجارتی سودے ہو رہے ہیں۔ کہیں امن کے نعرے ہیں، مگر ان کے پیچھے بارود کی مہک چھپی ہے۔

انسانیت کے علمبردار خود کو مہذب کہنے والے ملک وہ عالمی ادارے جو کبھی امن اور انصاف کے ضامن کہلاتے تھے، آج خاموش ہیں بلکہ خاموش نہیں شاطر ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کہاں خاموشی اختیار کرنی ہے اور کہاں شور مچانا ہے۔

فلسطین میں مرنے والا بچہ اگر کسی سپر پاور کا دوست ہوتا تو شاید دنیا کی آنکھیں اشک بار ہوتیں مگر چونکہ وہ ایک غیر اہم قوم کا بچہ ہے، اس کے خون کا حساب کوئی نہیں مانگتا۔ یہی حال یوکرین کا ہے جہاں اسلحے کے تاجر امن کے پیامبر بنے بیٹھے ہیں۔

وہ ایک ہاتھ سے جنگ بھڑکاتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے امن کی قرارداد پیش کرتے ہیں۔ ان کے لیے جنگ ایک انسانی المیہ نہیں بلکہ ایک منافع بخش کاروبار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زمین پر امن کے بجائے جنگ کا بازار گرم ہے۔

اقوام متحدہ جو کبھی مظلوم اقوام کے لیے امید کی کرن تھی، آج بے بس، کمزور اور بے اثر نظر آتی ہے۔ اس کی قراردادیں کاغذ کے ٹکڑے بن کر رہ گئی ہیں۔ وہ ادارہ جسے انسانوں کے دکھ درد مٹانے کے لیے بنایا گیا تھا، اب طاقتور ممالک کے مفادات کی نگران ایجنسی بن چکا ہے۔

غریب ممالک کے لیے قانون کچھ اور ہے اور امیروں کے لیے کچھ اور کوئی سپر پاور اگر دوسرے ملک پر حملہ کرے تو اسے دفاع کہا جاتا ہے لیکن اگر کوئی کمزور ملک اپنی آزادی کے لیے کھڑا ہو جائے تو اسے دہشت گردی قرار دے دیا جاتا ہے۔

ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دنیا کو مزید سپر پاورز کی نہیں، انسانوں کی ضرورت ہے۔ وہ انسان جو مذہب نسل زبان یا سرحد سے بالاتر ہو کر دوسرے انسان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھے۔

مگر افسوس آج کا انسان مشین بن گیا ہے۔ اس کے دل میں خبر کی گونج تو سنائی دیتی ہے مگر احساس کی لرزش نہیں، اس کے ہاتھ میں موبائل ہے مگر ضمیر کہیں گم ہو چکا ہے۔

سرمایہ داری نے انسان کو ایک عدد میں بدل دیا ہے۔ ایک ایسا عدد جو خرید و فروخت کے قابل ہے۔ کسی ملک کا تیل، کسی خطے کی زمین، کسی قوم کے بچے، سب بازار میں بولی لگانے کی اشیاء بن گئے ہیں۔

انسانی حقوق کی بات صرف وہاں ہوتی ہے جہاں منڈی کے مفادات خطرے میں ہوں۔ جہاں منافع یقینی ہو وہاں ظلم بھی استحکام کہلاتا ہے۔

دنیا کے یہ سپر پاور ممالک دراصل خوف کے قلعے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی طاقت ظلم پر کھڑی ہے اس لیے وہ ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ سچ نہ بولا جائے۔

کہیں قلم توڑ دیا جاتا ہے کہیں زبان خاموش کرا دی جاتی ہے اور جب کوئی شاعر کوئی لکھنے والا کوئی عام مزدور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے تو اسے ریاست کا دشمن غدار یا دہشت گرد کہا جاتا ہے۔ لیکن تاریخ کا سب سے بڑا اسبق یہی ہے کہ طاقت مٹ جاتی ہے، انسان باقی رہتا ہے۔

ہٹلر، موسولینی، فرانکو اور ان جیسے کتنے ہی سپر پاورز آئے اور گئے مگر ان کے ظلم کے خلاف کھڑے ہونے والے انسان آج بھی زندہ ہیں، ان کے الفاظ، ان کے خواب، ان کے گیت، اب بھی سڑکوں دیواروں اور کتابوں میں زندہ ہیں۔

ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ انسانیت کا فلسفہ بندوق سے نہیں ضمیر سے جنم لیتا ہے۔ امن کی بنیاد طاقت سے نہیں انصاف سے پڑتی ہے، اگر انصاف غائب ہو تو امن صرف ایک دکھاوا ہے۔ وہ امن جو فلسطین کے ملبے پر کھڑا ہے یوکرین کی لاشوں کے سائے میں سانس لے رہا ہے یا سوڈان کی بھوک میں مر رہا ہے، وہ امن نہیں وہ جرم ہے۔

سرمایہ کاری میں کمی کیوں؟

امید صبح

عتیق چوہدری

atiqch365@gmail.com

مالی سال 2025 کی پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر) کے دوران پاکستان میں براہِ راست غیرملکی سرمایہ کاری میں تشویشناک کمی ریکارڈ کی گئی جو ملکی معیشت کے لیے ایک سنگین سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران غیرملکی سرمایہ کاری کا حجم 99 کروڑ 70 لاکھ ڈالر تھا جو اس سال گھٹ کر منفی 6 کروڑ 45 لاکھ ڈالر تک جا پہنچا ہے۔ یہ تشویشناک صورتحال اُس وقت سامنے آئی ہے جب پاکستان نے دوست ممالک کے ساتھ 25 ارب ڈالر سے زائد مالیت کی مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے اور غیرملکی سرمایہ کاروں کے خدشات دور کرنے کے لیے اسپیشل انویسٹمنٹ فسیلی ٹیشن کونسل جیسا بااختیار ادارہ بھی قائم کیا۔ ستمبر 2025 میں براہِ راست غیرملکی سرمایہ کاری میں سال بہ سال 5.55 فیصد کی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی جو 4.417 ملین ڈالر سے گھٹ کر 6.185 ملین ڈالر تک محدود رہ گئی۔ مزید تشویش کی بات یہ ہے کہ مجموعی غیرملکی سرمایہ کاری میں 5.64 فیصد تک گراوٹ دیکھی گئی۔ یہ زوال نہ صرف پاکستان کی طویل مدتی معاشی ترقی بلکہ ٹیکنالوجی کی منتقلی، صنعتی توسیع اور روزگار کے نئے مواقع کی تخلیق کے لیے بھی ایک منفی اشارہ ہے۔ غیرملکی سرمایہ کاروں کا اپنے سرمائے کو نسبتاً مستحکم اور پُرسکون مارکیٹوں کی طرف منتقل کرنا دراصل پالیسیوں پر عدم اعتماد اور معاشی غیریقینی کی واضح علامت ہے۔ اقوام متحدہ کی کانفرنس برائے تجارت و ترقی کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2024 میں عالمی سطح پر ایف ڈی آئی میں 11 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی جس کی بنیادی وجہ بڑھتی ہوئی جغرافیائی کشیدگی اور اقتصادی عدم استحکام قرار دی گئی۔ اس کمی کا اثر ترقی یافتہ معیشتوں پر سب سے زیادہ پڑا تاہم پاکستان کی کارکردگی خطے کے اوسط معیار سے بھی کم رہی۔ عالمی بینک نے اپنی حالیہ رپورٹ میں جنوبی ایشیا کو دنیا کا تیز ترین ترقی کرنے والا خطہ قرار دیا ہے جہاں اوسط شرحِ نمو 6.6 فیصد رہی جبکہ پاکستان کی معاشی نمو محض 3 فیصد تک محدود رہی اور سال 2026 کے لیے بھی یہ 1.3 فیصد متوقع ہے۔ عالمی بینک نے خبردار کیا ہے کہ یہ کم شرح نمو غربت میں خاطر خواہ کمی لانے کے لیے ناکافی ہے۔ پاکستان ادارہ شماریات کے اعداد و شمار پر ردوبدل کے الزامات بھی اپنی جگہ موجود ہیں جس کی تائید آئی ایم ایف کی دستاویزات نے بھی کی۔ یہ صورتحال معاشی منصوبہ بندی کے لیے دستیاب اعداد و شمار کی شفافیت پر شکوک و شبہات پیدا کرتی ہے۔ ایک طرف جہاں وزارت خزانہ نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں غیرمحصولی آمدن میں 721 فیصد اضافے کے ساتھ مالیاتی توازن میں 509,1 ارب روپے کا سرپلس ظاہر کیا ہے وہیں دوسری جانب یہ آمدن براہِ راست صارفین پر بڑھتے ہوئے بوجھ کا نتیجہ ہے۔ پیٹرولیم لیوی کی مد میں تین ماہ میں تقریباً 110 ارب روپے کا اضافہ ہوا اور عوام سے 371 ارب 60 کروڑ روپے وصول کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بڑھ کر 594 ملین ڈالر ہو گیا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق محصولات میں کمی کو پورا کرنے کے لیے غیرتجارتی آمدن میں اضافہ کیا جاتا ہے لیکن پاکستان کے معاملے میں اس نے غربت کی سطح کو سب صحارا افریقہ کے مساوی پہنچا دیا ہے۔ یہ پالیسی ملک کے غریب طبقے پر مزید دباؤ ڈال رہی ہے۔ ملکی معیشت میں کچھ مثبت اشارے بھی ہیں جیسے ترسیلاتِ زر میں 4.8 فیصد اور برآمدات میں 5.6 فیصد کا اضافہ اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا تاریخی سطح عبور کرنا۔ فچ، ایس اینڈ پی اور موڈیز کی جانب سے کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کو بھی پالیسیوں پر بین الاقوامی اعتماد کی عکاسی سمجھا جا رہا ہے۔ اہم سوال یہ ہے کہ بیرون ملک دورے اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کے باوجود ہم سرمایہ کاری کیوں نہیں لا پا رہے؟ بیرونی سرمایہ کاری کو واپس لانے کے لیے پاکستان کو مسابقتی ممالک کے مقابلے میں ایک پُرکشش سہولتوں کا پیکیج اور مستحکم اندرونی معاشی ماحول فراہم کرنا ہوگا۔ جب تک پالیسیوں میں تسلسل اور شفافیت نہیں آتی، مثبت جغرافیائی سیاسی عوامل کو فارن ڈائریکٹ انویسٹمنٹ میں بدلنے کا ہدف ایک خواب ہی رہے گا۔

مالی سال 2025 کی پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر) کے دوران پاکستان میں براہِ راست غیرملکی سرمایہ کاری میں تشویشناک کمی ریکارڈ کی گئی جو ملکی معیشت کے لیے ایک سنگین سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران غیرملکی سرمایہ کاری کا حجم 99 کروڑ 70 لاکھ ڈالر تھا جو اس سال گھٹ کر منفی 6 کروڑ 45 لاکھ ڈالر تک جا پہنچا ہے۔ یہ تشویشناک صورتحال اُس وقت سامنے آئی ہے جب پاکستان نے دوست ممالک کے ساتھ 25 ارب ڈالر سے زائد مالیت کی مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے اور غیرملکی سرمایہ کاروں کے خدشات دور کرنے کے لیے اسپیشل انویسٹمنٹ فسیلی ٹیشن کونسل جیسا بااختیار ادارہ بھی قائم کیا۔ ستمبر 2025 میں براہِ راست غیرملکی سرمایہ کاری میں سال بہ سال 5.55 فیصد کی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی جو 4.417 ملین ڈالر سے گھٹ کر 6.185 ملین ڈالر تک محدود رہ گئی۔ مزید تشویش کی بات یہ ہے کہ مجموعی غیرملکی سرمایہ کاری میں 5.64 فیصد تک گراوٹ دیکھی گئی۔ یہ زوال نہ صرف پاکستان کی طویل مدتی معاشی ترقی بلکہ ٹیکنالوجی کی منتقلی، صنعتی توسیع اور روزگار کے نئے مواقع کی تخلیق کے لیے بھی ایک منفی اشارہ ہے۔ غیرملکی سرمایہ کاروں کا اپنے سرمائے کو نسبتاً مستحکم اور پُرسکون مارکیٹوں کی طرف منتقل کرنا دراصل پالیسیوں پر عدم اعتماد اور معاشی غیریقینی کی واضح علامت ہے۔ اقوام متحدہ کی کانفرنس برائے تجارت و ترقی کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2024 میں عالمی سطح پر ایف ڈی آئی میں 11 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی جس کی بنیادی وجہ بڑھتی ہوئی جغرافیائی کشیدگی اور اقتصادی عدم استحکام قرار دی گئی۔ اس کمی کا اثر ترقی یافتہ معیشتوں پر سب سے زیادہ پڑا تاہم پاکستان کی کارکردگی خطے کے اوسط معیار سے بھی کم رہی۔ عالمی بینک نے اپنی حالیہ رپورٹ میں جنوبی ایشیا کو دنیا کا تیز ترین ترقی کرنے والا خطہ قرار دیا ہے جہاں اوسط شرحِ نمو 6.6 فیصد رہی جبکہ پاکستان کی معاشی نمو محض 3 فیصد تک محدود رہی اور سال 2026 کے لیے بھی یہ 1.3 فیصد متوقع ہے۔ عالمی بینک نے خبردار کیا ہے کہ یہ کم شرح نمو غربت میں خاطر خواہ کمی لانے کے لیے ناکافی ہے۔ پاکستان ادارہ شماریات کے اعداد و شمار پر ردوبدل کے الزامات بھی اپنی جگہ موجود ہیں جس کی تائید آئی ایم ایف کی دستاویزات نے بھی کی۔ یہ صورتحال معاشی منصوبہ بندی کے لیے دستیاب اعداد و شمار کی شفافیت پر شکوک و شبہات پیدا کرتی ہے۔ ایک طرف جہاں وزارت خزانہ نے رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں غیرمحصولی آمدن میں 721 فیصد اضافے کے ساتھ مالیاتی توازن میں 509,1 ارب روپے کا سرپلس ظاہر کیا ہے وہیں دوسری جانب یہ آمدن براہِ راست صارفین پر بڑھتے ہوئے بوجھ کا نتیجہ ہے۔ پیٹرولیم لیوی کی مد میں تین ماہ میں تقریباً 110 ارب روپے کا اضافہ ہوا اور عوام سے 371 ارب 60 کروڑ روپے وصول کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بڑھ کر 594 ملین ڈالر ہو گیا ہے

چوہدری رحمت علی: تحریک پاکستان کا نظرانداز ہیرو

خالد محمود رسول

پاکستان بننے کے بعد مختلف مہم جو حکمرانوں نے تحریک پاکستان کی تاریخ کو اپنی مرضی کے نین نقش دے کر تقاضا کیا کہ اسی پر آمنا و صدقنا کہا جائے۔ اس عمل کو مزید پختہ کرنے کے لیے نصابی کتابیں خاص ''ہدف'' رہیں۔

معروف تاریخ دان ڈاکٹر کے کے عزیز نے اس موضوع پر عرق ریز تحقیق کے بعد Murder of History کے نام سے ایک معرکتہ الآرا کتاب لکھی جس میں دلائل اور مصدقہ حوالوں سے ان متعدد اغلاط اور حقائق سے دانستہ انحراف پر مبنی واقعات کو محفوظ کر کے ناقابل تردید تاریخ کا حصہ بنا دیا۔ اس کتاب کا ترجمہ ''تاریخ کا قتل'' تاریخ کے طالب علموں کے لیے خاصے کی شئے ہے۔

تاریخ کے ساتھ اس سلوک کا نتیجہ ہے کہ تحریک پاکستان کے لٹریچر میں مشرقی پاکستان کے فیصلہ کن کردار کا ذکر تقریباً گول ہو گیا ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے فاؤنڈرز کا تذکرہ کرنا تو دور کی بات رہی، مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد خواجہ ناظم الدین، حسین شہید سہروردی، مولوی تمیز الدین جیسے رہنماؤں کا پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ذکر یا تو مکمل نظر انداز ہے یا کسی حوالے کی مجبوری سے آئے تو آئے ورنہ نہیں۔ کچھ ایسا ہی سلوک نواب بہادر یار جنگ، راجہ صاحب محمود آباد، چوہدری خلیق الزماں سمیت بہت سے زعما کے ساتھ ہوا۔

آزادی کی تحریک کے عروج کے زمانوں یعنی 30 کی دہائی میں ایک نوجوان چوہدری رحمت علی نے کیمبرج برطانیہ میں اپنے تئیں آزادی کی ایک نظریاتی اور عملی مہم شروع کی۔

چوہدری رحمت علی نے مجوزہ نئے ملک کا نام پاکستان تجویز کیا اور اس نام کو برطانوی پارلیمنٹ، سرکردہ سیاسی شخصیات کے ساتھ خط و کتابت اور برطانوی اور ہندوستانی میڈیا میں پوری شد و مد سے مشہور کیا، 1933 میں انھوں نے Now or Never کے عنوان سے ایک تاریخ ساز کتابچہ لکھا جس میں نہ صرف پاکستان کی تشکیل کی نظریاتی بنیادوں کو واضح کیا بلکہ جلدی یعنی urgency پر زور دیا جو اس کتابچے کے عنوان سے ظاہر ہے۔

اسی سال انھوں نے پاکستان نیشنل موومنٹ کے نام سے ایک تنظیم بھی تشکیل دی جس کے ذریعے وہ آخری عمر تک اپنے سیاسی نظریات کی آبیاری میں مصروف رہے۔ آل انڈیا مسلم لیگ نے ان کے تجویز کردہ نام کو 1940 میں پیش کردہ قرارداد لاہور تک اپنایا اور نہ ہی تسلیم کیا تھا لیکن قرارداد لاہور منظور ہونے پر پیش پا ہندو پریس نے اگلے روز شہ سرخیوں میں اس قرارداد کو ''پاکستان کا مطالبہ'' قرار دیا۔

اس کے بعد آناً فاناً یہ نام آل انڈیا مسلم لیگ کی آزادی کی تحریک کا عنوان بن گیا۔ تقریروں، تحریروں، نظموں اور جلسوں میں ''پاکستان کا مطلب کیا۔۔ لے کے رہیں گے پاکستان۔۔۔'' جیسے ولولہ انگیز نعروں نے آزادی کے جوش و خروش کو ایک نئے جہاں سے ہم کنار کر دیا۔

تاہم نام ''پاکستان'' کے خالق اور تحریک پاکستان کے لیے نظریاتی اور سیاسی جدوجہد میں اپنے آپ کو وقف کرنے والے کو سرکاری اور عوامی سطح پر بہت سے دیگر اکابرین کی طرح نظر انداز کر دیا گیا۔

16 نومبر 1897 چوہدری رحمت علی کا یوم پیدائش ہے۔ وہ پاکستان کے ساتھ ساتھ بھارت میں مسلم آبادی پر مشتمل علاقوں میں آزاد مملکتوں کے بھی پرچارک تھے تاکہ آزادی کے بعد ہندو اکثریت کے ہاتھوں مسلمان اقلیت کے ساتھ نچلی ذاتوں کا سا سلوک نہ ہو۔

ان کے کچھ مطالبات زمینی حقائق سے ہم آہنگ نہ ہونے کے سبب قبولیت نہ پا سکے۔ وہ اپنے نظریات اور خیالات میں پختہ رائے رکھتے اور اس کا دلیرانہ اظہار بھی کرتے تھے۔ ان کے کئی خیالات اور بالخصوص پاکستان بننے کے بعد مہاجرین کی وسیع پیمانے پر قتل و غارت، بڑی تعداد میں انتقال آبادی کے تباہ کن اثرات، کرپشن اور نظریاتی سیاست ہر مفاداتی سیاست کے غلبے پر ان کی تنقید میں کہیں کہیں شدت در آئی اور اختلاف کی گنجائش بھی بنی۔

اس دوران انھوں نے پاکستان میں سکونت اختیار کرنے کی کوشش کی تو انھیں حکومتی ہراسگی اور کڑی خفیہ نگرانی کا سامنا کرنا پڑا، ان کے پاسپورٹ جاری کرنے میں روڑے اٹکائے گئے۔ یہ حالات انکے خیالات میں تلخی کا باعث بنے۔

اس پس منظر میں انھوں نے The Greatest betrayal یعنی ''عظیم بے وفائی'' کے عنوان سے مضمون لکھا۔ جس شخص نے ملک کا نام تجویز کیا، عمر بھر اس کی آزادی کے لیے تن من دھن وار دیا، اسی ملک میں اسے پُرسکون سکونت کا ماحول نہ ملا تو وہ دل برداشتہ ہو کر برطانیہ واپس چلے گئے۔

تین فروری 1951 کو دیارِ غیر میں تنہائی، مایوسی اور تنگدستی کے عالم میں نمونیا کا شکار ہوئے، تدفین کی تفصیلات بھی تکلیف دہ ہیں۔ جسد خاکی کیمبرج کے قبرستان میں امانتاً دفنایا گیا لیکن کئی کوششوں کے باوجود ان کا جسد خاکی پاکستان لانے اور سرکاری اعزاز کے ساتھ شایان شان انداز میں دفنانے کو خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا۔

چوہدری رحمت علی کے ساتھ مراسم اور مصاحبت کے حامل لوگوں میں سے بہت کم نے اپنی یادداشتیں قلم بند کیں۔ ان میں سے ایک سید جمیل واسطی مرحوم ہیں۔ چوہدری رحمت علی ان کے والد پروفیسر ایس ایم اے غنی کے اسلامیہ کالج میں شاگرد تھے۔

بعدازاں بھی اپنے استاد سے تعلق رکھا، اکثر ان کی رہائش گاہ بھی جاتے رہے۔ سید جمیل واسطی والد کی طرح انگریزی کے لیکچرر تھے۔ برطانیہ ایم اے کی تعلیم کے داخلے کے سلسلے میں چوہدری رحمت علی نے ان کی معاونت بھی کی۔

سید جمیل واسطی کی اپنے قیام 1937 سے 1940 کے دوران ان سے ملاقاتیں رہیں۔ یوں انھیں اس عظیم شخص کو قریب سے دیکھنے اور صحبت کا موقع ملا۔ ان کے بڑے بھائی ڈاکٹر سید خلیل واسطی بھی 1936 سے 1940 تک تعلیم کے سلسلے میں برطانیہ قیام پزیر تھے۔

ڈاکٹر خلیل واسطی نے اپنے کچھ ہم خیال دوستوں کی معاونت سے 1976 میں ان کی یاد میں لاہور میں چوہدری رحمت علی میموریل ٹرسٹ کی بنیاد رکھی۔

اس ٹرسٹ کے تحت ایک اسپتال، تین اسکول اور ایک دارالعلوم گزشتہ چار دہائیوں سے لاکھوں مریضوں کی خدمت اور ہزاروں طلبا و طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کر کے چوہدری رحمت علی کا نام بھی زندہ رکھے ہے۔

سید جمیل واسطی نے 1981 میں چوہدری رحمت علی کے بارے میں اپنی یادداشتوں اور ان کے بارے میں شائع نادر حوالوں پر مبنی کتاب لکھی My Reminiscences of Choudhary Rahmat Ali۔

کے کے عزیز وہ واحد تاریخ دان ہیں جنھوں نے چوہدری رحمت علی پر اعلیٰ پائے کا علمی و تحقیقی کام کیا، ان کی شاندار سوانح لکھی اور ان کی تصانیف کو جمع کر کے ایک یادگار کتاب کی صورت میں محفوظ کر دیا۔

ڈاکٹر کے کے عزیز کے بعد ہماری دانست میں سید جمیل واسطی کی یہ کتاب تحریک پاکستان کے اس نظر انداز ہیرو کی شخصیت کے نجی اور نظریاتی پہلوؤں کو ذاتی مشاہدات اور قابل اعتماد حوالوں کے ساتھ شاندار انداز میں پیش کرتی ہے۔

اس کتاب کا یہ انکشاف ہمارے لیے حیران کن تھا کہ لاء کالج کے زمانہ طالب علمی کے دوران انھیں شاعری کا بھی شوق ہوا۔ ان کے قریبی دوست اقبال اسد کے بقول چوہدری رحمت علی آزاد تخلص کرتے تھے۔ اقبال اسد نے 14 اگست 1963 کو روزنامہ امروز میں اپنے ایک مضمون میں ان کی شاعری کا یہ بند نقل کیا:

نہیں منازل ہستی کی ظلمتوں کا خطر
تری ضیاء سے روشن مرا حریم وجود
ہوگا آخر بارگاہ حق میں اک دن باریاب
میرا نعرہ انقلاب و انقلاب و انقلاب

اقبال اسد کے بقول انھوں نے بعدازاں شاعری ترک کر دی۔ شاید ان کے کچھ اساتذہ نے انگریز حکومت کی جانب سے مقدمات کے جھنجھٹ میں الجھنے کی بجائے انھیں تعلیم پر فوکس رکھنے کا مشورہ دیا۔ چوہدری رحمت علی کے 128 ویں یوم پیدائش پر تحریک پاکستان کے دیگر زعما کے ساتھ چوہدری رحمت علی کو یاد رکھنا اس عظیم ملک اور اس کے خوبصورت نام کا شکرانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ چوہدری رحمت علی کے درجات بلند فرمائے۔

خیبر پختونخوا کی خبریں

27 ویں ترمیم عدلیہ کو کمزور نہیں مضبوط بنائیگی، احسن اقبال

پیتھالوجی یونٹ سے شہریوں کو ہائی کوالٹی معیاری ٹیسٹنگ سروسز دستیاب ہوں گی

نارووال (صباح نیوز) وفاقی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ احسن اقبال نے کہا ہے کہ آئینی عدالت بننے سے جوڈیشل انٹرفیرنس کا دروازہ بند ہوگیا ہے۔ نارووال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم میثاق جمہوریت کی شق پر عملدرآمد ہے میثاق جمہوریت پر پی ایم ایل این، پی پی پی سمیت تمام جماعتوں نے دستخط کیے تھے۔ پی ٹی آئی نے بھی چارٹر آف ڈیموکریسی کی توثیق کی تھی۔ آئینی عدالت کا قیام عدلیہ پر حملہ نہیں بلکہ عدالتی نظام کی مضبوطی ہے، چارٹر آف ڈیموکریسی میں واضح طور پر آئینی کورٹ کے قیام کی شق شامل تھی، آئینی عدالت بننے سے جوڈیشل انٹرفیرنس کا دروازہ بند ہوگیا ہے۔ آئینی عدالت سے سپریم کورٹ اب اپنے اصل کام پر توجہ دے سکے گی، سپریم کورٹ میں برسوں سے رکے کیسز کی جلد ڈسپوزل ممکن ہوسکے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا27ویں آئینی ترمیم نے وفاقی اور نظام عدل دونوں کو مضبوط کیا ہے، ترمیم کے تحت دفاعی شعبے میں مشترکہ کمانڈ کا قیام دور جدید کی ضرورت ہے، نئے دفاعی ڈھانچے سے پاکستان کی جنگی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی، معرکہ حق میں حالیہ کامیابی اسٹیگریٹڈ وارفیئر ڈاکٹرائن پر عمل کا نتیجہ تھی، اعتراضات کرنے والوں کی تنقید سیاسی ایجنڈا ہے، حقیقت یا میرٹ سے تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا جو لوگ استعفے دے رہے ہیں وہ عدلیہ کی آزادی کے لیے استعفیٰ نہیں دے رہے، وہ اپنا سیاسی ایجنڈا کے تمام دروازے بند ہوتے دیکھ کر مایوسی میں استعفیٰ دے رہے ہیں۔ ٹیچنگ ہاسپٹل نارووال میں جدید پیتھالوجی یونٹ کا افتتاح کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ پیتھالوجی یونٹ سے شہریوں کو ہائی کوالٹی معیاری ٹیسٹنگ سروسز دستیاب ہوں گی، میڈیکل کالج کی بدولت سینئر اسٹاف اور پروفیسرز پیتھالوجی میں خدمات دے رہے ہیں، وزیراعلیٰ مریم نواز کا ویژن ہے کہ بہترین صحت کی سہولیات عوام تک پہنچائی جائیں، جدید پیتھالوجی یونٹ کا افتتاح صحت کے شعبے میں اہم پیشرفت ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ٹیچنگ ہاسپٹل میں سینئر اساتذہ کی موجودگی سے ہیلتھ کیئر کے معیار میں بہتری آئے گی۔ شہریوں کو علاج کے لیے لاہور یا دیگر شہروں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا، معمول کے تمام کیسز کا علاج اب مقامی سطح پر ممکن ہو سکے گا، پیچیدہ کیسز کے علاوہ بڑے اسپتالوں پر بوجھ میں واضح کمی آئے گی۔

باجوڑ، اسسٹنٹ کمشنر ارشاد الحق باجوڑ میں خسرہ وبیلا مہم کا افتتاح کرر ہے ہیں

صوبائی وزیر ہاؤسنگ ڈاکٹر امجد علی سوات پریس کلب میں میٹ دی پریس سے خطاب کرر ہے ہیں

سوات، سیدو چوک میں تجاوزات کے خلاف کارروائی

غیر قانونی سٹینڈ، تجاوزات ہٹا دی گئیں

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر سوات سلیم جان مروت کی ہدایات اور پاکستان سٹیزن پورٹل سمیت عوامی شکایات کے پیش نظر ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر بابوزئی سید عمران علی شاہ نے سیدو چوک میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی تجاوزات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، متعدد تجاوزات موقع پر ہی ہٹا دی گئیں جبکہ متعلقہ افراد کو وارننگز اور نوٹسز جاری کیے گئے۔ اسی دوران غیر قانونی ٹیکسی اسٹینڈز کو بھی سختی سے تنبیہ جاری کرتے ہوئے فوری طور پر ختم کر دیا گیا۔ اے اے سی نے ایس ایچ او تھانہ سیدو شریف کو واضح ہدایت دی کہ علاقے میں کسی بھی قسم کا غیر قانونی سوزوکی یا موٹر کار اسٹینڈ قائم نہ ہونے دیا جائے اور عارضی تجاوزات کے خلاف قانون کے مطابق مؤثر کارروائی یقینی بنائی جائے۔

عبدالعلیم خان کا این ایچ اے کے تنظیمی ڈھانچے کی تشکیل نو کا اعلان

آمدن اور اخراجات کی سخت نگرانی ناگزیر ہے، وفاقی وزیر مواصلات کی ہدایت

لاہور (صباح نیوز) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کی تشکیل نو کا اعلان کیا ہے جس کے تحت پنجاب ریجن میں انتظامی تبدیلیاں لاتے ہوئے اسے چار زونز، جنوبی پنجاب، شمالی پنجاب، وسطی پنجاب اور لاہور کو الگ ریجن میں تقسیم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے کے نئے ڈھانچے کے تحت ملک بھر میں نئے ممبرز تعینات کیے جائیں گے تاکہ نگرانی کو موثر بنایا جائے اور عملی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکے۔ اس امر کا اظہار وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے این ایچ اے کے لاہور آفس میں منعقدہ اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ جس میں پنجاب اور بلوچستان ریجن کے مختلف امور زیر بحث آئے۔ وفاقی وزیر مواصلات کو موٹروے ایم-5 کی بحالی پر بریفنگ دی گئی، اور بتایا گیا کہ جلال پور پیروالا سیکشن (ایک جانب) کی مکمل بحالی 30 نومبر تک کر دی جائے گی۔ اجلاس میں این ایچ اے کے ممبر بلوچستان نے صوبے کے وسیع ترین شاہراہی نیٹ ورک اور جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وفاقی وزیر مواصلات نے ہدایت کی کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ہونے والے کسی بھی مالی ضیاع کا جائزہ لیا جائے اور تمام ریجنز میں سخت احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ ملک بھر میں نئے ٹول پلازوں کے ڈیزائن کو یکساں رکھا جائے اور انہیں صرف ان مقامات پر تعمیر کیا جائے جہاں ٹریفک کے بہاؤ سے مناسب آمدنی کا جواز موجود ہو۔ انہوں نے سیکریٹری مواصلات کو موثر مانیٹرنگ کے لیے ہفتہ وار فیلڈ کے دوروں کی ہدایت بھی کی۔ معیار اور یکسانیت پر زور دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ وہ این ایچ اے میں یونیفارم اسٹینڈرڈز نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہیں، اور اسلام آباد مری ایکسپریس وے پر جاری کام کو مستقبل کے منصوبوں کے لیے ایک ماڈل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آمدن محنت طلب کام ہے، لیکن اخراجات پلک جھپکتے میں ہو جاتے ہیں، اس لیے خرچ پر سخت نگرانی ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بار بار ہونے والے امور جیسے "پیچ ورک" اور گھاس کی کٹائی کا موثر آڈٹ مشکل ہے اور اکثر غیر ضروری بھی ہوتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ ارکان کو ہدایت دی کہ وہ مل بیٹھ کر ایک واضح اور شفاف میکنزم تیار کریں تاکہ ہر خرچ کی مکمل جانچ پڑتال ممکن ہو سکے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ این ایچ اے کو ایک معتبر اور باوقار ادارہ بنایا جانا چاہیے، جس پر مالی بے ضابطگیوں کا کوئی سایہ نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ این ایچ اے دفاتر کی حالت اور ظاہری معیار بہتر بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں، تاکہ ادارے کا وقار ملک بھر میں بلند ہو۔ اجلاس میں سیکریٹری مواصلات اور پنجاب و بلوچستان ریجن کے اراکین نے شرکت کی۔

کیڈٹ کالج وانا پر حملہ، جنوبی وزیرستان لوئر پھر غیر یقینی صورتحال سے دوچار

خدشات نے عوام کے دلوں میں مزید بے چینی، خطرات کے بادل گہرے کر دیئے

وانا (بیورو رپورٹ) کیڈٹ کالج وانا پر ہونے والے ہولناک خودکش دھماکے نے جنوبی وزیرستان لوئر کو پھر غیر یقینی اور خوف کی تاریکیوں میں دھکیل دیا ہے، دھماکے کے بعد سامنے آنے والے خدشات نے عوام کے دلوں میں مزید بے چینی اور خطرات کے بادل گہرے کر دیے ہیں۔ سیکیورٹی حکام کی جانب سے اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ مزید دو خودکش گاڑیوں ایک نان کسٹم پیڈ فیلڈر اور ایک موٹر کار کی موجودگی کا خدشہ ظاہر کیا ہے عوام میں شدید خوف پھیلی ہوئی ہیں۔ تحصیل برمل اور شکئی کے عوام اپنے خاندانوں کو محفوظ مقامات تک پہنچانے کیلئے علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ ناکوں کی بھرمار، کرفیو جیسی صورتحال اور روزانہ کی چیکنگ نے عام آدمی کی زندگی مفلوج کر دی ہے۔ کیڈٹ کالج کے اطراف میں قائم متعدد گھروں کے کمروں کی چھتیں دھماکے کے زوردار جھٹکے سے زمین بوس ہوگئیں جس کے نتیجے میں 16 مقامی مرد، خواتین اور بچے زخمی ہو چکے ہیں۔ علاقہ مکین اب یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ کالج، بازار اور گھر آخر محفوظ کون سا مقام رہ گیا ہے؟۔ صورتحال بگڑنے کے ساتھ ہی حکومت پاکستان نے اس حملے کی ذمہ داری کا رخ افغانستان کی جانب موڑ دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ملک بھر میں افغان مہاجرین کے خلاف کریک ڈاؤن کی شدت بھی بڑھنے لگی ہے، جس نے ایک اور انسانی بحران کے خدشات پیدا کر دیئے ہیں۔ کاروباری زندگی مفلوج، تعلیم و صحت کے ادارے شدید متاثر ہوگئے ہیں تحصیل وانا اور تحصیل برمل کے زیادہ تر نجی و سرکاری سکول اور بنیادی صحت کے مراکز بازار و کاروباری مراکز یا تو بند ہیں یا محدود اوقات میں کام کر رہے ہیں۔ داخلی و خارجی راستوں کی بندش نے کاروبار کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے، جس سے پہلے ہی پسماندہ جنوبی وزیرستان کی معیشت مزید دبا میں آگئی ہے۔ ناکوں اور کرفیو نے زندگی کی رفتار روک دی روز روز کی ناکہ بندیاں اور اچانک کرفیو نافذ ہونے نے عوام کو ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ بعض مقامات پر لوگ خوراک اور بنیادی اشیا کی کمی کی شکایت بھی کر رہے ہیں۔ یہ صورتحال محض ایک دھماکے کا ردعمل نہیں، بلکہ ایک وسیع اور منظم بدامنی کی لہر کا حصہ بنتی جارہی ہے۔ مزید ممکنہ خودکش گاڑیوں کی موجودگی نے سیکورٹی اداروں کو ہائی الرٹ پر رکھا ہوا ہے، جبکہ عوام خوف اور بے یقینی کے درمیان زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

اسسٹنٹ کمشنر حلقہ ایک کیپٹن (ر) عادل علی کا شہر میں قائم الیکشن ڈسپلے سینٹرز کا دورہ

فارم 21،22،23 میں ووٹ کی درستگی، ووٹ تبدیلی سمیت دیگر اقدامات کے بارے بریفنگ دی

گلگت (این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر و رجسٹریشن آفیسر حلقہ ایک کیپٹن (ر) عادل علی کا شہر میں قائم الیکشن ڈسپلے سینٹرز کا دورہ، الیکشن ڈسپلے سینٹرز میں متعین عملے نے ڈسپلے سینٹرز کے حوالے سے سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور فارم 21، 23،22 سلسلے میں ووٹ کی درستگی، ووٹ تبدیلی سمیت دیگر اقدامات کے بارے بریفنگ دی۔ اسسٹنٹ کمشنر و رجسٹریشن آفیسر حلقہ ایک گلگت کیپٹن (ر) عادل علی نے الیکشن ڈسپلے سینٹرز کی کارکردگی اطمینان بخش قرار۔ دیگر مزید بہتری کیلئے ہدایات دیں، بعدازاں اسسٹنٹ کمشنر نے عوام الناس سے گزارش کی ہے کہ وہ اپنا شناختی کارڈ نمبر 8301 پر سینڈ کریں، اپنے ووٹ کے اندراج کے حوالے سے معلومات لیں، اور ووٹ تبدیلی، درستگی سمیت دیگر ایشوز کے حل کیلئے ڈسپلے سینٹروں کا وزٹ کریں، ووٹ قومی فریضہ ہے اسے استعمال کرنے اور اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کیلئے درست معلومات کا اندراج یقینی بنائیں۔

محض آپریشنز، پرائی جنگوں میں حصہ لینے سے امن قائم نہیں ہوگا، ڈاکٹر امجد علی

سرحد پار دہشت گردی روکنے، موثر سفارتی اقدامات ہی دیرپا امن کی بنیاد رکھ سکتے ہیں، وزیر برائے ہاؤسنگ

سوات (بیورو رپورٹ) صوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ خیبر پختونخوا ڈاکٹر امجد علی نے کہا ہے کہ محض آپریشنز اور پرائی جنگوں میں حصہ لینے سے امن قائم نہیں ہوگا، سرحد پار دہشت گردی روکنے اور موثر سفارتی اقدامات ہی دیرپا امن کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوات پریس کلب میں میٹ دی پریس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر تحصیل کونسل بریکوٹ کے چیئرمین کاشف خان سمیت دیگر پارٹی رہنما بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ مذاکرات میں صوبائی حکومت کو نظرانداز کرنا وفاق کی سیاسی تنگ نظری ہے اور ایسے مذاکرات کے دوررس نتائج آنا کسی صورت ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کابینہ کے پہلے اجلاس میں ہی تعلیم، صحت اور امن کے حوالے سے عملی اصلاحات کا اعلان کیا ہے جو عمران خان کے وژن کے مطابق ہیں۔ ڈاکٹر امجد علی نے ستائیسویں آئینی ترمیم کو غیر شرعی اور آئین سے متصادم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قومی ہیروز کو خصوصی استثنا نہیں لینا چاہیے تھا کیونکہ ایسی شخصیات کی کارکردگی دنیا کے سامنے ہوتی ہے۔ اس ترمیم کے نتیجے میں عدلیہ کا وقار متاثر ہوا ہے اور سپریم کورٹ کو دیوانی مقدمات تک محدود کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئینی بنچ پہلے ہی غیر منصفانہ فیصلے دے چکا ہے، ایسے میں بہتری کی امید کم ہے۔ صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت خیبر پختونخوا میں ایک لاکھ بتیس ہزار پولیس اہلکار موجود ہیں، جبکہ دہشت گردوں کی تعداد چار ہزار کے لگ بھگ بتائی جارہی ہے۔ سوات، بونیر اور شانگلہ میں صرف ایک سو بیس دہشت گردوں کی اطلاعات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصل کامیابی سرحدی سطح پر روک تھام میں ہے، کیونکہ سوال یہ ہے کہ یہ لوگ اندرونِ ملک آ ہی کیسے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت صحت کارڈ کے دائرہ کار میں توسیع کر رہی ہے اور جلد ٹرانسپلانٹ کی سہولت بھی شامل کی گئی ہے جبکہ مزید اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں فنڈز بڑھائے جارہے ہیں اور تمام پرائمری اسکولوں کو فرنیچر فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوات موٹروے فیز ٹو کو دو مراحل میں شروع کرنے کی تیاری مکمل ہے۔ پہلے مرحلے میں چکدرہ سے تختہ بند اور دوسرے مرحلے میں تختہ بند سے چکڑئی تک تعمیر کی جائے گی۔ اس منصوبے سے مینگورہ سمیت سیاحتی مقامات تک رسائی آسان ہوجائے گی۔ ڈاکٹر امجد علی نے کہا کہ سوات میں بڑے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، اسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور نئے ڈگری کالجز کی تعمیر بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی فلور پر بات کرنے کے بعد نیب نوٹس بھیج دیتا ہے، لیکن الزامات ایک کے بعد ایک جھوٹے ثابت ہورہے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ان پر 2019 میں اپنے سسر کو کالج کا ٹھیکہ دینے کا الزام لگایا گیا، حالانکہ ان کے سسر 2009 میں وفات پاچکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اور ان کے خاندان کو حق گوئی کی سزا دی جارہی ہے، مگر وہ عمران خان اور سچائی کا ساتھ مرتے دم تک نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے سابق ایم پی اے عزیز اللہ گران کے الزامات کو بھی بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے تمام کیس خارج ہورہے ہیں اور جلد وہ عدالت کے ذریعے انہیں جھوٹا ثابت کریں گے۔ انہوں نے سوات کے صحافیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں نے ہمیشہ حق کی آواز بن کر کام کیا ہے اور صوبائی حکومت ان کے مسائل کے حل کی پوری کوشش کرے گی۔

☆☆☆☆☆

باجوڑ، خسرہ وروبیلا ویکسی نیشن مہم کا باقاعدہ افتتاح کردیا گیا

افتتاحی تقریب کے شرکاء نے مہم کے محفوظ، کامیاب اور مؤثر اختتام کے لیے خصوصی دعا کی

باجوڑ (بیورو رپورٹ) باجوڑ میں خسرہ وروبیلا ویکسینیشن مہم کا باقاعدہ افتتاح کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر باجوڑ شاہد علی خان کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ناواگئی ارشاد الحق، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر/ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال باجوڑ، این اسٹاپ ڈاکٹر فرمان اور دیگر متعلقہ حکام نے ڈی ایچ کیو ہسپتال باجوڑ میں خسرہ وروبیلا ویکسینیشن مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب کے شرکاء نے مہم کے محفوظ، کامیاب اور مؤثر اختتام کے لیے خصوصی دعا کی۔ یہ ویکسینیشن مہم 17 نومبر سے 30 نومبر 2025 تک پورے ضلع باجوڑ میں جاری رہے گی، جس کے دوران نوزائیدہ بچوں کو انسداد پولیو ویکسین بھی فراہم کی جائے گی۔ شرکاء نے اس موقع پر عوام سے بھرپور اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو لازماً ویکسینیشن مراکز تک لائیں اور خسرہ و روبیلا کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے انتظامیہ اور محکمہ صحت کا ساتھ دیں۔ یہ مہم بچوں کی صحت کے تحفظ اور ایک محفوظ معاشرے کی تشکیل کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

امریکہ میں پاکستانی سفیر رضوان سعید شیخ کی رکن کانگریس جان لارسن سے ملاقات

پاک امریکہ دیرینہ اور اہم ترین دوطرفہ شراکت داری کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ میں پاکستانی سفیر رضوان سعید شیخ نے ہارٹ فورڈ میں رکن کانگریس جان لارسن سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان دیرینہ اور اہم ترین دوطرفہ شراکت داری کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک امریکہ تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے سفیر پاکستان نے کہا کہ یہ تعلقات نہ صرف دونوں ممالک بلکہ وسیع تر دنیا کے لیے مسلسل اہم ثابت ہوئے ہیں۔ سفیر پاکستان نے دوطرفہ تعلقات کی حالیہ دور میں مثبت رفتار کو اجاگر کیا اور خیر سگالی کو ایک تذویراتی، اقتصادی طور پر مضبوط شراکت داری میں تبدیل کرنے پر زور دیا جو باہمی طور پر سودمند ہے۔ انہوں نے پاکستان کے مثبت معاشی اشاریوں کو اجاگر کیا جن میں ایک ہندسے پر مشتمل افراط زر، تینوں بڑی عالمی ایجنسیوں کی جانب سے ملک کی کریڈٹ ریٹنگ کو اپ گریڈ کیا جانا اور آئی ایم ایف کے ساتھ پروگرام شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعاون کے شعبوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (جہاں امریکہ کے مقابلے میں 70 فیصد کم لاگت اور ملک علاقائی ہم عصروں کے ساتھ مسابقت میں ہے)، امریکی زرعی برآمدات (کپاس، سویابین) میں اضافہ، توانائی اور خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کے ذریعے سرمایہ کاری شامل ہیں۔ کانگریس رکن نے سفیر پاکستان کا خیرمقدم کیا اور گہرے اقتصادی اور عوام سے عوام کے تعلقات کے لیے بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے امریکہ میں مقیم دس لاکھ پاکستانی-امریکی کمیونٹی کے اہم کردار کا ذکر کیا جو اوسط آمدنی کے اعتبار سے سرفہرست ہے اور تجارت، سرمایہ کاری اور سیاسی مشغولیت کے ذریعے دونوں ملکوں کے درمیان پل کے طور پر کام کر رہی ہے۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستانی-امریکیوں کو "پاکستان فار پرافٹ" کے حوالے سے سرکردہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

ججز کے استعفوں کا سلسلہ رکے گا نہیں، ملک احمد خان

لاہور (صباح نیوز) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ سپریم ہے، ججز کے استعفوں کا سلسلہ رکے گا نہیں، عدالتی فیصلوں میں آئین لکھنے کی کوشش مناسب نہیں، سب جانتے ہیں ماضی میں کون کیسے اور کس طرح فیصلے کرتا تھا۔۔ میڈیا سے گفتگو میں اسپیکر پنجاب اسمبلی نے کہا کہ ملک آئین اور قانون کے تحت چل رہا ہے، حکومت عوام کیمفاد میں قانون سازی کررہی ہے، پارلیمنٹ سپریم ہے، سب جانتے ہیں ماضی میں کون کیسے اور کس طرح فیصلے کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کیا نوازشریف کو حکومت سےنکالنا درست فیصلہ تھا؟ کیا یوسف رضا گیلانی کو ہٹانا درست تھا؟ ججز کیا مستعفوں کا سلسلہ رکیگا نہیں، ایسے ججز ہیں جو ایک پارٹی کو سزا دینا چاہتے تھے۔ ملک احمد خان نے کہا کہ اپنا کام ایمانداری سے کرنے والے ججز کو سلام پیش کرتے ہیں، مستعفی ہونے والے ججز میں سے ایک جج ایک پولیٹیکل پارٹی کو انصاف دینا ہی انصاف سمجھتے تھے،

سٹیشن کمانڈر ڈی آئی خان کا جامعہ سراج العلوم سراجیہ کا دورہ

طلباء قوم کا مستقبل، اسلام، قرآن کی تعلیمات سمجھ کر پڑھیں، بریگیڈیئر محمد ابوبکر

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) سٹیشن کمانڈر ڈیرہ اسماعیل خان بریگیڈیئر محمد ابوبکر نے جامعہ سراج العلوم سراجیہ کا دورہ کیا، مدرسہ کے صدر ڈاکٹر نجم الدین سراج، مہتمم قاری خلیل احمد سراج، سردار عبدالحلیم خان قصوریہ، لالا عبدالعزیز دیگر مقامی علمائے کرام اور مدرسہ ہذا کے بچوں نے ان کا استقبال کیا ڈاکٹر نجم الدین، قاری خلیل احمد سراج اور سردار عبدالحلیم خان قصوریہ نے اپنے خطاب میں کمانڈر کا آمد پر شکریہ ادا کیا اور مدارس اور نوجوان نسل پر خصوصی توجہ دینے پر خراج تحسین پیش کیا معززین نے اپنے خطاب میں پاکستان آرمی کی دہشت گردی کے خلاف تمام کوششوں کو سراہا اسٹیشن کمانڈر نے طلبا سے خطاب میں اسلامی تعلیمات اور انسان کی اصل پہچان قرآن کی روشنی میں اور عملی زندگی پر تفصیلاً گفتگو کیا اور طلبہ سے کہا کہ آپ اس قوم کا مستقبل ہیں ضروری ہے کہ آپ اسلام اور قرآن کی تعلیمات کو سمجھ کر پڑھیں تا کہ آنے والے دور میں آپ اسلام کا یہ پیغام لوگوں تک پہنچائیں تا کہ ہماری آنے والی نسلیں کسی قسم کی گمراہی والے راستے پر نہ چلیں اور پاکستان کے لیے مثبت کردار ادا کر سکیں اسٹیشن کمانڈر نے وطن عزیز پاکستان کی اہمیت کو اجاگر کیا اور سیکورٹی فورسز کی دہشت گردی کے خلاف کوششوں اور کاوشوں پر بھی روشنی ڈالی بعد ازاں کمانڈر نے مدرسہ کا تفصیلی دورہ کیا اور وطن عزیز کی سلامتی کی دعا کی۔

لوک ورثہ میں پشتون میوزیکل نائٹ کی رنگا رنگ محفل:

فنکاروں کی شاندار شرکت اور راج خان مروت کی نمایاں کامیابی

اسلام آباد رپورٹ (روخانہ رحیم وزیر) اسلام آباد کے لوک ورثہ میں ہفتے کی رات پشتون موسیقی سے بھی ایک خوبصورت محفل کا انعقاد کیا گیا جس نے پشتون ثقافت کو اجاگر کرنے کے ساتھ شائقین کے لیے ایک یادگار تفریحی موقع فراہم کیا۔ پختون میوزک نائٹ کا باقاعدہ آغاز شام 6 بجے ہوا اور رات 10 بجے تک جاری رہا۔ اس دوران متعدد فنکاروں نے اپنی آواز کا جادو جگایا جن میں معروف پشتو گلوکار شاہد علی خان، ذیک آفریدی، ثنا تاجک، آرزو خان، ہمایون خان، بختیار خٹک اور لائیو پرفارمنس کے ساتھ راج خان مروت شامل تھے جنہوں نے اپنی شاندار پرفارمنس سے حاضرین کے دل جیت لیے۔ اس محفل میں پشتون ثقافت کی عکاسی واضح تھی اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے نوے ژوند ادبی، ثقافتی اور فلاحی تنظیم اسلام آباد کے چیئرمین نسیم مندوخیل، حیات خان خٹک اور خانزادہ اسفندیار خٹک بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں اور خاندانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کرکے محفل کو مزید دلکش اور یادگار بنایا۔ ثقافتی تقریبات کے ساتھ ساتھ فنونِ لطیفہ کی دنیا میں حال ہی میں ایک اور اہم پیش رفت ٹوئن سٹی ایوارڈز راولپنڈی آرٹ کونسل کی جانب سے منعقد کیے گئے مقابلے میں سامنے آئی، جہاں متعدد فنکاروں نے حصہ لیا اور اپنے فن کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس میں شامل گلوکاروں اور فنکاروں نے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا اور محنت ولگن کا ثبوت دیا۔ انہی میں سے راج خان مروت وہ خوش نصیب فنکار ہیں جنہوں نے بیسٹ سنگر ایوارڈ اپنے نام کیا۔ یہ اعزاز ان کی فنی خدمات کا اعتراف ہونے کے ساتھ پشتون موسیقی کے فروغ میں ان کی مسلسل محنت کا ثبوت ہے۔ راج خان مروت اپنی فنی کامیابی کے ساتھ عملی زندگی میں بھی ایک انتہائی فعال انسان دوست اور خدمتِ خلق کے جذبے سے سرشار شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ نوے ژوند ادبی، ثقافتی اور فلاحی تنظیم اسلام آباد کے سینئر وائس چیئرمین کے طور پر خدمات انجام

دے رہے ہیں اور سماجی فلاحی کاموں میں ہر وقت پیش پیش رہتے ہیں۔ اپنے خوش اخلاق مزاج، ہمدردی اور ہر ممکن مدد کے لیے تیار رہنے کی وجہ سے وہ فنکار برادری اور کمیونٹی میں بے حد مقبول ہیں۔ ان کی شخصیت فن، ثقافت اور انسانیت تینوں حوالوں سے نمایاں مقام رکھتی ہے۔

خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی کے زیراہتمام ونٹیج کلاسک کار شو کا انعقاد

ملک بھر میں ایسے ایونٹس کا انعقاد ہونا چاہیے، صوبائی مشیر خزانہ مزمل اسلم

پشاور (این این آئی) صوبائی مشیر خزانہ مزمل اسلم نے کہا کہ ملک بھر میں ایسے ایونٹس کا انعقاد ہونا چاہیے۔ پشاور ایک پرامن شہر ہے اور گزشتہ 16 سالوں سے یہ ایونٹ کا انعقاد ہورہا ہے۔ یہاں کے کھانے اور ثقافت کافی مشہور ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پشاور میں خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی اور کلاسک لینڈ روور کے باہمی اشتراک سے منعقدہ 16ویں ونٹیج اینڈ کلاسک کار شو کے انعقاد کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ فنانس خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی عمر ارشد خان، ڈائریکٹر ٹورازم محمد علی سید، کلاسک لینڈ روور کے عاصم درانی اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔ صوبائی مشیر خزانہ مزمل اسلم کا مزید کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے سیاحتی مقامات اور پہاڑی سلسلہ قدرت حسن سے مالا مال ہے۔ شمالی علاقہ جات میں سیاحت کیساتھ ساتھ گندھارا تہذیب کے سب سے زیادہ آثار موجود ہیں۔ میں یہاں پورے ملک سے لوگوں کو پشاور آنے کی دعوت دیتا ہوں۔ تقریب میں مشیر خزانہ مزمل اسلم نے ریلی میں شریک شرکاء میں اعزازی شیلڈ بھی تقسیم کیں۔ ونٹیج اینڈ کلاسک ریلی میں کراچی، لاہور، اسلام آباد، فیصل آباد اور پشاور سمیت مختلف شہروں سے پرانی اور قدیمی گاڑیوں کے شوقین افراد اپنی گاڑیوں سمیت شریک ہوئے۔ جس میں 1934 سے لیکر 1980 تک کی 70 سے زائد گاڑیاں شریک ہوئیں۔ اس موقع پر روایتی رباب موسیقی اور خٹک ڈانس کی پرفارمنس بھی پیش کی گئی۔ شو میں مختلف گاڑیوں کیساتھ ساتھ فیملیز بھی اس ریلی میں موجود تھیں۔ یہ گاڑیاں کراچی سے براستہ تھر صحرا، مورو، رحیم یار خان، فیصل آباد، صوابی سے ہوتی ہوئی پشاور پہنچیں۔ ونٹیج کار شو میں مرسڈیز، جاگوار فورڈ، شیورلیٹ، منی، وی ڈبلیو، لینڈ روور، مستانک، آسٹن، پورشی، پرانی ویسپا موٹرسائیکلز سمیت دیگر کلاسک گاڑیاں نمائش کیلئے پیش کی گئیں۔ کار شو میں ملک کے مختلف شہروں سے قدیم اور کلاسک گاڑیوں کے شوقین افراد اپنی گاڑیوں کے ہمراہ شریک ہوئیں جنہوں نے اس ایونٹ کے انعقاد کو خوب سراہا۔ ڈائریکٹر ٹورازم اتھارٹی عمر ارشد خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پشاور میں ریلی اور شو کے انعقاد کا مقصد صوبے خیبر پختونخوا سے امن کا پیغام دینا ہے اور ہماری کوشش ہے کہ ایک مرتبہ پھر پشاور کو پھولوں اور خوشیوں کا شہر بنائیں جیسا کہ پہلے ہوا کرتا تھا۔

عابد زمان خٹک آئی ٹی انسٹیٹیوٹ کے زیراہتمام سپورٹس گالا کا انعقاد

یتیم بچوں کی کفالت، بہترین تعلیم کی فراہمی اور آئی ٹی کے شعبے میں مہارت دلانا ایک عظیم انسانی خدمت ہے، فضل شکور خان

چارسدہ (نمائندہ خصوصی) خیبر پختونخوا کے وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ فضل شکور خان نے ضلع چارسدہ میں عابد زمان خٹک انفارمیشن ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام "سپورٹ گالا" کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ادارے کے منتظمین، اساتذہ، طلباء اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے ادارے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت، بہترین تعلیم کی فراہمی اور آئی ٹی کے شعبے میں مہارت دلانا ایک عظیم انسانی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ادارے معاشرے میں امید، خود اعتمادی اور مثبت تبدیلی کے فروغ کا باعث بنتے ہیں۔ انہوں نے سپورٹس گالا میں مختلف مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے بچوں میں انعامات بھی تقسیم کیے۔ اس دوران انہوں نے بچوں کے ساتھ وقت گزارا، ان سے گھل مل کر بات چیت کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ فضل شکور خان نے ادارے کے بانی اور سرپرستوں کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومتِ خیبر پختونخوا ایسے رفاہی اور تعلیمی اداروں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے طلباء کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ یہاں سے تعلیم یافتہ نوجوان مستقبل میں صوبے اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ عابد زمان خٹک آئی ٹی انسٹی ٹیوٹ ضلع چارسدہ کے یتیم اور مستحق بچوں کے لیے ایک مثالی تعلیمی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں انہیں مکمل مفت تعلیم، ٹرانسپورٹ، یونیفارم، کتابیں اور مختلف سکالرشپس فراہم کی جاتی ہیں۔ ادارہ جدید آئی ٹی تربیت کے ذریعے ان بچوں کو بااختیار بنانے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ آخر میں ادارے کی انتظامیہ کی جانب سے وزیر موصوف کو یادگاری شیلڈ بھی پیش کی گئی جبکہ طلباء نے مختلف آئی ٹی پراجیکٹس کی نمائش کر کے مہمانوں سے بھرپور داد وصول کی۔

پشاور، الیاس بلور کی پہلی برسی پر چیمبر ہاؤس میں قرآن خوانی کی جارہی ہے

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان
0937-9230147
کمشنر مردان ڈویژن
0937-9230572=9230573
ڈپٹی کمشنر مردان
0937-9230048
مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان
0937-9230051
ڈی آئی جی مردان
0937-9230112
ڈی پی او مردان دفتر
0937-9230109
ایس پی آپریشن مردان
0937-9230117
ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر مردان
0937-930616
پال برانچ مردان
0937-9230120
ڈی ایس پی سٹی مردان
0937-9230108
تھانہ سٹی: 0937-9230125
تھانہ ہوتی: 0937-9230244
تھانہ پار ہوتی: 0937-561245
تھانہ صدر: 0937-9230130
تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن:
0937-868235
تھانہ شہباز گڑھی:
0937-580172
تھانہ رستم: 0937-800124
تھانہ طورو: 0937-860320
تھانہ چورہ: 0937-775981
تھانہ جبر: 0937-542112
تھانہ تخت بھائی: 0937-551001
تھانہ کاٹلنگ: 0937-575302
ساڑوشاہ: 0937-503001
تھانہ گڑھی کپورہ: 0937-846113
کنٹرول روم پولیس لائن مردان
0937-9230065
پاسپورٹ دفتر مردان
0937-9230560
سوئی ناردرن گیس مردان
0937-880019
ہیلپ لائن: 1199
ریسکیو مردان:
0937-9230770=1122
کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان
0937-9230261
سنٹرل جیل مردان: 0937-840625
ایف آئی اے تھانہ:
0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ: 0937-920151
ڈی ای او زنانہ: 0937-9230150
مردان کالج: 0937-9230033
کامرس کالج مردان: 0937-9230220
فضل حق کالج مردان
0937-9230070=9230084
جنرل پوسٹ آفس مردان
0937-9230031
ایکسائز دفتر مردان
0937-9230258
عبدالولی خان یونیورسٹی مردان
0937-9230618=9230620
واپڈا ایمرجنسی مردان
0937-9230155
محکمہ خوراک مردان:
0937-9230225
ٹی ایم اے دفتر: 0937-9230104
مردان بورڈ
0937-9230250=9230251
گورنمنٹ گرلز کالج مردان
0937-9230218

Sports

کھیل کھلاڑی

پی ایس ایل 11 کا شیڈول مسئلہ بننے لگا، فرنچائزز اور پی سی بی میں ڈیڈ لاک

ٹیم مالکان نے تجویز دی ہے کہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو 2، 2 میچز رکھے جائیں

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں ایڈیشن کا شیڈول مسئلہ بننے لگا، فرنچائزز اور پی سی بی میں ڈیڈ لاک برقرار ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان سپر لیگ کا گیارہواں ایڈیشن آئندہ سال اپریل اور مئی میں ہوگا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے 2 نئی ٹیموں کی فروخت کا عمل شروع کر دیا ہے البتہ میچز کی تعداد پر تاحال اتفاق نہیں ہو سکا۔ ابتدائی طور پر 44 سے 60 میچز کی تجویز سامنے آئی ہے، فرنچائزز چاہتی ہیں کہ آمدنی میں اضافے کیلیے زیادہ میچز رکھے جائیں۔ فرنچائزز کا خیال ہے کہ ابتدائی راؤنڈ میں ہر ٹیم کو کم از کم 14 میچز کھیلنے کا موقع دیا جائے، البتہ بورڈ حکام کا کہنا ہے کہ ونڈو میں کم جگہ کی وجہ سے ایسا کرنا ممکن نہ ہوگا۔ ٹیم اونرز نے تجویز دی کہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو 2، 2 میچز رکھے جائیں تاکہ یہ مسئلہ حل ہو جائے، ابھی اس پر بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ ڈرافٹ یا آکشن پر بھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ دوسری جانب مینیجر پارٹنرشپس اینڈ پلیئرز ایکویزیشن شعیب خالد کے مستعفی ہونے پر پی سی بی کو تاحال کوئی مناسب متبادل نہیں مل سکا ہے۔ گزشتہ دنوں کنسلٹنٹ پلیئرز ایکویزیشن پی ایس ایل کی تقرری کیلیے اشتہار جاری کیا گیا تھا، درخواست دینے کی آخری تاریخ گزشتہ روز گزر چکی اور حکام اب اس حوالے سے کوئی فیصلہ کریں گے۔ یہ اہم ترین ذمہ داری ہے، غیر ملکی کرکٹرز اور ایجنٹس سے رابطے کیلیے کسی تجربہ کار آفیشل کا تقرر ضروری ہوگا۔ اسی لیے پی سی بی نے اپنے بعض سابق ملازمین اور پی ایس ایل فرنچائزز سے منسلک چند موجودہ آفیشلز سے بھی رابطہ کیا ہے۔ البتہ مستقل ملازمت چھوڑ کر بورڈ میں آنے پر وہ ہچکچاہٹ کا شکار ہیں، نئے آفیشل کا تقرر رواں ماہ ہی کیے جانے کا امکان ہے۔

اسلامی یکجہتی گیمز: پاکستان کو پہلا گولڈ میڈل ملنے کی توقع

چھٹے اسلامی یکجہتی گیمز میں پاکستان اب تک 2 میڈلز اپنے نام کر چکا ہے

لاہور (ویب ڈیسک) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں جاری چھٹے اسلامی یکجہتی گیمز میں پاکستان کو پہلا گولڈ میڈل ملنے کی توقع ہے۔ اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم پیر کو ایکشن میں ہوں گے، ان کے ہمراہ دوسرے قومی ایتھلیٹ یاسر سلطان بھی جیولین تھرو ایونٹ میں قسمت آزمائی کریں گے۔ قوی امکان ہے کہ اولمپین ارشد ندیم پہلی پوزیشن حاصل کر کے پاکستان کے لیے گولڈ میڈل جیتنے میں کامیاب رہیں گے جبکہ یاسر سلطان سے بھی اچھی توقعات وابستہ ہیں۔ دونوں قومی ایتھلیٹس اپنے کوچ سلمان بٹ کے ہمراہ پاکستان سے سعودی عرب پہنچ چکے ہیں اور ایونٹ میں شرکت کی بھرپور تیاریاں کر رہے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ریاض میں جاری چھٹے اسلامی یکجہتی گیمز میں پاکستان اب تک 2 میڈلز اپنے نام کر چکا ہے۔ فاطمہ زہرا نے خواتین باکسنگ کی 60 کلو گرام کیٹیگری میں سیمی فائنل کھیل کر برانز میڈل حاصل کیا جبکہ مردوں کی باکسنگ میں 55 کلوگرام کے ایونٹ میں قدرت اللہ برانز میڈل حاصل کرنے میں کامیاب پاکستان کی عروشہ سعید نے نمائشی کھیل کرش میں برانز میڈل جیتا مگر یہ ریکارڈ کا حصہ نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ 7 نومبر سے شروع ہونے والے چھٹے اسلامی یکجہتی گیمز 21 نومبر تک ریاض میں جاری رہیں گے۔

کرکٹر نسیم شاہ کے گھر پر فائرنگ کا واقعہ، 3 مشتبہ افراد گرفتار

نسیم شاہ کے خاندان نے امید ظاہر کی ہے کہ ملزمان کو جلد قرارِ واقعی سزا دی جائے گی

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستانی کرکٹر نسیم شاہ کے گھر پر فائرنگ کے واقعے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق لوئر دیر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 3 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مشتبہ افراد کی گرفتاری تفتیش کے اہم مرحلے کا حصہ ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ شواہد جمع کر لیے ہیں اور واقعے کے محرکات جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نسیم شاہ کے خاندان نے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ملزمان کو جلد قرارِ واقعی سزا دی جائے گی۔ دوسری جانب کرکٹ شائقین نے بھی سوشل میڈیا پر نسیم شاہ اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ یاد رہے کہ پولیس کے مطابق 10 نومبر کی رات تقریباً ایک بج کر 45 منٹ پر نامعلوم افراد نے نسیم شاہ کی رہائش گاہ کے مرکزی دروازے پر فائرنگ کی تھی۔ فائرنگ سے دروازوں، دیواروں اور کھڑکیوں کو نقصان پہنچا تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حملہ آور فائرنگ کے فوراً بعد موقع سے فرار ہو گئے تھے۔

روایتی حریف پاکستان اور بھارت ایک بار پھر ٹکرانے کو تیار

پہلے عالمی بلائنڈ ویمنز کرکٹ ٹورنامنٹ میں اتوار کو روایتی حریف پاکستان اور بھارت صف آرا ہوں گے

لاہور (ویب ڈیسک) پہلے عالمی بلائنڈ ویمنز کرکٹ ٹورنامنٹ میں اتوار کو روایتی حریف پاکستان اور بھارت صف آرا ہوں گے۔ قومی ویمن ٹیم کی کپتان نرما رفیق نے بھارت کے خلاف میچ میں بہتر نتائج پیش کرنے کی توقع ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ افتتاحی میچ میں میزبان سری لنکا کے خلاف 221 رنز کی شاندار فتح نے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کر دیے اور ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ کولمبو میں کھیلے جانے والے افتتاحی عالمی کپ میں پاکستان نے میزبان ٹیم کے خلاف کوئی وکٹ گنوائے بغیر 331 رنز بنائے۔ آزاد جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والی 15 سالہ آل راؤنڈر مہرین علی نے محض 78 گیندوں پر ناقابل شکست 230 رنز کی اننگ کھیل کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ پاکستان ایونٹ میں اپنا تیسرا میچ 18 نومبر کو نیپال کے خلاف کھیلے گا۔ اگلے روز چوتھے میچ میں قومی ویمن بلائنڈ ٹیم کا آسٹریلیا سے میچ ہوگا جبکہ 20 نومبر کو پاکستان کا امریکا سے ٹکراؤ ہوگا۔

تیسرا ون ڈے: سری لنکا کی پاکستان کے خلاف بیٹنگ جاری

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان نے سری لنکا کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے میچ میں ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ راولپنڈی میں کھیلے جا رہے میچ میں سری لنکن ٹیم نے 20 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 99 رنز بنا لیے ہیں۔ کامل مشرا 29 اور پتھم نسانکا 24 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کوشل مینڈس 28 اور سدیرا سماراوکرما 11 رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف اور محمد وسیم جونیئر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان ٹیم میں چار تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کپتان شاہین شاہ آفریدی صحتیاب ہو کر ٹیم میں واپس آئے ہیں۔

سری لنکا اور زمبابوے ٹیم کے اعزاز میں شاہین شاہ آفریدی کا عشائیہ

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان کے ون ڈے ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے اسلام آباد میں سری لنکا اور زمبابوے کرکٹ ٹیموں کے اعزاز میں ایک شاندار عشائیہ دیا۔ یہ پر تکلف تقریب کھلاڑیوں اور ٹیموں کے درمیان ایک دوستانہ ماحول پیدا کرنے کا بہترین موقع ثابت ہوئی۔ عشائیہ میں پاکستان کے قومی ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سکواڈ کے کھلاڑیوں نے بھی شرکت کی جنہوں نے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ وقت گزارا اور خوبصورت یادیں بنائیں۔ مختلف اقسام کے لذیذ پاکستانی کھانوں کا اہتمام کیا گیا جس سے تمام کھلاڑی خوب لطف اندوز ہوئے۔ سری لنکا اور زمبابوے کے کھلاڑیوں نے پاکستانی کھانوں کی خاص طور پر تعریف کی اور ان کے ذائقے کو بے حد سراہا۔ اس تقریب میں کھلاڑیوں کے درمیان دوستانہ بات چیت کا ماحول رہا جو دونوں ٹیموں کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے میں مددگار ثابت ہوا۔

کولکتہ ٹیسٹ، 2 دن میں 27 وکٹیں گر گئیں، سابق کرکٹرز نے پچ کو خوفناک قرار دے دیا

لاہور (ویب ڈیسک) کولکتہ کے ایڈن گارڈن میں جاری بھارت اور جنوبی افریقا کے مابین پہلے ٹیسٹ میچ کی پچ پر انگلیاں اٹھنے لگیں۔ تفصیلات کے مطابق ٹیسٹ میچ کے پہلے دو دنوں میں ہی 27 وکٹیں گرنے پر سابق بھارتی کرکٹر ہربھجن سنگھ اور سابق انگلش کپتان مائیکل وان نے پچ کو خوفناک قرار دے دیا۔ ہربھجن سنگھ نے کہا کہ غیر ہموار اور خطرناک باؤنس سے بیٹرز کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس طرح کی غیر معیاری پچ پر ٹیسٹ کرکٹ ایک مذاق ہے۔ انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل وان نے ایڈن گارڈن کی پچ کو انتہائی خوفناک قرار دے دیا۔ بھارتی میڈیا بھی پچ پر تنقید کرنے میں پیچھے نہیں رہا۔ میڈیا بھی تین روز میں ہی ٹیسٹ کا نتیجہ آنے تنقید کی جا رہی ہے۔

کولکتہ ٹیسٹ: بھارت 93 رنز پر ڈھیر، جنوبی افریقا کی تاریخی فتح

سائمن ہارمر نے 4، کیشو مہاراج اور مارکو جینسن نے 2، 2 جبکہ ایڈن مارکرام نے ایک وکٹ حاصل کی

لاہور (ویب ڈیسک) کولکتہ ٹیسٹ میں جنوبی افریقا نے بھارت کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد شکست دے دی۔ تفصیلات کے مطابق 124 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بھارتی ٹیم 93 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کپتان شبمن گل اسپتال میں داخل ہونے کے باعث بیٹنگ کے لیے نہیں آ سکے۔ واشنگٹن سندر 31 اور اکشر پٹیل 26، رویندرا جدیجا 18، دھروو جورل 13، رشبھ پانت 2، کے ایل راہول اور کلدیپ یادیو ایک ایک جبکہ یشسوی جیسوال بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقا کی جانب سے سائمن ہارمر نے 4، کیشو مہاراج اور مارکو جینسن نے 2، 2 جبکہ ایڈن مارکرام نے ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل جنوبی افریقی ٹیم نے تیسرے روز 93 رنز 7 کھلاڑی آؤٹ پر اننگز کا آغاز کیا تو کپتان ٹمبا باووما کے ناقابل شکست 55 رنز کی بدولت ٹیم کا مجموعہ 153 رنز تک پہنچا دیا۔ بھارت کی جانب سے رویندرا جدیجا نے 4، کلدیپ یادیو اور محمد سراج نے 2، 2 جبکہ جسپریت بمراہ اور اکشر پٹیل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ یاد رہے کہ جنوبی افریقا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پہلی اننگز میں 159 رنز بنائے تھے۔ جواب میں بھارتی ٹیم نے اپنی پہلی اننگز میں 189 رنز بنا کر 30 رنز کی برتری حاصل کی تھی۔ یہ جنوبی افریقا کی بھارت کے خلاف بھارت میں 15 سال بعد ٹیسٹ میچ میں فتح ہے۔

بنگلادیش میں پاکستانی سفیر کا قومی ہاکی ٹیم کے اعزاز میں ظہرانہ

قومی ٹیم نے بنگلادیش کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا، پاکستانی سفیر

لاہور (ویب ڈیسک) بنگلادیش میں متعین پاکستان کے سفیر عمران حیدر کا کہنا ہے قومی ہاکی ٹیم نے بنگلہ دیش کی ہاکی ٹیم کے خلاف شاندار کارکردگی اور کامیابی حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز ڈھاکا میں موجود پاکستانی سفارت خانے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قومی ٹیم منیجر اولمپین محمد عثمان شیخ، کوچ اولمپین ذیشان اشرف، قومی ٹیم کے کپتان عماد بٹ سمیت دیگر آفیشلز و کھلاڑی بھی موجود تھے۔ پاکستانی سفیر عمران حیدر نے قومی ٹیم کو ورلڈ کپ کوالیفائنگ راؤنڈ کیلیے کوالیفائی کرنے پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی ٹیم نے ون یونٹ کی مانند بنگلادیش کے خلاف کھیل پیش کیا۔ پاکستان ہاکی ٹیم آفیشلز و کھلاڑیوں نے عمران حیدر کو پاکستان ہاکی کی فیڈریشن کی جانب سے سووینئر بھی پیش کیا۔ بعد ازاں پاکستانی سفارت خانہ میں کھلاڑیوں کے اعزاز میں پر تکلف ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔

Showbiz

رونق میلہ

سارہ چوہدری کا یوٹیوب سے انکے ڈرامے ہٹانے پر نجی چینل کا شکریہ

سارہ چوہدری نے 2010 کے اوائل میں انڈسٹری سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی

لاہور (ویب ڈیسک) سابقہ اداکارہ سارہ چوہدری نے اپنی ذاتی خواہش کے مطابق اپنے حجاب اپنانے سے پہلے کے دو ڈرامے آن لائن نجی انٹرٹینمنٹ چینل سے ہٹانے پر چینل کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حال ہی میں سارہ چوہدری نے ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کی جہاں انہوں نے شوبز انڈسٹری میں قدم رکھنے اور پھر کنارہ کشی اختیار کرنے سے متعلق تفصیلی گفتگو کی۔ سارہ چوہدری نے 2003 میں شوبز انڈسٹری جوائن کی تھی اور 2010 کے اوائل میں انڈسٹری سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی

کراچی کو ناپسند کرنے والوں کے بیان پر ماہرہ خان کا ردعمل سامنے آ گیا

لاہور (ویب ڈیسک) کراچی کو ناپسند کرنے والوں کے بیانات پر ماہرہ خان نے دل چھو لینے والا ردِعمل دیا جس نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ اپنی آنے والی فلم نیلوفر کی پروموشن کے لیے کراچی میں ہونے والی پریس میٹ میں سپر اسٹار فواد خان اور ماہرہ خان ایک ساتھ نظر آئے۔ اس موقع پر صحافی نے ماہرہ خان سے سوال کیا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اُنہیں کراچی آنا پسند نہیں، آپ اپنے شہر کے بارے میں کیا کہنا چاہیں گی؟۔ ماہرہ خان نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ کراچی میں پیدا ہوئیں، یہی شہر ان کی پرورش کی جگہ ہے اور ان کی زندگی کا سب سے خاص حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر انسان اپنے شہر سے محبت کرتا ہے کیونکہ وہاں اس کی یادیں بسی ہوتی ہیں۔ ان کے لیے کراچی وہ جگہ ہے جہاں ان کے والدین، دادی، نانی اور بچپن کی جڑیں موجود ہیں۔

بھارت کے بھوجپوری سپر اسٹارز بھی انتخابی دنگل میں؛ کون جیتا کون ہارا

بہار سے بھوجپوری فلم انڈسٹری کے کئی سپر اسٹارز انتخابی معرکہ سر کر چکے ہیں

لاہور (ویب ڈیسک) بھارتی ریاست بہار کے انتخابات اس لیے بھی عوام کی توجہ اور دلچسپی کا محور ہوتے ہیں کہ بھوجپوری فلم انڈسٹری کے متعدد سپر اسٹارز بھی میدان میں مقابلے کے لیے اترتے ہیں۔ ماضی میں بھوجپوری فلم انڈسٹری کے سپر اسٹار روی کشن، منوج تیواری اور نرووا سمیت متعدد فنکار الیکشن جیت چکے ہیں۔ رواں برس 2025 کے الیکشن میں بھی سپر اسٹارز کھیساری لال یادیو اور رتیش پانڈے نے بھی اپنی اپنی قسمت آزمائی۔ کھیساری لال یادیو نے RJD کے ٹکٹ پر چھپرا کے حلقے سے انتخاب لڑا جب کہ رتیش پانڈے جن سوراج کے ٹکٹ پر کرگہار سے میدان میں اترے۔ دونوں اداکاروں کے جلسوں میں عوام کا جم غفیر امڈ آتا تھا اور ان کے مداح اپنے پسندیدہ اداکار کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے دور دور سے دوڑے چلے آتے تھے۔ تاہم جب انتخابی نتائج سامنے آئے تو یہ دونوں سپر اسٹارز الیکشن ہار گئے جب کہ سپر اسٹار پون سنگھ کی اہلیہ اپنے شوہر کے مکمل سپورٹ کے باجود کامیاب نہ ہوسکیں۔ بھوجپوری انڈسٹری کو مردوں کی انڈسٹری کہا جاتا ہے جہاں صرف ہیرو ہی پوری فلم میں حاوی ہوتا ہے اور مداحوں میں بھی ہیروز ہی مقبول ہیں۔

مشہور لبوبو ڈول پر فلم بنانے کی تیاری، کب ریلیز ہوگی

دنیا بھر میں سر چڑھ کر بولنے والا لبوبو ٹرینڈ بڑے پردے تک پہنچ گیا

لاہور (ویب ڈیسک) باربی ڈال اور پولی پاکٹ کے بعد ایک اور کھلونا کریکٹر لبوبو گڑیا پر فلم بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جو کہ ممکنہ طور پر بارر موی ہوگی۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی شہرت یافتہ ادارے سونی پکچرز نے لبوبو ڈول پر فلم بنانے کے رائٹس خرید لیے اور ہفتے کے روز اس کا باضابطہ اعلان بھی کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لوبوبو گڑیا کھلونے کے طور پر دنیا بھر میں پہچانا جاتی ہے تاہم اب اس کریکٹر پر ہالی ووڈ میں فلم بنے گی۔ سونی پکچرز کی جانب سے اس اعلان کے بعد فیشن کی دنیا اور سوشل میڈیا پر خوشی کی لہر بھی دوڑ گئی ہے کیونکہ اس کو ایک مثبت اور اچھی پیشرفت قرار دیا جا رہا ہے۔ ہالی ووڈ رپورٹر اور ورے کے مطابق فلم کی تیاری ابتدائی مرحلے میں ہے اور اسے ایک بڑی فرنچائز کی طرف سے بنائے جانے کی امید ہے تاہم ابھی یہ واضح نہیں کہ پکچر لائیو ایکشن پر بنے گی یا پھر اینیمیٹڈ ہوگی۔ لبوبو گڑیا کو ہانگ کانگ کے آرٹسٹ کاسنگ لنگ نے 2015 میں دی مونسٹر نامی بک سیریز میں تخلیق کیا جس کے بعد مشہور چینی کمپنی پاپ مارٹ نے اسے متعارف کرایا تھا۔ اس کھلونے کو دنیا بھر میں بلائنڈ باکس کی وجہ سے مقبولیت ملی۔ مگر یہ بلائنڈ باکس کیا ہے، اس کا مطلب کہ خریدار کو آرڈر دیتے وقت معلوم نہیں ہوتا تھا کہ اُسے کون سا ڈیزائن ملے گا تاہم یہ بھی طے تھا کہ کھلونا گڑیا کا جو بھی ڈیزائن ہوگا وہ قابل قبول ہوگا۔

سوشل میڈیا ناقدین نے ڈاکٹر نبیہا کو رُلا دیا

ڈاکٹر نبیہا نے حال ہی میں اپنی عمر سے چھوٹے دوست حارث کھوکھر کے ساتھ نکاح کیا ہے

لاہور (ویب ڈیسک) معروف سوشل میڈیا انفلوئنسر ڈاکٹر نبیہا اپنی شادی کے بعد سوشل میڈیا پر ہونے والی تنقید پر فرط جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں۔ ڈاکٹر نبیہا نے حال ہی میں نجی ٹی وی کے پوڈکاسٹ میں اپنے خاوند حارث کھوکھر کے ساتھ شرکت کی اور میزبان فضا علی کے سوالات کے جوابات دیے۔ پوڈکاسٹ میں گفتگو کے دوران نبیہا نے نکاح کے بعد سوشل میڈیا پر ہونے والی تنقید اور نفرت پر بات کی اور اس دوران وہ جذباتی ہوگئیں۔ جس پر میزبان کو اپنی سیٹ چھوڑ کر انہیں ٹشو پیپر اور دلاسہ دینا پڑا۔ ڈاکٹر نبیہا نے بتایا کہ والد کے انتقال کے بعد والدہ نے بڑی محنت سے انہیں پالا، جس کی وجہ سے انہوں نے کم عمری سے ہی کام کرنا شروع کیا تاکہ والدہ کا بوجھ کم ہو۔

ماں بننے کے بعد ماں کی بہت زیادہ قدر معلوم ہوتی ہے، دپیکا پڈوکون

لاہور (ویب ڈیسک) بالی ووڈ اسٹار دپیکا پڈوکون نے فلم انڈسٹری میں ورک لائف بیلنس پر نئی بحث چھیڑ دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک تازہ انٹرویو میں دپیکا پڈوکون نے کہا کہ ماں بننے کے بعد ان کی زندگی بدل گئی ہے اور اب وہ سمجھتی ہیں کہ صحت مند رہنے کے لیے روزانہ آٹھ گھنٹے کام کافی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اوور ورکنگ کو کمٹمنٹ سمجھ لیتے ہیں حالانکہ برن آؤٹ کسی کے لیے فائدہ مند نہیں ہوتا۔ میزبان کے سوال پر کہ کیا ماں بننے کے بعد ان کی زندگی بدلی ہے، دپیکا نے کہا سو فیصد۔ جب مائیں کہتی ہیں کہ 'ماں بن کر سمجھ آئے گا' تو واقعی سچ ہوتا ہے۔ اب مجھے اپنی ماں کی بہت زیادہ قدر معلوم ہوتی ہے۔ دپیکا کا کہنا تھا کہ نئے والدین، خاص طور پر ماؤں، کو کام کے دوران سپورٹ ملنی چاہیے۔

والد کا رویہ اور والدہ کا بورڈنگ اسکول چھوڑ کر جانا، عثمان مختار نے بچپن کی تلخ یادوں سے پردہ اٹھا دیا

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستانی اداکار عثمان مختار نے اپنے بچپن کی تلخ یادوں سے پردہ اٹھا دیا۔ ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے اداکار عثمان مختار نے کہا کہ 'میرے ساتھ والد کا جو رویہ تھا کہ اس طرح کا سلوک اپنی بیٹی کے ساتھ نہیں کروں گا'۔ انہوں نے کہا کہ میرے والد کا سلوک بہت زیادہ خراب تھا اور میرے خیال میں وہ ٹھیک نہیں تھا مگر شاید وہ اپنے طور پر اسے درست سمجھتے ہوں۔ عثمان مختار نے کہا کہ 'جب میں اُس سلوک کو برا سمجھتا ہوں تو اپنی بیٹی کے ساتھ اس طرح کا رویہ اختیار نہیں کروں گا'۔

خوبرو سوشل میڈیا انفلوئنسر کی ماہانہ آمدن جان کر آپ حیران رہ جائیں گے

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستانی سوشل میڈیا انفلوئنسر حرا ارمان نے پہلی بار اپنی ماہانہ آمدن کے حوالے سے انکشاف کر کے سب کو حیران کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق حرا ارمان فیشن اور لائف اسٹائل انفلوئنسر اور چار سالہ بچی کی والدہ ہیں، وہ اپنی شادی شدہ زندگی کے بارے میں کوئی بات نہیں کرتیں۔ حرا ارمان نے مختلف برانڈز کے ساتھ کام کیا اور انہوں نے سوشل میڈیا پر مقام حاصل کیا۔ انہوں نے حال ہی میں ایک پروگرام میں شرکت کی اور اپنے سفر کے حوالے سے گفتگو کی۔ حرا ارمان نے بتایا کہ وہ کئی سالوں سے اس پیشے کو بطور پروفیشن لے کر چل رہی ہیں اور اس دوران انہیں بھی کئی بار مشکلات پیش آئیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان میں تو اس پیشے کو کوئی تسلیم نہیں کرتا البتہ دنیا میں بہت پذیرائی ملتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں حرا ارمان نے بتایا کہ اُن کی ماہانہ آمدن تقریباً 30 سے چالیس لاکھ روپے بنتی ہے۔

فیروز خان اپنے بچوں کی کفالت کیلیے ہر ماہ کتنے لاکھ روپے ادا کرتے ہیں بڑا انکشاف

فیروز خان کی بہن نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دی، صارفین کی حساب بتانے پر تنقید

لاہور (ویب ڈیسک) فیروز خان کی سابق اہلیہ علیزے سلطان کی ایک پوسٹ کے بعد نیا تنازع شروع ہوگیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق علیزے سلطان نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے بچوں کے سردی کے کپڑوں اور اسکول یونیفارم کے حوالے سے ایک پوسٹ کی۔ اس کے بعد فیروز خان کی دوسری اہلیہ ڈاکٹر زینب میدان میں کود یں اور انہوں نے علیزے سلطان کو آڑے ہاتھوں لیا۔ اب اداکار فیروز خان کی بہن تابندہ ملک نے اس تنازع کے دوران نیا پنڈورا باکس کھولا اور اخراجات کے حساب سے سارا کھاتہ عوام کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ تابندہ نے سماجی رابطے کی سائٹ پر انکشاف کیا کہ سلطان اور فاطمہ کی کفالت کیلیے علیزے کو ہر ماہ دو لاکھ روپے ادا کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے اس دو لاکھ روپے کا بریک اپ بتایا کہ دونوں بچوں کے اسکول کی فیس اور دیگر اخراجات بھی اس میں شامل ہیں۔ اسی کے ساتھ انہوں نے بتایا کہ کورٹ میں تمام ریکارڈ موجود ہے۔

فیروز خان کی پوسٹ پر سابقہ و موجودہ اہلیہ کی لڑائی، بہن نے حقیقت بیان کر دی

بات بڑھنے پر مذکورہ پوسٹ ڈیلیٹ کر دی گئی تاہم مختلف سوشل میڈیا پیجز پر اس کے اسکرین شاٹس وائرل ہو گئے

لاہور (ویب ڈیسک) اداکار فیروز خان اور ان کی سابقہ اہلیہ علیزہ سلطان سے متعلق ایک نیا معاملہ سوشل میڈیا پر شدید بحث کا باعث بن گیا ہے۔ حال ہی میں علیزہ سلطان نے فیروز خان کی ایک انسٹاگرام پوسٹ پر کمنٹ کیا جس کے بعد فیروز کی موجودہ اہلیہ نے انہیں آڑے ہاتھوں لے لیا۔ علیزہ سلطان نے کمنٹ میں لکھا 'براہ مہربانی سردیوں کے کپڑے اور یونیفارم بھیج دیں'۔ مذکورہ کمنٹ کے بعد فیروز خان کی موجودہ اہلیہ ڈاکٹر زینب خاموش نہ رہ سکیں اور جواب میں لکھا کہ 'پہلی بات یہ کہ ایسی باتیں عوامی سطح پر نہیں کی جاتیں اور دوسری بات یہ کہ اس طرح کے رویوں سے تم پہلے ہی فیروز خان کو ذہنی طور پر بری طرح متاثر کر چکی ہو، ہماری فیملی کو ستانا بند کرو اور اپنے والد اور بھائی کے نمبرز سے فیروز خان سے رابطہ کرنا بند کر دو'۔ انہوں نے ایک اور کمنٹ کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ تمہیں اس طرح کے کمنٹ کرنے، فیروز خان سے رابطہ کرنے یا انہیں پریشان کرنے کا کوئی حق نہیں رہا۔ فیروز کو اپنے ذاتی مسائل بیان کرنا بند کرو اور انہیں اپنے تک محدود رکھو اور بہتر ہے کہ شادی کر لو، ورنہ میں بھی عوامی سطح پر تمہاری حقیقت بیان کر دوں گی۔

پاکستانی ریپر طلحہ انجم نے نیپال میں کنسرٹ کے دوران بھارتی پرچم لہرا دیا

پاکستان میں سوشل میڈیا صارفین کی بڑی تعداد حیران نظر آئی اور گلوکار کی اس حرکت پر بحث چھڑ گئی

لاہور (ویب ڈیسک) پاکستان کے معروف ریپر طلحہ انجم اور طلحہ یونس نیپال میں ہونے والے اپنے حالیہ کنسرٹ کے باعث سوشل میڈیا پر موضوع گفتگو بن گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، کنسرٹ کے دوران طلحہ انجم نے خیر سگالی اور دوستی کے اظہار کے طور پر بھارتی پرچم لہرایا جبکہ ان کے ساتھ اسٹیج پر موجود طلحہ یونس نے نیپالی پرچم اٹھا کر مداحوں کا شکریہ ادا کیا۔ کنسرٹ میں موجود مداحوں نے اس لمحے کی ویڈیوز اور تصاویر شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام مختلف ممالک سے آئے ہوئے سامعین کے احترام اور امن دوستی کے پیغام کے طور پر کیا گیا۔ تاہم پاکستان میں سوشل میڈیا صارفین کی بڑی تعداد حیران نظر آئی اور کئی لوگوں نے اس حرکت پر بحث چھیڑ دی۔ کچھ نے اسے ایک مثبت، جرات مندانہ عمل کہا تو کچھ نے اسے غیر ضروری اور غیر محتاط فیصلہ قرار دیا۔ طلحہ یونس کے نیپالی پرچم لہرانے پر مقامی مداحوں نے جوش سے ردعمل دیا اور ان کے نیپال آنے کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 1

مذہبی امور نے کہا کہ بیمار عازمین کو سعودی عرب واپس وطن بھیج دے گا، واپسی کا خرچہ عازمین حج خود ادا کریں گے، بیمار عازم کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے ڈاکٹرز کے خلاف بھی کارروائی بھی ہوگی۔ سعودی وزارت صحت کی ہدایات کے مطابق عازمین حج 2026 کیلئے طبی شرائط عائد کی گئی ہیں۔ سعودی وزارت صحت نے کہا کہ گردوں کے امراض، ڈائیلاسز کے مریضوں کو حج 2026 کی اجازت نہیں، سعودی وزارت صحت نے دل کے امراض کا شکار مریض جو مشقت کے بھی قابل نہ ہوں ان پر بھی حج کی پابندی لگادی۔ پھیپھڑوں اور جگر کی بیماری کے حامل مریضوں پر بھی پابندی ہوگی، شدید اعصابی یا نفسیاتی امراض، کمزور یاداشت، شدید معذوری اور ڈیمنشیا کا شکار افراد پر بھی سعودی حکومت نے حج پر پابندی لگادی۔ شدید بڑھاپے یا الزائمنز اور رعشہ کے مریض پر بھی پابندی عائد کردی گئی، حاملہ خواتین، کالی کھانسی، تپ دق، وائرل ہیمرج بخار کے مریض بھی حج 2026 نہیں کرسکیں گے۔ کینسر کے مریضوں پر بھی حج کی پابندی عائد کردی گئی، وزارت مذہبی امور نے کہا کہ حج پر روانگی سے قبل میڈیکل افسر حج پر روانگی سے روکنے کا مجاز ہوگا۔ وزارت مذہبی امور نے کہا کہ سعودی حکام کی مانیٹرنگ ٹیمیں عازم حج کے فٹنس سرٹیفکیٹ کی درستی کی تصدیق کریں گی، مقررہ بنیادی صحت کے حامل افراد ہی سفر حج پر مقامات روانہ ہوں۔

بقیہ 2

نے کہا ہے کہ ذاتی زندگی کے ساتھ بانی پی ٹی آئی کے سیاسی فیصلوں میں بھی بشریٰ بی بی کا اثر و رسوخ رہا۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے عمران اسماعیل نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کہتے رہے ہیں کہ وہ بشریٰ بی بی کو مرشد مانتے ہیں۔ انہوں نے تصدیق کی کہ ذاتی زندگی کے ساتھ بانی پی ٹی آئی کے سیاسی فیصلوں میں بھی بشریٰ بی بی کا اثر و رسوخ رہا، بانی پی ٹی آئی پر بشریٰ بی بی کا اثر و رسوخ تھا۔ انہوں نے کہا کہ جہانگیر ترین کی موجودگی میں یہ کالے کپڑے اور جادو والی بات ہوئی تھی، مجھے نہیں علم کہ جہانگیر ترین نے یہ بات بانی پی ٹی آئی سے براہ راست کی یا نہیں، حلف سے پہلے رات 3 بجے نعیم الحق، عون چوہدری سے ملے اور ان کا کہا کہ آپ تقریب میں نہ آئیں۔ عمران اسماعیل نے کہا کہ باجوہ نے کہا تھا کہ بانی پی ٹی آئی بیگم کی زیادہ سنتے ہیں جادو والی بات نہیں کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے کہا کہ گورنر کی جاب بورنگ ہے بنیں گے؟ میں نے کہا گورنر بن جاؤں گا۔ سابق گورنر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اتنے ننھے کا کا نہیں کہ گھر میں سب کچھ ہو رہا ہو اور ان کا علم نہ ہو، بانی پی ٹی آئی سادہ آدمی ضرور ہیں لیکن بے وقوف نہیں، بشریٰ بی بی سے شادی کے بعد بانی پی ٹی آئی کے فیصلوں، رہن سہن میں تبدیلی آئی، شادی کے بعد بانی پی ٹی آئی کے فیصلے سازی کا اسٹائل تبدیل ہوا۔ عمران اسماعیل نے کہا کہ کسی سے سنا تھا کہ بشریٰ نے پیشگوئی کی تھی کہ حکومت کے تیسرے سال مشکل وقت آئیگا۔

بقیہ 3

خصوصی رپورٹ انٹرویوز کی بنیاد پر ہے اور جو مواد ہمیں ملا، اس کا صرف 10 فیصد رپورٹ میں ہے، بہت سی چیزیں چھاپی نہیں جاسکتی تھیں۔ سینئر صحافی بشریٰ تسکین نے بتایا کہ پہلے بھی بشریٰ بی بی کے جادو ٹونے پر رپورٹنگ ہوتی رہی ہے، لیکن ہم نے اس پر کام شروع کیا تو ہمارے لیے بہت ساری معلومات حیران کن تھیں، سب سے زیادہ بشریٰ بی بی کا روحانی بصیرت کا لبادہ جو اوڑھا ہوا تھا اور عمران خان کو جس طرح انہوں نے کنٹرول کیا تو اس کے نتیجے میں ملک کا جو حال ہوا وہ سب کے سامنے ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عمران خان کے سیاسی وعدے صرف باتوں کی حد تک تھے، ہم نے اس میں سے کسی ایک پر بھی عمل ہوتے نہیں دیکھا، ہم نے ان کی پارٹی کے سینئر ممبران، ان کی کابینہ میں شامل وزراء، ان کے اراکین پارلیمنٹ سمیت درجنوں افراد سے رابطہ کیا تو اکثریت نے اعتراف کیا کہ عمران خان کی ناکامی کی وجوہات اسٹیبلشمنٹ کے عنصر کے بجائے انتظامی تھیں۔ کالے جادو اور سیاست میں مداخلت سے متعلق سوال پر صحافی بشریٰ تسکین کا کہنا تھا کہ اگر آپ کو یاد ہو کہ جب بشریٰ بی بی کی شادی ہوئی تھی تو جمائمہ نے ایک ٹوئٹ کیا تھا، جس میں کالے جادو کا تذکرہ تھا لیکن بین الاقوامی میڈیا نے اس معاملے کو اس طرح سے رپورٹ نہیں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جب ہم نے اس معاملے کو دیکھنا شروع کیا تو ہمارے لیے یہ بہت مشکل تھا کہ ہم اپنے ادارے اور بین الاقوامی آڈینس کو کالے جادو یا روحانیت سے متعلق کس طرح سے سمجھائیں گے حالانکہ پاکستان میں تو اس طرح کے معاملات عام ہیں لیکن خوش قسمتی سے ہم جن جن لوگوں سے ملے اور جو ثبوت ہمارے ہاتھ آئے تو اس سے ہمارے لیے چیزیں آسان ہوتی چلی گئیں۔ بشریٰ بی بی کی جانب سے طلاق لے کر عمران خان سے شادی کرنے سے متعلق سینئر صحافی نے بتایا کہ جب اس حوالے سے ہماری خاور مانیکا سے بات ہوئی تو انہوں نے دوران گفتگو ایک جملہ کہا کہ بشریٰ بی بی بلا کی ذہین تھیں۔ بشریٰ تسکین کے مطابق آپ اس سے خود اندازہ لگا لیں، ظاہر ہے وہ تو بشریٰ بی بی کو بہت سالوں سے جانتے تھے، تو یہ چیز ہمارے لیے دھماکے دار اور حیران کن چیز تھی وہ یہ کہ جب یہ خبر آئی کہ عمران خان کی ایک پیر اور روحانی شخصیت مل گئی ہے، اور وہ ایک خاتون ہیں، جب یہ خبر آئی کہ عمران خان نے اپنی پیرنی سے شادی کر لی ہے تو یہ چیز ہمارے لیے ایک ناقابل قبول فیکٹ کے طور پر سامنے آئی۔

بقیہ 4

بڑی طاقت ہیں اور پاکستان نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو پالیسی سازی میں برابر کا شراکت دار بنایا جانا چاہیے اور ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنا دولت مشترکہ کی ترجیح ہونی چاہیے۔ چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام نے کہا کہ پاکستان نوجوانوں کی تعلیم اور روزگار کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری کیے تاکہ ملک کی ترقی میں نوجوان بھرپور حصہ ڈال سکیں

بقیہ 5

کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 6

پیشکش کی تھی۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان نے پاکستان اور افغانستان کو خطے کے اہم شراکت دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے درمیان سرحدی کشیدگی علاقائی سلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ زخاروا کا مزید کہنا تھا کہ اسی صورتحال میں مصالحتی کوششیں پائیدار امن کے قیام میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ روس نے اس بات پر زور دیا کہ تنازعات کا پائیدار حل صرف مذاکرات اور بات چیت کے ذریعے ممکن ہے۔ وزارت خارجہ کی ترجمان نے دونوں ممالک سے اپیل کی کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں، اختلافات کو بات چیت سے حل کریں اور کشیدگی کو مزید بڑھانے والے اقدامات سے گریز کریں۔ روس نے اپنے موقف میں واضح کیا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی خطے میں امن و استحکام کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے، اور اس کے حل کے لیے بات چیت کا عمل جاری رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ 7

وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین کا کہنا تھا کہ عوام کی محبت اور اعتماد کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، یہ دعائیں ہی انمول رشتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پاک بھارت جنگ کے بعد عالمی سطح پر پاکستان کے وقار میں اضافہ ہوا ہے، عالمی منظر ناموں کی تبدیلیاں ناگزیر ہو چکی ہیں، پاکستانی سیاسی وعسکری قیادت نے اپنی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ مریم نواز پنجاب کی تمام اضلاع میں ترقیاتی وفلاحی کاموں کے جال بچھا رہی ہیں، ایک بار پھر پنجاب میں ترقی کا دور نئے ریکارڈ بنا رہا ہے، مخالفین بھی تعریف پر مجبور ہو چکے ہیں، بلال یاسین نے واضح کیا کہ پاکستان، امت مسلمہ کی ذمہ داریاں بخوبی طاقت ہونے کے ناطے اپنے برادر ممالک کیلئے پشت بان ہے۔

بقیہ 8

رات گئے تک اپنے علاقوں میں پٹرولنگ کریں، نفری کو منظم انداز میں سیکورٹی، تفتیش اور پٹرولنگ کے لیے استعمال کریں۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے اسلام آباد کے تمام تھانہ جات کے ایس ایچ اوز کے ساتھ اہم میٹنگ کا انعقاد کیا، اس موقع پر اسلام آباد پولیس کے تمام ایس ایچ اوز موجود تھے، آئی جی اسلام آباد نے افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام ایس ایچ اوز عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، رات گئے تک اپنے علاقوں میں پٹرولنگ کریں، جبکہ نفری کو منظم انداز میں سیکورٹی، تفتیش اور پٹرولنگ کے لیے استعمال کریں، تمام تھانہ جات کی حدود میں پولیس کی موجودگی واضح نظر آئے۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ تمام افسران اپنے فرائض کی انجام دہی میں پیشہ وارانہ انداز میں ادا کریں۔ جبکہ ہنگامی صورتحال میں پولیس ریسپانس کو فوری و موثر بنایا جائے، تمام ایس ایچ اوز قبضہ مافیا، منشیات فروشی، ہوائی فائرنگ، اسلحہ کی نمائش کیخلاف سخت قانونی ایکشن لیں اور اشتہاری مجرمان سمیت عدالتی مفروروں کی گرفتاری کو یقینی بنائیں، کرائم کی روک تھام کیلئے موثر حکمت عملی اپنائی جائے، انہوں نے واضح احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام افسران ماتحت جوانوں کی ویلفیئر کیلئے کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے عوام کی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سر انجام دیں، شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور وفاقی دارالحکومت میں امن و امان برقرار رکھنا اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے، اس میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ہر گز برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 9

عالمی تبلیغی جماعت کے بزرگوں سے خصوصی ملاقاتیں کیں۔ تبلیغی جماعت معاشرے میں دین کے فروغ اور اصلاح نفس کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر بندہ جب اپنے آپ کو درست کرے گا تو پورا معاشرہ بہتر ہوگا، اہل اسلام پر مصائب اور جان لیوا آزمائشیں شکلیں بدل بدل کر آ رہی ہیں، موجود مشکلات سے نجات کا راستہ توحید و سنت پر عمل ہے، تبلیغی جماعت اسلام کا ابدی اور لاثانی پیغام پوری دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تزکیہ نفوس کے لیے کی جانے والی محنت کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ معاشرے کا ہر فرد اگر اپنی ذمہ داری محسوس کرے تو ماحول تبدیل ہوسکتا ہے، تبلیغی جماعت کا کام دین کا بنیادی کام ہے، تبلیغی جماعت دراصل ایمان کی تحریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو مل کر مثبت اور تعمیری ماحول کو فروغ دینا ہوگا، ہماری تمام جدوجہد کا مرکز اور محور ملک کی سلامتی اور بقاء ہونا چاہیے۔ دورہ میں پروفیسر سجاد قمر، قاری محبوب الرحمن، سردار سید غلام اور مولانا جمیل فاروقی بھی وفاقی وزیر کے ہمراہ تھے۔

بقیہ 10

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور دشمن نے اگر پاکستان پر جنگ مسلط کرنے کی کوشش کی تو اسی طرح جواب دیں گے جیسے مئی میں دیا تھا، اللہ کے حکم کے مطابق اپنے فرائض کی انجام دہی کرتا ہوں۔ عاصم منیر نے کہا کہ جس طرح غزوہ احد میں مٹی ڈالنے سے فتح حاصل ہوئی تھی، اس طرح پاکستان کے سپاہیوں نے مقابلہ کیا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ اللہ نے فتح یاب کیا ہے یہ کامیابی اللہ کی طرف سے ہے، مسلمان جب اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو دشمن پر پھینکی مٹی کو بھی میزائل بنادیتا ہے۔ اس دوران لوگوں نے فیلڈ مارشل کو خراج تحسین پیش کیا جب کہ فیلڈ مارشل نے غزوہ احد کا حوالہ دیا۔ قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے فیلڈ مارشل نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف جس طرح دشمنوں کی تعداد بڑھی تھی تو وہ مٹی بھی ان کی آنکھوں کو بند کر دیتی تھی۔

بقیہ 11

ڈیجیٹل وژن کو قانونی تحفظ اور تقویت دیتا ہے۔ 27ویں نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزارت آئی ٹی کو وزیراعظم آفس، ایس آئی ایف سی، وفاقی کابینہ کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ڈیجیٹل سیکٹر اقتصادی سلامتی، اسٹریٹجک مضبوطی، عالمی مسابقت کا بنیادی ستون ہے، ڈیجیٹل گورننس، اے آئی، سائبر سیکیورٹی پاکستان کے مستقبل کیلئے فیصلہ کن شعبے ہیں، ہم اپنی سائبر ریزیلنس کو مسلسل مضبوط بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل کی قیادت میں افواج، سرکاری ادارے، نجی شعبہ دوران جنگ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے، وزارت آئی ٹی، پی ٹی اے، فورسز اور نجی ماہرین نے بھی مل کر سائبر دفاع مضبوط کیا۔ شزا فاطمہ نے کہا کہ گوگل کا پاکستان میں دفتر کھولنے کا فیصلہ ٹیک سیکٹر کے لیے بڑی پیش رفت ہے، کلاؤڈ انفرااسٹرکچر پاکستان کے ڈیجیٹل مستقبل کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی پوری زندگی کو ایک جامع ڈیجیٹل ماحول میں منتقل کرنا ہمارا ہدف ہے۔

بقیہ 12

آصف علی زرداری پارٹی کے شریک چیئرمین نہیں ہیں۔ خصوصی گفتگو کے دوران شازیہ مری نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم سے پارلیمان مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27ویں ترمیم سے عدلیہ کو نقصان نہیں ہوا بلکہ اس سے عدلیہ پر کیسز کا بوجھ کم ہوجائے گا۔ پی پی پی ترجمان نے کہا کہ آئینی عہدوں کو یہ استثنیٰ دیگر ممالک میں بھی حاصل ہے، صدارتی مدت کے بعد صدر پبلک آفس ہولڈر بنیں گے تو استثنیٰ ختم ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آصف زرداری پارٹی کے کو چیئرمین نہیں ہیں، صدر مملکت مدت پورے ہونے کے بعد سیاست میں آئیں گے تو استثنیٰ نہیں رہے گا۔

بقیہ 13

اجلاس طلب کر لیا۔ مرکزی مجلس شوریٰ کا ہنگامی اجلاس 23 نومبر کو طلب کیا گیا ہے، اجلاس میں 27 ویں آئینی ترمیم اور دیگر قانون سازی کے اثرات پر غور کیا جائے گا۔ اجلاس میں دینی مدارس کی رجسٹریشن اور حکومت رویے پر بھی غور کیا جائے گا، اجلاس میں ملک کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

بقیہ 14

چلنا چاہیے کہ گوگی کہاں سے آئی اور کہاں چلی گئی۔ ایک انٹرویو میں خواجہ آصف نے اکانومسٹ کی خبر کو درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ بانی پی ٹی آئی مکمل طور پر فیض حمید اور جنرل باجوہ کے کنٹرول میں تھے، جنرل عاصم منیر کی رپورٹ پر بانی پی ٹی آئی نے ناراض ہو کر انہیں ہٹا دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ سنگین مذاق کیا گیا، طاقت کیلئے ایک خاتون کو لانچ کیا گیا، چار پانچ سال کی لوٹ مار ایک منصوبے کے تحت کی گئی۔ انہوں نین کہا کہ لوٹ مار کے پیسے سے بانی پی ٹی آئی کو حصہ ملتا تھا، باقی پیسہ باہر گیا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ نواز شریف کے خلاف سپریم کورٹ میں پلان کے تحت فیصلے ہوئے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پنجاب جیسے صوبے کے ساتھ سنگین مذاق ہوا، آکسفورڈ سے پڑھ کر بھی یہ سب کرنا افسوسناک ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ عدلیہ کے تبادلوں پر نیا قانون دنیا کے مطابق ہے، جسٹس منصور علی شاہ نے چیف جسٹس کے خواب دیکھے ہوئے تھے وہ نہ بن سکے، عدلیہ آزاد ہونی چاہیے مگر جسٹس ثاقب نثار اور جسٹس اعجاز الاحسن والے انداز میں نہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ فیض حمید عدالتوں اور بانی پی ٹی آئی دونوں کو کنٹرول کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی کمانڈ جادو ٹونے کے حوالے کر دی گئی تھی، بشریٰ بی بی دشمن ملک کے ہاتھ لگ جاتیں تو سنگین خطرات پیدا ہو سکتے تھے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پی ٹی آئی کو دی اکانومسٹ کیخلاف برطانیہ میں کیس کرنا چاہیے۔ خواجہ آصف نے سابق خاتون اول بشریٰ بی بی سے متعلق کہا کہ جنرل فیض اور جنرل باجوہ نے اس عورت کو پلانٹ کیا، اب یہ بھی پتا چلنا چاہیے کہ گوگی کہاں سے آئی اور کہاں چلی گئی؟۔ انہوں نے کہا کہ بیرسٹر گوہر نے اگر عدالت جانا ہے تو ضرور جائیں، اگر بیرسٹر گوہر عدالت نہیں جائیں گے تو پھر میں چلا جاؤں گا، دی اکانومسٹ کوئی عام جریدہ نہیں ہے، یہ ثابت ہونا چاہیے کہ عدالتوں نے بھی اس خبر کی تصدیق کردی ہے۔

بقیہ 15

ہمیشہ کمزور طبقات کے ساتھ کھڑی ہے، محبت، احترام اور یکجہتی ہمارا اصول ہے۔ انہوں نے کہا کہ محروم طبقوں کی مدد کے ساتھ معاشرتی برداشت بھی ہماری بنیادی اقدار میں ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی کا مقصد صرف مالی مدد نہیں، بلکہ سماجی ہم آہنگی کا فروغ بھی ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ برداشت، ہم آہنگی اور احترام پر مبنی معاشرہ ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدم برداشت معاشرتی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، یوم برداشت ہمیں نفرت، تقسیم اور شدت پسندی کے خاتمے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے کو برداشت کرنا جمہوری اقدار کی مضبوطی کی علامت ہے، قومی یکجہتی کے لیے برداشت اور رواداری کا فروغ ناگزیر ہے۔

بقیہ 16

افراد میں تین سگے بھائی شامل ہیں۔ جاں بحق ہونے والے افراد چک سرائے کے رہائشی بتائے جا رہے تھے، جن کی شناخت ابوبکر، حمزہ، یاسر اور محمد علی کے ناموں سے ہوئی ہے، جاں بحق ہونے والے تمام افراد کو سول اسپتال منتقل کردیا گیا۔

بقیہ 17

پولیس کو یہ حکم دیا کہ وہ موسیٰ مانیکا کو گرفتار کر کے 19 نومبر کو عدالت میں پیش کیا جائے۔ یہ مقدمہ صدر پولیس اسٹیشن میں اس وقت درج کیا گیا تھا، جب موسیٰ اس بات پر غضب ناک ہو گئے تھے کہ ان کے 18 سالہ ملازم علی بہادر نے ان کی اجازت کے بغیر ان کے کمرے سے چادریں اتار دیں تھیں۔ غصے میں آکر موسیٰ نے مبینہ طور پر 30 بور پستول سے علی پر فائر کیا تھا، جو اس کی بائیں ٹانگ پر لگا تھا۔ گولی اس کی ٹانگ کو چیرتی ہوئی گزر گئی تھی، گواہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ موسیٰ نے اس کے بعد گھر کے دیگر ملازمین کو بھی دھمکی دی تھی کہ اگر انہوں نے زخمی ملازم کی مدد کرنے کی کوشش کی تو انہیں بھی یہی انجام بھگتنا پڑے گا۔ بعدازاں پولیس کو کال کی گئی جس پر ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) جاوید اقبال چدھڑ اور صدر پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی تھی۔ اطلاعات کے مطابق ڈی پی او جاوید اقبال چدھڑ نے موسیٰ مانیکا کا سامنا کیا، انہیں حراست میں لیا اور واقعے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد کیا تھا۔ علی بہادر، جو چک عالم ہتاڑ کا رہائشی ہے، پچھلے 2 سال سے مانیکا خاندان کے گھر ملازم تھا، فائرنگ کے بعد ریسکیو 1122 نے اسے پاکپتن ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال منتقل کیا تھا۔ علی کے والد، منظور کی مدعیت میں موسیٰ کے خلاف صدر تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ موسیٰ مانیکا 11 کروڑ 30 لاکھ روپے کی کرپشن کیس میں بھی مرکزی ملزمان میں شامل ہیں، جس میں ان کے والد خاور مانیکا اور بھائی ابراہیم مانیکا بھی نامزد ہیں۔ ابراہیم کو مفرور قرار دیا جاچکا ہے، اور اطلاعات ہیں کہ وہ اسپین فرار ہوچکا ہے، یہ کیس گزشتہ 2 سال سے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے ریجنل دفتر میں زیر تفتیش ہے۔ مانیکا فیملی کے ان 3 افراد کے علاوہ ایکسائز انسپکٹر اللہ نواز، پٹواری محمد اشرف اور اوقاف منیجر شفقت کو بھی 23 اگست 2023 کو اس وقت کے اوکاڑہ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے دائر کردہ ریفرنس میں نامزد کیا گیا تھا۔

بقیہ 18

بعد شیخوپورہ کے ناصر حسین سے شادی کر لی تھی، سربجیت کور کا مسلمان ہونے کے بعد نام نور رکھا گیا۔ جب سکھ یاتری اسی دن ننکانہ صاحب گئے تو کور نے اجتماع میں شرکت نہیں کی اور ناصر حسین کے ساتھ شیخوپورہ پہنچ گئیں۔ شیخوپورہ کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر بلال ظفر نے بتایا کہ سربجیت کور نے ایک مسلمان شخص سے شادی کر لی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں لوگ لاپتہ ہیں اور پولیس ان کی تلاش کر رہی ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ امکان نہیں ہے کہ یہ جوڑا کسی خفیہ ایجنسی کی تحویل میں ہے۔ میڈیا رپورٹ میں ایک اہلکار کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ سربجیت کور کو ممکنہ طور پر بھارت واپس بھیج دیا جائے گا اور انہیں بعد میں اسپاؤس ویزا پر دوبارہ یہاں آنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

بقیہ 19

عبرت کا نشان بنائیں گے۔ دعائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ پنجاب حکومت اقلیتی برادری کی فلاح کیلئے پرعزم ہے، بین المذاہب ہم آہنگی کیلئے ایسی تقریبات موثر کردار ادا کرتی ہیں۔ دعائیہ تقریب میں پاسٹر انور فضل نے پاک فوج، عدلیہ اور ریاستی اداروں، ملک و قوم کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعائیں کیں۔ مسیحی کیمونٹی نے اسلام آباد کچہری دھماکے کی شدید مذمت کی۔

بقیہ 20

کے تیارداروں سے ملاقات کی اور فراہم کی جانے والی طبی سہولتوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی واضح ہدایات کے مطابق صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی مفت فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ہسپتال میں ادویات کا اسٹاک دستیاب ہے، تاہم انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو تمام ضروری ادویات بغیر کسی رکاوٹ کے ملنی چاہئیں۔ بریگیڈیئر بابر نے ہسپتال میں ایکسرے، لیبارٹری، ڈرگ اسٹور اور ایمرجنسی کی سہولتوں کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے مطابق ان تمام شعبوں میں بہتری لانے کے لیے نئی مشینری، اضافی عملہ اور جدید آلات کی فراہمی کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف سے بھی بات چیت کی اور انہیں مریضوں کے ساتھ بہتر رویہ اختیار کرنے، وقت کی پابندی اور سروس ڈیلیوری میں بہتری کی ہدایت کی۔

بقیہ 21

برقرار رہے۔ زرائع کے مطابق ایس پی انوسٹی گیشن جاوید اختر جتوئی نے ضلع بھر کے ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے زیر تفتیش مقدمات کو میرٹ پر یکسو کرنے اور تمام درخواستوں پر مقررہ وقت میں کاروائی عمل میں لانے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے پولیس ہر لمحہ کوشاں رہیں۔ ایس پی انوسٹی گیشن نے کہا کہ اسلحہ کی نمائش کی پابندی پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ ایس پی انوسٹی گیشن جاوید اختر جتوئی نے کہا کہ غیر قانونی حراست اور ٹارچر سیل کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اشتہاری مجرمان کی گرفتاری اور اندراج کیمتعلق کاروائی کو یقینی بنانے اور منشیات فروشوں، آئس ڈیلرز، بدمعاشوں، رسہ گیروں کے خلاف گھیرا مزید تنگ کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ علاقہ میں گشت کے نظام کو مزید موثر بنائیں تاکہ معاشرہ میں امن و امان کی فضا برقرار رہے۔

بقیہ 22

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں حکومت کا الیکٹرک وہیکلز سیکٹر کے فروغ پر فوکس ہے پنجاب کی ای وی پالیسی جلد آ رہی ہے، انوائرمنٹ کریڈٹ پالیسی پر بھی کام ہو رہا ہے۔ صوبائی وزیر نے بتایا کہ چین سے 1000 الیکٹرک بسیں منگوائی گئی ہیں۔ کوشش ہے کہ الیکٹرک بسوں کا اسیمبلنگ پلانٹ پنجاب میں لگے۔ الیکٹرک وہیکلز سیکٹر کے فروغ سے ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے اور انسداد سموگ میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سیالکوٹ میں 1400 ایکڑ بنجر اراضی پر انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعلیٰ آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے بلاسود قرضے دیئے جا رہے ہیں۔ بزنس فسیلیٹیشن سینٹرز کا دائرہ کار دوسرے شہروں تک بڑھایا جا رہا ہے۔ چوہدری شافع حسین نے کہا کہ انڈسٹریل اسٹیٹس میں برسوں سے جاری رئیل اسٹیٹ کا کاروبار بند کرا دیا ہے اور یہاں پراپرٹی مافیا کا خاتمہ کر دیا۔ انڈسٹریل اسٹیٹس میں پالیسی کے تحت صنعتی یونٹس نہ لگانے والوں کے پلاٹ کینسل کئے جا رہے ہیں۔ چوہدری شافع حسین نے بتایا کہ بھوال پور انڈسٹریل اسٹیٹ میں پہلی بار 7 فیکٹریاں لگنے جا رہی ہیں جبکہ قائداعظم بزنس پارک شیخوپورہ میں میں 6 نئے کارخانے لگنے جا رہے ہیں۔ وی وو موبائل فون کی مینوفیکچرنگ بھی پنجاب میں شروع ہونے جا رہی ہے۔ پنجاب میں لیتھیم بیٹریوں کے مینوفیکچرنگ پلانٹ بھی لگنے جا رہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ میں تین بار چین کا دورہ کر چکا ہوں، جہاں متعدد بڑے سرمایہ کار گروپوں سے سودمند ملاقاتیں ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں گارمنٹ، سرجیکل اور فارماسیوٹیکل سٹی بھی بنا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ زرعی زمینوں کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے اس لئے کوشش ہے کہ نئی انڈسٹریل اسٹیٹس بنجر زمینوں پر ہی بنیں۔ انہوں نے کہا کہ نگران حکومت سے پہلے والی حکومت نے 6 ہسپتال بنانے کے دعوے کئے لیکن ایک بھی ہسپتال نہ بنا سکی جبکہ موجودہ حکومت 2 سال کی مدت میں 2 ہسپتال مکمل کر چکی ہے۔ فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ میں محنت کشوں کیلئے ہسپتال بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی قیادت میں پنجاب حکومت نے عوام کی فلاح کیلئے تاریخ ساز اقدامات کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیسہ دے تو اس میں تکبر نہیں آنا چاہئے ہم نے اپنے والد چوہدری شجاعت حسین سے یہی سیکھا ہے کہ کبھی تکبر نہیں کرنا۔ چوہدری شافع حسین نے کہا کہ ہمیں ملک کی تعمیر و ترقی کے لئے بحیثیت قوم محنت کرنا ہے۔ الیکٹرک رکشہ پلانٹ کی افتتاحی تقریب میں صنعتکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 23

ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اتھارٹی، اسسٹنٹ کمشنر قصور سمیت متعلقہ افسران کی شرکت۔ ڈائریکٹر امجد ظفر علی قصور آرکائیوز پراجیکٹ کی منصوبے کی پیش رفت، تکنیکی مراحل اور ڈیجیٹائزیشن کے جدید طریقہ کار پر ڈی سی کو تفصیلی بریفنگ۔ اجلاس کا مقصد شہر کی تاریخی دستاویزات، سرکاری ریکارڈ اور قیمتی ورثے کو جدید تقاضوں کے مطابق محفوظ کرنا اور انہیں ڈیجیٹل شکل میں دنیا کیلئے قابل رسائی بنانا ہے۔ ڈی سی کا منصوبہ کو قصور کی شناخت، تاریخ ورثے کے تحفظ اور تحقیق کے فروغ کیلئے سنگ میل قرار۔ ڈپٹی کمشنر کا پوری ٹیم کی محنت کو سراہتے ہوئے منصوبے کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے عزم کا اظہار۔ اس موقع پر ڈی سی عمران علی نے کہا کہ قصور کی صدیوں پر محیط تاریخ کو محفوظ شکل دینا آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہوگا۔ ریکارڈ کی ترتیب، اسکیننگ، کیٹلاگنگ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی تیاری میں معیار، شفافیت اور رفتار کو اولین ترجیح دی جائے۔ قصور آرکائیوز کی تکمیل سے مقامی و عالمی محققین کو قصور کی تاریخ، ثقافت اور سماجی ارتقا پر ایک مستند اور جامع ڈیجیٹل ذخیرہ دستیاب ہوسکے گا۔ پراجیکٹ کی تکمیل قصور شہر کی عالمی پہچان میں اضافے کا باعث بنے گا۔

بقیہ 24

زیادہ آلودہ ترین شہر رہا جہاں اے کیو آئی 593 تک پہنچ گیا، فیصل آباد میں ایئر کوالٹی انڈیکس 365 اور ملتان میں 299 ریکارڈ کیا گیا، پشاور کا اے کیو آئی 172 کو چھو گیا۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی دارالحکومت نئی دہلی دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں سرفہرست رہا جہاں اے کیو آئی 702 تک پہنچ گیا

بقیہ 25

کانفرنس کا عنوان ''نئی نسل کی ڈھال: ون ہیلتھ، ویکسینیشن، نوجوانوں کی صحت اور موسمیاتی تبدیلی'' ہے۔ کانفرنس کا افتتاح وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال کریں گے۔ کانفرنس پاکستان میں عوامی صحت، وبائی امراض، نوجوانوں کی صحت، ویکسینیشن، کلائمٹ چینج اور ماحولیاتی سلامتی کے مستقبل پر عالمی معیار کے مباحث کا اہم فورم ثابت ہوگی۔ اس میں قومی اور بین الاقوامی ماہرین، پالیسی ساز اور محققین شریک ہوں گے تاکہ موجودہ اور مستقبل کے صحت عامہ کے چیلنجز پر تفصیلی بات چیت کی جاسکے۔ ایچ ایس اے کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شہزاد علی خان نے کہا کہ یہ کانفرنس ون ہیلتھ ماڈل کے ذریعے پاکستان میں وباؤں سے تحفظ، ماحولیاتی خطرات، غذائیت اور ہیلتھ سکیورٹی کو ایک مشترکہ قومی حکمت عملی میں ضم کرنے کی جانب ایک تاریخی قدم ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کا تحفظ ہی پاکستان کا اصل مستقبل ہے۔ ڈاکٹر شہزاد علی خان نے بتایا کہ افتتاحی سیشن میں عالمی اور قومی ماہرین جن میں یو این آئی ایف سی، ڈبلیو ایچ او، ایف اے او اور نیوٹریشن انٹرنیشنل کے نمائندے شرکت کریں گے۔ سیشن میں ون ہیلتھ ورک فورس کی ترقی، غذائی تحفظ، موسمیاتی خطرات اور امیونائزیشن پروگرام جیسے اہم موضوعات زیر بحث آئیں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ کانفرنس معلوماتی اور تحقیقی نقطہ نظر سے نہ صرف اہم ہے بلکہ نوجوان محققین کے لیے تربیتی پلیٹ فارم بھی فراہم کرے گی۔ ڈاکٹر شہزاد علی خان کے مطابق یہ ایونٹ پاکستان کی پبلک ہیلتھ لیڈرشپ کو عالمی سطح پر مضبوط بنائے گا اور مستقبل کی صحت عامہ کی پالیسیوں کے لیے واضح سمت فراہم کرے گا۔

بقیہ 26

تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں ممالک کے سربراہان نے مشترکہ فوجی مشقوں، دفاعی ٹیکنالوجی اور مہارت کے تبادلے کے لیے اقدامات پر زور دیا۔ قطر کے وزیر دفاع نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہتے ہوئے دفاعی تعاون میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ توقع کی جارہی ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی اور دفاعی تعلقات سے دفاعی صنعت اور برآمدات کو نئی جہت ملے گی۔ مزید برآں، دو طرفہ تعلقات کے ذریعے جدید ٹیکنالوجی، زرعی پیداوار اور سرمایہ کاری کو فروغ حاصل ہوگا، جبکہ ایس آئی ایف سی پاکستان کی زرعی، اقتصادی اور دفاعی ترقی میں اپنا کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔

بقیہ 27

کراچی روانہ کردی گئی۔

بقیہ 28

فاسٹ یونیورسٹی چنیوٹ کی کامیابی دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، شروع میں چنیوٹ کیمپس پر اعتراض کیا جاتا تھا، مگر آج کامیابی سب کے سامنے ہے۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ میری فیملی اور کمپنی نے یونیورسٹی کے لیے 10 ایکڑ زمین دی، 10 لاکھ روپے گولڈ میڈل حاصل کرنے والے طلباء اور 10 لاکھ روپے مستحق طلباء کو دینے کا اعلان کرتا ہوں۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ والدین مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے بچوں کو اعلیٰ ادارے میں بھیجا، کمپیوٹر سائنس اور جدید تعلیم ملک کے مستقبل کی ضمانت ہے۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ فاسٹ یونیورسٹی نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کر رہی ہے، طلبہ اپنے مستقبل کا بہتر نقشہ خود بنائیں، ایک محنت اور مسلسل جدوجہد ہی کامیابی ہے۔

بقیہ 29

کا اظہار کیا اور عملے کو جلد پراسیس مکمل کرنے کی ہدایت کی، دونوں وزراء نے بیرون ملک جانے والے مسافروں سے بات چیت کی اور امیگریشن پراسیس کے بارے پوچھا۔ دورے کے دوران وزیر اوورسیز پاکستانیز سالک حسین نے سفری دستاویزات پر پروٹیکٹر سٹیکرز چیک کئے۔ پروٹیکٹر کے تحت ڈرائیور کی ملازمت کیلئے بیرون ملک جانے والے نوجوان کے پاس ڈرائیونگ لائسنس نہ ہونے پر اسے سفر سے روک دیا گیا جس پر وفاقی وزیر سالک حسین نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے فوری انکوائری کا حکم دے دیا۔ ایف آئی اے اہلکار کی مبینہ ملی بھگت سے ایک مسافر بیرون ملک بھیجا جا رہا تھا جسے امیگریشن عملے نے کاؤنٹر پر روک لیا، آف لوڈ کئے گئے مسافر کو نجی کمپنی کو ادا کی گئی رقم واپس دلانے کی یقین دہانی بھی کرائی گئی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے دونوں مسافروں کو روکنے والے امیگریشن اہلکاروں کو بلا کر نہ صرف شاباش دی بلکہ اپنی جیب سے انعام بھی دیا اور انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ دینے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر محسن نقوی نے کہا کہ ضروری دستاویزات کے بغیر کسی بھی مسافر کو سفر کی اجازت ہرگز نہ دی جائے، غیر قانونی امیگریشن کسی صورت برداشت نہیں ہوگی، ملک کی بدنامی کا باعث بننے والے کسی مسافر کو سفر کی اجازت نہیں دی جائے گی، ایف آئی اے سمیت کسی بھی ادارے کے ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔ وزیر اوورسیز پاکستانیز چودھری سالک حسین نے کہا کہ پروٹیکٹر کے تحت جانے والے مسافروں کی متعلقہ ملازمت کی مستند دستاویزات کی ہر صورت تصدیق کی جائے۔

بقیہ 30

جسٹس جمال مندوخیل، جسٹس شہزاد ملک اور بینچ نمبر چار میں جسٹس عائشہ ملک اور جسٹس عقیل عباسی شامل ہیں۔ جسٹس شاہد وحید اور جسٹس مسرت ہلالی سپریم کورٹ بینچ نمبر پانچ جبکہ جسٹس نعیم اختر افغان، جسٹس شفیق صدیقی اور جسٹس گل حسن بینچ نمبر چھ کا حصہ ہیں۔ سپریم کورٹ میں آئندہ ہفتے بینچ نمبر سات میں جسٹس شاہد بلال، جسٹس شکیل احمد جبکہ بینچ آٹھ میں جسٹس ہاشم کاکڑ، جسٹس اشتیاق ابراہیم شامل ہوں گے۔

بقیہ 31

شہر لاہور میں نواز شریف کینسر ہسپتال کی تعمیر آخری مراحل میں ہے جس کا سنگ بنیاد وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے 30 اکتوبر 2024 کو رکھا تھا۔ یہ 916 بستروں پر مشتمل زیر تعمیر ہسپتال دو مراحل میں مکمل ہو رہا ہے جو مکمل طور پر جدید ترین علاج معائنہ کی سہولیات کے ساتھ آراستہ ہوگا اور اس کو عام آدمی کی دسترس میں لایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مہنگے ترین دور میں نجی ہسپتالوں جیسی جدید سہولیات اب ہر مریض کو نواز شریف ہسپتال میں دستیاب ہوں گی۔ جہاں لیول 3 اور لیول 4 کے مریضوں کا مکمل علاج مفت ہوگا ان کا کہنا تھا کہ نواز شریف کینسر ہسپتال اس مرض کے شکار مریضوں کے لیے امید کی نئی کرن ثابت ہوگا جو زندگی سے مایوس ہو چکے ہیں۔

بقیہ 32

بعد حق نواز، عمر اور ایک خاتون نے آگ لگائی۔ پولیس ذرائع نے کہا کہ اس واقعہ کی تفتیش ہر پہلو سے کر رہے ہیں، جلد حقائق سامنے لائے جائیں گے۔ پولیس نور شاہ نے ایک خاتون سمیت تین افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے ایک ملزم کو حراست میں لے لیا۔

بقیہ 33

سیاسی انتقام روکنے کیلئے 27ویں آئینی ترمیم میں مثالی فیصلہ کیا، ملک کے استحکام کیلئے مزید ترامیم کرنا پڑی تو کریں گے، الیکشن کا بائیکاٹ کرنے والے سیاسی مقابلہ کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے۔ ان کا یہی کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی خیبر پختونخوا کے کام سرانجام دیں تو ہم عہدے پر رہیں گے۔ سہیل آفریدی کوئی اور راستہ اپنائیں گے تو وفاق کے پاس آئینی آپشن موجود ہے۔ طلال چودھری نے کہا کہ پنجاب کے گیارہ حلقوں میں الیکشن سکیورٹی کے حوالہ سے تمام انتظامات مکمل ہیں، صوبائی فورسز کے علاوہ دیگر کو بھی بلایا جا سکتا ہے، امید ہے پر امن طور پر الیکشن ہوگا، اہلسنت کی حمایت کوئی چھوٹی حمایت نہیں ہے، اہلحدیث اور دیوبند نے بھی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ 34

کے مطابق سرگودھا میں نوجوان کو اغوا کر کے 5 لاکھ روپے تاوان طلب کر لیا گیا جس پر درج مقدمہ میں پولیس نے 6 ملزمان کو گرفتار کر لیا جن میں دو پولیس ملازمین بھی شامل ہیں جو بتلائی جا رہے ہیں جن پر الزام ہے کہ انہوں نے مغوی کو سنگین مقدمات میں ملوث کرنے کی دھمکی دینے اور فرضی مقابلہ کرنے کا کہہ کر پانچ لاکھ روپے تاوان لیا جس میں گرفتار دونوں پولیس اہلکاروں کو ڈی پی او نے معطل کر کے محکمانہ تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔

بقیہ 35

کراچی اور 2 افراد حیدرآباد میں جاں بحق ہوئے۔ محکمہ صحت کے مطابق صوبے میں 24 گھنٹوں میں ڈینگی کے مزید 170 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

بقیہ 36

گرفتار ملزمان میں علی خان، اجمل، قاسم، احمد اور حمزہ شامل ہیں۔ ملزمان سے افغان دستاویزات اور پاکستانی شناختی کارڈ برآمد کر لیے گئے ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزمان غیر قانونی راستوں سے پاکستان داخل ہوئے تھے۔ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ملزمان نے اعتراف کیا کہ وہ پاکستانی دستاویزات حاصل کر کے سعودی عرب کا ورک ویزا لینا چاہتے تھے۔

بقیہ 37

آپ معاہدہ کر کے وقت پر ڈیلیور نہ کریں، یہ ہماری صنعتی صلاحیت کا نقصان ہے، آپ کو مقامی صلاحیت کے بارے میں سچ بولنا ہوگا کیونکہ اس کا تعلق قومی سلامتی سے ہے۔ جنرل انیل چوہان نے کہا کہ ہم آپ کی منافع کمانے والی کاوشوں میں قوم پرستی اور حب الوطنی کی توقع رکھتے ہیں، دفاعی اصلاحات یکطرفہ عمل نہیں، صنعت کو صلاحیت کے بارے میں سچ بولنا ہوگا۔ بھارتی چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے کہا کہ بہت سی کمپنیاں کہتی ہیں کہ ان کی مصنوعات 70 فیصد مقامی ہیں مگر یہ حقیقت نہیں ہے، اور اگر قیمت کی بات کی جائے تو بین الاقوامی معیار کے اعتبار سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

بقیہ 38

ذریعے رواداری کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ بڑھتی ہوئی انتہا پسندی اور پرتشدد تنازعات کے اس دور میں رواداری اور برداشت کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ نفرت، عدم برداشت اور نا اتفاقی کا خاتمہ محبت، برداشت اور رواداری کے ساتھ ہی ممکن ہے۔ آیئے آج ہم دنیا کو رواداری کے ساتھ سب کے رہنے کیلئے ایک بہتر جگہ بنانے کا عہد کریں۔ رواداری اختیار کریں اور برداشت کے راستے پر چلیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہماری اپنی عدم برداشت کے باعث بے شمار مسائل میں الجھی ہوئی ہے۔ ہمیں معاشرے کو پرامن رکھنے کیلئے رواداری کی راہ پر چلنا ہوگا۔ نبی پاک ﷺ کی زندگی رواداری اور بردباری کی بہترین مثال ہے۔ آپ ﷺ نے دشمنوں کے ساتھ بھی رواداری کا مظاہرہ کیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ دین اسلام پر امن رہنے اور رواداری اختیار کرنے کا درس دیتا ہے۔ معاشرہ برداشت اور رواداری کے رویوں کا متقاضی ہے۔ منفی رویوں سے نہ صرف خاندان بلکہ معاشرے تباہی کی طرف جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ معاشرے میں عدم برداشت کے رویوں کے سدباب کیلئے مثبت سوچ اور بہترین طرز عمل اپنانا ہوگا۔ ایک دوسرے کو برداشت کرنے کی روش اختیار کرنا ہوگی۔ معاشرے کے ہر طبقے کو برداشت اور رواداری کے رجحان کو پروان چڑھانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہئیے۔ آج ہم برداشت و رواداری کو فروغ دینے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

پنجاب حکومت کا نابینا افراد کیلئے 12 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ

اجلاس میں ڈی جی سوشل ویلفیئر طارق قریشی، ڈائریکٹر ایڈمن، ڈائریکٹر پلاننگ اور ڈائریکٹر CRPD نے شرکت کی

مکوآنہ (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر نابینا افراد کے لیے بڑا ریلیف پیکیج تیزی سے عملی شکل اختیار کر رہا ہے۔ محکمہ سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال پنجاب میں نابینا افراد کے وظائف پروگرام پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال سہیل شوکت بٹ کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی جی سوشل ویلفیئر طارق قریشی، ڈائریکٹر ایڈمن، ڈائریکٹر پلاننگ اور ڈائریکٹر CRPD نے شرکت کی۔

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی' پنجاب بار کونسل

بھارت، افغانستان پاکستانی افواج کی صلاحیتوں سے آگاہ ہیں' وائس چیئرمین اشفاق کھوٹ، چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی ذبیح اللہ

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین چودھری محمد اشفاق کھوٹ اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی ذبیح اللہ ناگرہ نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام، سکیورٹی فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشتگردی کے خلاف جنگ میں دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ایٹمی صلاحیت کا حامل پاکستان دشمنوں کی آنکھوں میں کھٹکتا ہے اس لئے مذموم سازشوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، بھارت جب جنگ کے میدان میں پاکستان کو شکست نہیں دے سکا تو اس نے تخریبی کارروائیوں کے ذریعے بزدلانہ حملے شروع کر دیئے ہیں، پاکستان نے جس ملک کے لاکھوں باشندوں کو دہائیوں تک اپنے دامن میں جگہ دی

برائلر گوشت کی قیمت میں مزید 7 روپے اضافہ

لاہور (این این آئی) شہر میں پرچون سطح پر فی کلو برائلر گوشت کی قیمت مزید 7 روپے اضافے سے 555 روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 5 روپے اضافے سے 383 روپے کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 344 روپے فی درجن کی سطح پر مستحکم رہی۔ آٹھ روز میں برائلر گوشت کی قیمت میں مجموعی طور پر 94 روپے اضافہ ہوا۔ اوپن مارکیٹوں میں بھی کئی مقامات پر دکاندار برائلر گوشت سرکاری نرخ سے 30 سے 40 روپے کلو زائد قیمت پر فروخت کر رہے ہیں

قصور: ڈپٹی کمشنر قصور عمران علی قصور آرکائیوز پراجیکٹ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

حکومت موثر قانون سازی کے ذریعے نکاح کے عمل کو سادہ اور آسان بنائے' میرج کنسلٹنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن

نوجوان نسل جہیز نہ لینے کی مہم شروع کرے تو کامیابی یقینی ہے' چوتھا سالانہ اجتماع، مصباح وکیل، فوزیہ ملک، سید علی حسین شاہ کی شرکت

لاہور (این این آئی) حکومت موثر قانون سازی کے ذریعے نکاح کے عمل کو سادہ اور آسان بنائے، نوجوان نسل جہیز نہ لینے کی مہم شروع کرے تو کامیابی یقینی ہے، میرج کنسلٹنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ارکان کی وجہ سے سالانہ لاکھوں شادیاں سرانجام پاتی ہیں، ارکان کی فلاح و بہبود کے لئے جلد منصوبہ شروع کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے میرج کنسلٹنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے چوتھے سالانہ میگا ایونٹ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صدر پنجاب مصباح وکیل، جنرل سیکرٹری فوزیہ ملک، مرکزی سیکرٹری جنرل نذیر خان، دیگر عہدیداران میں سید علی حسین شاہ لبنیٰ جاوید، راحیلہ نور عبدالحمید ماسوی، مسرت جبین، اسماء ملک سمیت ممبران کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں کراچی سے ارم سلیم نے خصوصی شرکت کی۔

غیر ملکی قرضوں کے معاملے کو پارلیمنٹ میں لے کر جایا جائے' اشرف بھٹی

لاہور (این این آئی) آل پاکستان انجمن تاجران کے مرکزی صدر اشرف بھٹی نے کہا ہے کہ معیشت کی ترقی کے لئے حکومتی اقدامات قابل ستائش ہیں، معیشت میں حصہ ڈالنے والے اسٹیک ہولڈرز مشکلات کا شکار ہیں جن کی داد رسی ہونی چاہیے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت نے سخت فیصلوں اور اصلاحات کے ذریعے ملک کو معاشی سمت دی ہے

صوبہ پنجاب میں گندم کی پیداوار کا ہدف 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ مقرر

حکومت پنجاب نے گندم کے منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت 6500 روپے سے کم کر کے 5500 روپے فی تھیلا کر دی

مکوآنہ (این این آئی) گندم پاکستان کی اہم غذائی فصل ہے۔ پاکستان کی زمین اور آب و ہوا گندم کی پیداوار کے لئے نہایت موزوں ہے۔ پاکستان میں گندم کی پیداوار اگرچہ پہلے کے مقابلے میں بڑھی ہے لیکن پھر بھی اس میں اضافے کی کافی گنجائش موجود ہے۔ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے حکومت پنجاب نے گندم کے منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت 6500 روپے سے کم کر کے 5500 روپے فی تھیلا کر دی ہے۔

پارلیمان بالادست ادارہ ہے جس کو قانون سازی اور آئینی ترمیم کا حق حاصل ہے' ملک افضل کھوکھر

کسی کی پسند نہ پسند پر فیصلے نہیں ہوتے بلکہ آئین و قانون کے مطابق ہوتے ہیں' رکن قومی اسمبلی

رائے ونڈ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی ملک افضل کھوکھر نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم کے لئے آئینی و قانونی پروسیجر کو اپنایا گیا ہے، قانون اور ضابطے کے تحت معاملات آگے بڑھے ہیں، کسی کی پسند نہ پسند پر فیصلے نہیں ہوتے بلکہ آئین و قانون کے مطابق ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ پارلیمان بالادست ادارہ ہے جس کو قانون سازی اور آئینی ترمیم کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 ویں آئینی ترمیم ہرگز عجلت میں نہیں کی گئی، اب عام آدمی، عام سائل کو اعلیٰ عدالت میں وقت پر سنا جائے اور فوری انصاف ملے گا، کئی دفعہ آئینی کیسز پر بہت لگتا تھا اور عدلیہ کا پچاس فیصد وقت آئینی کیسز پر لگ جاتا تھا اب وہی وقت پاکستان کے عام شہریوں کے لئے استعمال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئینی ترمیم کے لئے آئین و قانون کو پیش نظر رکھتے ہوئے پراسس مکمل کیا گیا ہے، آئینی عدالت اور ترمیم پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔

بیرون ملک ملازمت کیلئے پاک سافٹ اسکلز پر لازمی رجسٹریشن کے فیصلے کا اطلاق 19 نومبر سے ہوگا

لاہور (این این آئی) بیرون ملک ملازمت کے خواہشمند پاکستانیوں کے لئے پاک سافٹ اسکلز پر رجسٹریشن لازم قرار دی گئی ہے جس کا اطلاق 19 نومبر سے ہوگا، رجسٹریشن کے بغیر پاسپورٹ پر پروٹیکٹر جاری نہیں ہوگا۔ وزارت اوورسیز پاکستانیز نے اقدام انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے کیا ہے۔ وزارت سمندر پار پاکستانیز کے مطابق پاک سافٹ اسکلز ایپ پر رجسٹریشن مفت ہے۔ بیرون ملک ملازمت کے خواہشمند افراد اس ایپلیکیشن پر رجسٹریشن کرواتے وقت اپنی تمام معلومات فراہم کریں گے۔

ملک میں امن، استحکام اور ترقی کے لئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے' رانا جمیل منج

پیپلز پارٹی اداروں کی مضبوطی، آئین اور قانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے' جنرل سیکرٹری لاہور

رائے ونڈ (این این آئی) پیپلز پارٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری رانا جمیل منج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی اداروں کی مضبوطی، آئین اور قانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے، ملک میں امن، استحکام اور ترقی کے لئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اپنے ورکرز کو عزت دی ہے، پیپلز پارٹی مزدوروں، ملازمین اور پسے ہوئے طبقات کی آواز ہے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام الناس کی فلاح و بہبود کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں، مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور ورکرز کا پیپلز پارٹی میں شمولیت پاکستان پیپلز پارٹی کی مقبولیت کی دلیل ہے، پنجاب میں پیپلز پارٹی کو اس جگہ لے کر آنا ہے جو شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور میں تھی۔

گھریلو جھگڑے پر شوہر نے کلہاڑی کے وار کر کے بیوی قتل کر دی

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد ریجن کے نواحی گاؤں تھانہ رجانہ میں گھریلو جھگڑے پر شوہر کے ہاتھوں بیوی قتل ہو گئی۔ علی وارث نے کلہاڑی کے وار سے ممتاز بی بی کو قتل کیا، ملزم قتل کے بعد موقع سے فرار ہو گیا، کرائم سین یونٹ نے شواہد اکٹھے کر کے لاش رورل ہیلتھ سینٹر منتقل کر دی گئی۔ ڈی ایس پی صدر سرکل اور ایس ایچ او رجانہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے، ڈی پی او نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ملزم کی فوری گرفتاری کے احکامات جاری کر دیئے۔

لاہور: پرنسل امیر الدین میڈیکل پروفیسر فاروق افضل، پروفیسر خضر حیات گوندل کی باعزت ریٹائرمنٹ پر پروفیسرز کے ہمراہ کیک کاٹ رہے ہیں۔

زراعت کی ترقی کے لئے کسان کا ہاتھ تھامنا ہو گا: مسرت جمشید چیمہ

پاکستان خوراک کی مد میں اربوں ڈالر کے درآمدی بل کا متحمل نہیں ہو سکتا' سینئر رہنما پی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کی سینئر رہنما مسرت جمشید چیمہ نے کہا ہے کہ زراعت کی ترقی کے لئے کسان کا ہاتھ تھامنا ہوگا، زراعت میں بھی ویلیو ایڈیشن پر توجہ مرکوز کی جائے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پیداواری لاگت بڑھنے سے لاگت بھی پوری نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے کسان متنفر ہو رہا ہے، جس قدر ممکن ہو سکے کسان کو سبسڈی دی جائے، اگر خوراک کا بحران پیدا ہو گیا تو پاکستان خوراک کی مد میں اربوں ڈالر کے درآمدی بل کا متحمل نہیں ہو سکتا

بھکر کے علاقے بلبلی میں باپ کی بیٹوں سے شدید رنجش، بیٹوں کی 8 قیمتی بکریاں ذبح کر ڈالیں

باپ اولاد کے لیے سایہ، رحمت اور شفقت کا پیکر ہوتا ہے، مگر اس واقعے نے معاشرتی اقدار اور خاندانی رشتوں کی حرمت کو مجروح کر ڈالیں

جنڈانوالا (این این آئی) بھکر کے علاقے بلبلی میں باپ کی بیٹوں سے شدید رنجش نے ایک افسوسناک اور چونکا دینے والا واقعہ جنم دے دیا۔ باپ کی شفقت، محبت اور حفاظت کا تصور ہمارے معاشرے میں ہمیشہ سے ایک مضبوط اور مقدس رشتہ سمجھا جاتا ہے، مگر بلبلی میں پیش آنے والا یہ واقعہ اس رشتے کی تمام روایات الٹ دیتا ہے۔ علاقہ بلبلی کے رہائشی لال بلبلی ولد ڈیوایا قوم بلبلی نے معمولی گھریلو رنجش پر اپنے ہی سگے بیٹوں کی لاکھوں روپے مالیت کی 8 قیمتی بکریاں رات کی تاریکی میں ذبح کر ڈالیں اور موقع سے فرار ہو گیا۔ بعد ازاں اس نے خود فون کر کے بیٹوں کو بکریاں چیک کرنے کا کہا، اور جب انہوں نے دیکھا تو تمام بکریاں ذبح شدہ حالت میں پڑی تھیں۔ بیٹوں نے فوری طور پر 15 پر کال کر کے پولیس کو اطلاع دی۔

وزیر تعلیم آزاد کشمیر دیوان علی چغتائی پیپلز پارٹی میں شامل

مظفر آباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر کے وزیر تعلیم سکولز دیوان علی چغتائی نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ آزاد جموں و کشمیر میں وزیراعظم انوار الحق کے خلاف تحریک عدم اعتماد میں پیپلز پارٹی کو مزید ایک رکن کی حمایت مل گئی، وزیراعظم انوار الحق کے اتحادی رکن دیوان علی چغتائی نے بھی علیحدگی اختیار کر کے پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ دیوان علی چغتائی نے پیپلز پارٹی سیاسی امور کی نگران فریال تالپور سے ملاقات کے بعد شمولیت کا اعلان کیا۔

ٹرانسپورٹ الائنس کا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر گہری تشویش کا اظہار

کراچی (این این آئی) سابق رکن سندھ اسمبلی اور صدر پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس ملک شہزاد اعوان نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس پر شدید ردعمل دیا ہے۔ ایک وڈیو بیان جاری کرتے ہوئے ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی ہم پوری ٹرانسپورٹ برادری مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات، ٹول ٹیکسز، اور ود ہولڈنگ ٹیکس میں مسلسل اضافہ کر رہی ہے۔

پشاور: 35 ویں نیشنل گیمز مشعل کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں شریک خواتین و دیگر عہدیداروں کا ٹارچ کے ہمراہ گروپ فوٹو

زراعت ترقی کرے گی تو معیشت کا پہیہ چلے گا' ہمایوں اختر خان

آئی ٹی کے ذریعے ملک کی تقدیر بدلی جا سکتی ہے' سابق وفاقی وزیر کی وفد سے گفتگو

فیصل آباد/تاندلیانوالہ (این این آئی) سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ہنر سکھانے کے منصوبے شروع ہونے چاہئیں، آئی ٹی کے ذریعے ملک کی تقدیر بدلی جا سکتی ہے، حلقے میں ہنر سکھانے اور آئی ٹی کے اداروں کے قیام کیلئے ہر ممکن کوششیں جاری ہیں، این اے 97 میں ترقی تو در کنار بنیادی سہولیات کا بھی فقدان ہے لیکن ہم نے ہر طرف پھیلی محرومیوں کو ترقی اور خوشحالی سے بدلنے کا بیڑہ اٹھالیا ہے

پشاور: وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی شاہراہوں کی بحالی و بیوٹیفکیشن کے منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

کارپٹ برآمدی پروموشن باڈی کا قیام، دیگر اقدامات سے برآمدات میں اضافہ ممکن ہے' اعجاز الرحمان

عالمی مارکیٹ میں بہتری کے امکانات، پاکستان میں صنعت کو کئی طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے' چیئرپرسن سی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرپرسن اعجاز الرحمان نے ہاتھ سے بنے قالینوں کی صنعت کو درپیش شدید مشکلات اور برآمدات میں تنزلی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتی سرپرستی، پالیسی اقدامات اور مستقبل کے حوالے سے ٹھوس لائحہ عمل اس صنعت کو دوبارہ پاؤں پر کھڑا کرنے اور برآمدات کو عروج پر لے جانے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مینوفیکچررز اور برآمد کنندگان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں صنعت کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل اور برآمدات کے فروغ کے حوالے سے تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرپرسن سی ٹی آئی اعجاز الرحمان نے کہا کہ جب تک مسائل کی تشخیص نہیں ہوگی ان کا حل بھی ممکن نہیں، ماضی میں برآمدات کے بڑے حجم کی وجہ سے دنیا میں پہچان رکھنے والی اس صنعت کو درپیش زوال پر سنجیدگی سے غور کرنے اور اس کے مستقبل کے لائحہ عمل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ دیگر ممالک میں یہ صنعت تیزی سے ترقی کر رہی ہے

جادو، ٹونے، توہم پرستی سے حکومت چلانے کا خمیازہ 25 کروڑ عوام نے بھگتا ہے' سیف الملوک کھوکھر

عثمان بزدار کو سب سے بڑے صوبے کا وزیراعلیٰ بنانا بھی اسی کا نتیجہ تھا' صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) لاہور

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) لاہور کے صدر ملک سیف الملوک کھوکھر نے کہا ہے کہ برطانوی جریدے میں شائع ہونے والی رپورٹ سے ثابت ہو گیا ہے کہ عمران خان کی حکومت اہلیت، وژن، گڈ گورننس اور دیگر طے شدہ عالمی معیارات کی بجائے جادو، ٹونے اور توہم پرستی کے بل بوتے پر چلائی گئی جس کا خمیازہ 25 کروڑ عوام کو بھگتنا پڑا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ عالمی جریدے کی رپورٹ کے بعد یہ حقیقت آشکار ہو گئی ہے کہ بانی پی ٹی آئی تو صرف کٹھ پتلی تھے اصل حکومت تو ان کی اہلیہ کر رہی تھیں اور عثمان بزدار کو ملک کے سب سے بڑے صوبے کا وزیراعلیٰ بنا دینا بھی اسی کا نتیجہ تھا، دنیا کے کسی اور خطے میں جادو، ٹونے اور توہم پرستی کے ذریعے کروڑوں عوام کے ملک کو چلانے کی کوئی مثال موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کی اکثریت ان معاملات سے پہلے ہی آگاہ تھے اب ایک عالمی جریدے نے بھی اس پر اپنی مہر ثبت کر دی ہے۔

رائے ونڈ: مندوبین عالمی تبلیغی اجتماع کے آخری روز اجتماعی دعا میں شریک ہیں۔

آرگینک زراعت ماحول کی بہتری میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے' نجم مزاری

حکومت آرگینک زراعت کے فروغ کیلئے سرپرستی کرے' یو ایم ٹی میں خطاب، کسانوں کے وفد سے گفتگو

لاہور (این این آئی) آرگینک خوراک اور مصنوعات پر ریسرچ کرنے والے ادارے کے سربراہ نجم مزاری نے کہا ہے کہ زراعت میں کیمیکلز اور مصنوعی کھادوں کے استعمال کے حوالے سے واضح پالیسی بنانے کی ضرورت ہے، طبی ماہرین کے مطابق آرگینک خوراک روایتی خوراک کے مقابلے میں زیادہ محفوظ اور غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے جبکہ آرگینک زراعت ماحول کی بہتری میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز میں اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر عابد ایچ کے شیروانی، ڈاکٹر سمعیہ شاہد سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ نجم مزاری نے کہا کہ کوئی خوراک استعمال کرنے سے پہلے اس کے اجزاء کے بارے ضرور آگاہی ہونی چاہیے، بہت سے ممالک زراعت میں کیمیکلز اور مصنوعی کھادوں کے ایک حد تک استعمال کے حوالے سے پالیسی کا اعلان کر چکے ہیں

رائے ونڈ: مندوبین عالمی تبلیغی اجتماع کے آخری روز اجتماعی دعا میں شریک ہیں۔

تلہ گنگ کے گاؤں سکھر میں یادگار شہداء کی تعمیر کر لی گئی

مقامی افراد کی یادگارِ شہداء پر ایک شاندار اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار تقریب

تلہ گنگ (این این آئی) تلہ گنگ کے گاؤں سکھر میں مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت یادگارِ شہداء کی تعمیر کر لی۔ تلہ گنگ کے گاؤں سکھر کو شہداء اور غازیوں کی سرزمین کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، مقامی افراد کی جانب سے یادگارِ شہداء پر ایک شاندار اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار تقریب کا انعقاد کیا گیا، علاقہ کے معززین کے علاوہ مختلف طبقات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے مادرِ وطن پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا، سکھر کے 30 بہادر سپوتوں نے مادرِ وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا جن میں 25 پاک آرمی اور 5 پاک فضائیہ کے شہداء شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گاؤں سکھر کی پہچان اس کے 766 غازی ہیں جو پاک فوج، پاک فضائیہ اور پاک بحریہ میں مختلف ادوار میں خدمات پیش کر چکے ہیں، تقریب کے دوران شہداء کے ورثاء میں اعزازی شیلڈز بھی تقسیم کی گئیں۔ یہ تقریب نہ صرف شہداء کی عظیم قربانیوں کا اعتراف تھا بلکہ سکھر کے باسیوں کی حب الوطنی، اتحاد اور پختہ عزم کا روشن ثبوت بھی ہے۔

سرائے مغل، مسلح افراد کا گھر پر دھاوا، طلائی زیورات و نقدی لوٹ کر لڑکی کو اغوا کر لیا

ملزمان نے پہلے گاڑی کا لاک توڑنے کی کوشش کی، ناکامی پر گھر میں داخل ہوئے، ایف آئی آر درج

لاہور (این این آئی) سرائے مغل میں پانچ مسلح افراد نے شہری کے گھر میں گھس کر طلائی زیورات اور نقدی لوٹ لی جبکہ ملزمان جواں سالہ لڑکی کو بھی اغوا کر کے ساتھ لے گئے۔ پولیس کے مطابق ڈکیتی کا واقعہ گزشتہ رات پیش آیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعہ کی ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق ملزمان نے پہلے گاڑی کا لاک توڑنے کی کوشش کی، ناکامی پر گھر میں داخل ہوئے۔ گھر میں گھستے ہی ملزمان نے کیری ڈبہ کی چابی مانگی، انکار پر اہلِ خانہ کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ملزمان نے مزاحمت پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں اور گولی مارنے کا بھی کہا۔ مقدمہ میں افتخار، محمد رضا سمیت تین نامعلوم افراد کو نامزد کیا گیا، ڈکیتی کی کارروائی کے دوران ملزمان گھر سے پانچ تولہ طلائی زیورات اور 2 لاکھ 80 ہزار روپے نقدی چھین کر لے گئے۔ ملزمان جاتے ہوئے گھر کی جواں سالہ لڑکی کو بھی اغوا کر کے ساتھ لے گئے۔ پولیس کے مطابق واردات کے تمام پہلوؤں پر تفتیش شروع کر دی گئی

لاہور: مطالبات کے حق میں مال روڈ پر دھرنے پر بیٹھے نابینا مظاہرین سڑک کے درمیان لگائے گئے ٹینٹ ہاؤس میں آرام کر رہے ہیں۔

سیلاب متاثرین کی بحالی، نقصانات کی تحقیقات پنجاب کی اعلیٰ اختیاراتی پارلیمانی کمیٹی قائم

پیپلز پارٹی کے سید علی حیدر گیلانی کمیٹی کے سربراہ ہوں گے، کمیٹی میں 24 اراکین اسمبلی شامل

لاہور (این این آئی) حالیہ سیلاب سے نقصانات کی تحقیقات، متاثرین کی بحالی کے لیے لائحہ عمل مرتب کرنے اور آئندہ سیلاب سے بچاؤ سے متعلق سفارشات کیلئے پنجاب کی اعلیٰ اختیاراتی پارلیمانی کمیٹی قائم کر دی گئی۔ پیپلز پارٹی کے سید علی حیدر گیلانی کمیٹی کے سربراہ ہوں گے۔ کمیٹی میں 24 اراکین اسمبلی شامل ہیں۔ پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ نے کمیٹی کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس کے مطابق کمیٹی 30 روز میں اپنی رپورٹ تیار کرے گی، کمیٹی سیلاب سے زراعت، لائیو اسٹاک اور انفرا اسٹرکچر کے نقصانات کا جائزہ لے گی جبکہ کمیٹی سیلاب متاثرین کے نقصان کا بھی تخمینہ لگائے گی۔ کمیٹی سیلاب میں انسانی جانوں کے ضیاع کے اسباب و عوامل کا بھی جائزہ لے گی۔ اس کے علاوہ، کمیٹی سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کے بارے سفارشات مرتب کرے گی جبکہ سرکاری محکموں کی کارکردگی اور انتظامی امور پر بھی غور کرے گی۔

جعلی نمبر پلیٹ والی گاڑی بھی یہ نیا سسٹم پکڑے گا ڈی آئی جی ٹریفک

کراچی میں 24 ہزار کیمروں کی ضرورت ہے جب یہ سسٹم کامیاب ہوگا تو لوگ سراہیں گے، پیر محمد شاہ

کراچی (این این آئی) ڈی آئی جی ٹریفک کراچی پیر محمد شاہ نے بتایا ہے کہ جعلی نمبر پلیٹ والی گاڑی بھی یہ نیا سسٹم پکڑے گا مثال کے طور پر ایک بندہ بس کی چھت پر لوگ بٹھا کر چلا رہا یا کسی کی گاڑی کے کالے شیشے ہیں ہم نے جب پک کیا تو ایکسائز میں اس کا ڈیٹا نہیں ملا کیونکہ جو اس نے نمبر پلیٹ لگائی تھی وہ ویگو کی نہیں ایف ایکس کی تھی وہ تو اسی وقت پکڑا گیا۔ پیر محمد شاہ نے کہا یہ تو ایک لمحے میں ہی پکڑا جاتا ہے۔

فیصل آباد، کم دودھ دینے والے جانوروں کی جینیاتی بہتری کے لئے ایک اہم پروگرام کا آغاز

پروگرام کا مقصد اعلیٰ نسل کے جانوروں کی افزائش اور دودھ کی مجموعی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے

مکوآنہ (این این آئی) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ حکومت پنجاب نے کم دودھ دینے والے جانوروں کی جینیاتی بہتری کے لئے ایک اہم پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ پنجاب بھر کی طرح ڈویژن فیصل آباد میں بھی یہ سہولت کسانوں اور مویشی پال حضرات کے لئے باقاعدہ طور پر فراہم کی جا رہی ہے جس کا مقصد اعلیٰ نسل کے جانوروں کی افزائش اور دودھ کی مجموعی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اعلیٰ معیار کے فریزین اور برہمن سیمن نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں جن میں فریزین سیمن کی قیمت 150 روپے جبکہ برہمن سیمن کی قیمت 500 روپے مقرر کی گئی ہے تاکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے فارمرز بھی اس سہولت سے باآسانی فائدہ اٹھا سکیں۔ محکمے کے مطابق اس سہولت سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ گائے روزانہ کم از کم تین سے پانچ لیٹر دودھ دینے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

شہدائے نومبر کی برسی، قوم کا اپنے بہادر سپوتوں کو سلام عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) وطنِ عزیز کی حفاظت کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں میجر واصف حسین شاہ شہید، میجر محمد حبیب شہید اور حوالدار نور احمد شہید کی لازوال قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ملک بھر میں دعائیہ تقریبات منعقد کی گئیں۔ میجر واصف حسین شاہ شہید کی 11 ویں اور میجر محمد حبیب شہید اور حوالدار نور احمد شہید کی پہلی برسی کے موقع پر قوم نے شہداء کے بلند حوصلے، شجاعت اور عزم کو زبردست الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔

فیصل آباد/تاندلیانوالہ: سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان این اے 97 کے علاقہ عمائدین سے ملاقات میں حلقے کے مسائل کے حل کے حوالے سے گفتگو کر رہے ہیں۔

تحقیق اور تجارتی سرگرمیوں میں ترقی کے لئے نئی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کا حصول ناگزیر ہے، ڈاکٹر حماد بدر

ورکشاپ کا انعقاد نوجوانوں میں جدت اور کاروباری سوچ کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے، خطاب

مکوآنہ (این این آئی) بزنس انکوبیشن سنٹر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ سائنسز کے تعاون سے دو روزہ تربیتی ورکشاپ "بزنس انٹیلی جنس اور سکس سگما انسائٹس بذریعہ ڈیٹا سائنس" کا انعقاد کیا۔ ڈائریکٹر بزنس انکوبیشن سنٹر ڈاکٹر حماد بدر نے کہا کہ یہ ورکشاپ نوجوانوں میں جدت اور کاروباری سوچ کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تحقیق اور تجارتی سرگرمیوں میں ترقی کے لیے نئی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کا حصول ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیٹا پر مبنی جدید کاروباری اداروں میں کارکردگی، معیار اور مسابقت حاصل کرنے کے لیے نہایت اہم ہیں تاکہ عالمی سطح پر مقابلہ کیا جا سکے۔ پرنسپل آفیسر اکیڈمک ٹیچنگ ریسرچ اینڈ انوویشن پروفیسر ڈاکٹر راؤ زاہد عباس نے اس بات پر زور دیا۔

کراچی، قیوم آباد قبرستان کے قریب پولیس مقابلہ، زخمی سمیت دو ملزمان گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں ڈیفنس پولیس نے قیوم آباد بی ایریا قبرستان کے قریب موٹر سائیکل سوار مشتبہ ملزمان کے ساتھ مبینہ مقابلہ کیا جس میں زخمی سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس نے مشتبہ ملزمان کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم ملزمان نے رکنے کی بجائے پولیس پارٹی پر فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا جن میں ایک زخمی ہو گیا۔

دنیاوی معاملات کو اسلامی شریعت کے مطابق سرانجام دینا ہوگا، اجتماع کا دوسرا مرحلہ اختتام پذیر

تعطیل کی وجہ سے رائے ونڈ کے قریبی علاقوں سے بھی ہزاروں کی تعداد میں لوگ اجتماعی دعا میں شریک ہوئے، مندوبین کی ہچکیاں بندھ گئیں

رائے ونڈ (این این آئی) رائے ونڈ میں جاری عالمی تبلیغی اجتماع کا دوسرا مرحلہ بھی رقت آمیز اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا، اتوار کی تعطیل کی وجہ سے رائے ونڈ کے قریبی علاقوں سے بھی ہزاروں کی تعداد میں لوگ اجتماعی دعا میں شریک ہوئے، مندوبین آنسوؤں کے ساتھ رب کے حضور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہے اور ان کی ہچکیاں بندھ گئیں، لوگ راستوں میں کھڑے ہو کر اختتامی دعا میں شریک ہوئے۔

دیہی خواتین میں جانوروں کی تقسیم کے دوسرے مرحلے کیلئے درخواستوں کی وصولی جاری

درخواستیں 25 نومبر تک وصول کی جائینگی، جنوبی پنجاب کے 12 اضلاع میں جانور تقسیم کئے جائینگے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے جنوبی پنجاب کی دیہی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے تحت جانوروں کی تقسیم کے دوسرے مرحلے کیلئے درخواستوں کی وصولی کا عمل جاری ہے۔ ترجمان محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے این این آئی کو بتایا کہ پہلے مرحلے میں 2 ارب کی خطیر رقم سے جنوبی پنجاب کی 11000 غریب (مطلقہ، بیوہ) خواتین میں 4870 بھینسیں (جھوٹی) اور گائیں (وچھی) تقسیم کی گئیں۔ 12 اضلاع ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بہاولنگر، رحیم یار خان، راجن پور، لیہ، کوٹ ادو، بہاولپور، ملتان، خانیوال، وہاڑی اور لودھراں کی غریب خواتین جن کی عمر 55 سال تک ہو سے درخواستیں کی وصولوں کی تاریخ میں 25 نومبر تک توسیع کی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق اس منصوبے کے اہم مقاصد غریب دیہی خواتین کے لئے بہتر ذریعہ معاش کی فراہمی، اچھی نسل کے جانوروں کی صحتمند پیداوار اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہے۔

ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ، صدر گڈز ٹرانسپورٹ الائنس کا 4 فیصد کرائے بڑھانے کا اعلان

کراچی (این این آئی) سابق رکن سندھ اسمبلی اور صدر پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس ملک شہزاد اعوان نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتی پالیسیاں ہمیں ملک گیر ہڑتال کی طرف لے جانے پر مجبور کر رہی ہیں۔ ایک وڈیو بیان جاری کرتے ہوئے ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی ہم پوری ٹرانسپورٹ برادری مذمت کرتے ہیں۔

میثاق جمہوریت کرنے والوں نے ہی جمہوریت کا جنازہ نکال دیا' جے یو آئی

نظام کو یرغمال بنانے والے سیاستدانوں نے ملک کو آئینی، سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار کر دیا

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (س) لاہور کے امیر و مرکزی سالار مولانا قاری محمد اعظم حسین، امیر مولانا پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلیٰ مولانا ایوب خان، ڈپٹی سیکرٹری پیر اکبر ساقی، لاہور کے ناظم اعلیٰ مولانا طیب عثمانی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری واحد بخش، قاری رحمت اللہ لاشاری، انجینئر خالد ٹیپو، عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد ممتاز، مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ میثاق جمہوریت کرنے والوں نے ہی جمہوریت کا جنازہ نکال دیا، غیر آئینی اقدامات سے ملکی اساس کو کمزور اور ملک میں آئین کی بالادستی کے بجائے عالمی قوتوں کا راج ہے، نظام کو یرغمال بنانے والے سیاستدانوں نے ملک کو آئینی، سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار کر دیا ہے۔

کراچی، کورنگی ایک نمبر میں ٹریفک حادثے میں ایک نوجوان جاں بحق

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے کورنگی ایک نمبر کے قریب ٹریفک حادثے نوجوان جاں بحق ہو گیا جس کی لاش ایدھی کے رضاکاروں نے جناح ہسپتال پہنچائی۔ ریسکیو حکام کے مطابق متوفی راہگیر تھا جبکہ حادثہ نامعلوم تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے پیش آنے کا بتایا جا رہا ہے۔ متوفی کی فوری طور پر شناخت نہیں ہو سکی اور اس کی عمر 26 سال کے قریب بتائی جاتی ہے۔

لاہور: پرنسل امیر الدین میڈیکل پروفیسر فاروق افضل، پروفیسر خضر حیات گوندل کی باعزت ریٹائرمنٹ پر پروفیسرز کے ہمراہ کیک کاٹ رہے ہیں۔

کرشنگ نہ کرنے والی ملوں کے خلاف ایکشن ہوگا کین کمشنر پنجاب

پنجاب میں کرشنگ شروع کرنے کی حکومتی ہدایت کے باوجود زیادہ تر شوگر ملوں نے کرشنگ شروع کرنے سے انکار کر دیا

لاہور (این این آئی) کین کمشنر پنجاب نے کرشنگ شروع نہ کرنے والی ملوں کے خلاف ایکشن شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ پنجاب میں کرشنگ شروع کرنے کی حکومتی ہدایت کے باوجود زیادہ تر شوگر ملوں نے کرشنگ شروع کرنے سے انکار کر دیا، حکومت پنجاب نے کرشنگ شروع کرنے کیلئے 15 نومبر کی ڈیڈ لائن دی تھی مگر پنجاب کی 41 میں سے صرف 5 شوگر ملوں نے کرشنگ شروع کی۔

چھ سال سے تعطل کا شکار آڈٹ پالیسی کا اعلان کیا جائے' ٹیکس ایجوکیشن اینڈ لرننگ

کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی سے آڈٹ کیس منتخب ہونے سے کسی کو اعتراض نہیں ہوگا' چیئرمین حبیب الرحمن زبیری

لاہور (این این آئی) ٹیکس ایجوکیشن اینڈ لرننگ کے چیئرمین قاری حبیب الرحمن زبیری نے کہا ہے کہ حکومت اور ایف بی آر چھ سال سے تعطل کا شکار آڈٹ پالیسی کا اعلان کرے، ایف بی آر کے افسران انکم ٹیکس کے قانون کی شقوں 2 7 بی، 214 سی اور سیلز ٹیکس کے سیکشن 177 اور 25 کے تحت جب چاہتے ہیں آڈٹ کھول لیتے ہیں جس سے ٹیکس دہندگان میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹیکس بارز کے ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر زوہیب الرحمن زبیری، سینئر نائب صدر عاشق علی رانا، نائب صدور واصف علی شیخ، تابش علی جاوید، جنرل سیکرٹری سید حسن علی قادری، فنانس سیکرٹری سیف الرحمن زبیری اور جوائنٹ سیکرٹری عبدالرحمن سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

نومولود بچی کے انتقال پر سیل کیے گئے اسپتال کے کھلنے پر دوبارہ ایکشن

کراچی (این این آئی) سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن نے بچی کی ہلاکت میں ملوث شاہ میڈیکل سینٹر کو دوبارہ سیل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن نے شاہ میڈیکل سینٹر، نارتھ ناظم آباد کو سنگین خلاف ورزیوں، غیر قانونی طور پر اسپتال چلانے اور مسلسل عدم تعمیل کے باعث دوبارہ سیل کر دیا ہے۔ اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ اسپتال ایک نومولود بچی کی ہلاکت کے واقعے کے بعد ایس ایچ سی سی کو موصول ہونے والی شکایت کے فیصلے پر عمل نہ کرنے کی صورت میں یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

پیٹرول پر پیٹرولیم لیوی میں ایک روپے 60 پیسے اضافہ کیا گیا، دستاویز

کراچی (این این آئی) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کی تفصیلات سامنے آ گئیں۔ دستاویز کے مطابق پیٹرول پر لیوی میں اضافہ کر دیا گیا، ڈیزل سے پیٹرولیم لیوی کم کر دی گئی، ڈیزل پر پیٹرولیم لیوی ایک روپے 60 پیسے فی لیٹر کم کی گئی، ڈیزل پر لیوی کی شرح 77 روپے 1 پیسے سے 75 روپے 41 پیسے مقرر کی گئی، پیٹرول پر پیٹرولیم لیوی میں ایک روپے 60 پیسے اضافہ کیا گیا، شرح 78 روپے 2 پیسے سے بڑھا کر 79 روپے 62 پیسے مقرر کی گئی۔

لاہور: رانا ذکیا س توقیر مقامی کالج کے ڈپٹی ہیڈ بوائے کا الیکشن جیتنے کے بعد طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں۔

27 ویں آئینی ترمیم پر آزاد کشمیر کی حکومت پی پی کی جھولی میں ڈال دی جائے گی لیاقت بلوچ

بانی پی ٹی آئی کو بھی قومی قیادت کے خلاف دل آزار باتیں کام نہیں آئیں، موجودہ حکمرانوں کو بھی کام نہیں آئیں گی، بیان

لاہور (این این آئی) جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ 27 ویں آئینی ترمیم کے بعد تحفتاً آزاد کشمیر کی حکومت پیپلز پارٹی کی جھولی میں ڈال دی جائے گی۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو بھی قومی قیادت کے خلاف دل آزار باتیں کام نہیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں کو بھی دل آزار باتیں کام نہیں آئیں گی۔ واضح رہے کہ جماعت اسلامی کا کل پاکستان اجتماع عام 21 تا 23 نومبر کو لاہور میں منعقد ہوگا۔